اُس کے سَوار پر ہنستی ہے ۝

۱۹ کیا تُو نے گھوڑے کو زور دِیا ہے۔ اَور اُس کی گردن کو
۲۰ اَیال پہنائی ہے؟ ۝ کیا تُو ٹِڈّی کی مانند اُسے کُدائے گا؟ اُس
۲۱ کے نتھنوں کی شوکت مُہیب ہے ۝ وہ وادی میں ٹاپ مارتا ہے۔
اَور اپنی قُوّت میں خُوش ہے۔ اَور ہتھیار بند آدمیوں کے مِلنے کو
۲۲ آگے جاتا ہے ۝ وہ خوف پر ہنستا ہے۔ اَور ڈرتا نہیں۔ اَور وہ
۲۳ تلوار سے پیٹھ نہیں پھیرتا ۝ ترکش اَور چمکتا نیزہ اَور بھالا اُس
۲۴ کے اُوپر ہڑ ہڑاتے ہیں ۝ وہ اپنی تیزی اَور غُصّے سے زمین کو
۲۵ نِگلتا ہے۔ اَور تُرہی کی آواز کو وہ سچ نہیں جانتا ۝ جب تُرہی بجتی
ہے۔ وہ ہِنہناتا ہے۔ وہ خُون ریزی کو اَور جنگی سالاروں کے
جُرأت دِلانے اَور چِلّانے کو دُور سے سُونگھتا ہے ۝

۲۶ کیا تیری دانِش سے شِکَرہ اُڑتا ہے اَور اپنے بازُو جنُوب
۲۷ کی طرف پھیلاتا ہے؟ ۝ کیا تیرے حُکم سے عُقاب بُلندی پکڑتا
۲۸ ہے اَور اُونچے پر اپنا گھونسلا بناتا ہے؟ ۝ وہ چٹّان پر رہتا اَور
۲۹ وَہیں بسیرا کرتا یعنی چٹّان کی چوٹی پر اَور پناہ کی جگہ میں ۝ وہاں
سے وہ شِکار تاڑ لیتا ہے۔ اَور اُس کی آنکھیں دُور تک دیکھتی
۳۰ ہیں ۝ اُس کے بچّے خُون چُوستے ہَیں۔ اَور جہاں مقتُول پڑے
ہوں وہاں وہ فوراً پہنچ جاتا ہے ۝

اَیُّوب کا اعترافِ قصُور

۳۱ پِھر خُداوند نے اَیُّوب سے کلام
۳۲ کر کے کہا کہ ۝ جو قادرِ مُطلق کو ملامت کرتا ہے کیا وہ خاموش
نہ ہوگا یا جو خُدا کی شِکایت کرتا ہے کیا وہ اُس کا جواب دے
۳۴،۳۳ گا؟ ۝ تب اَیُّوب نے خُداوند سے جواب میں کہا کہ ۝ دیکھ
مَیں ناچیز ہُوں۔ مَیں تُجھے کیا جواب دُوں۔ مَیں اپنا ہاتھ
۳۵ اپنے مُنہ پر رکھتا ہُوں ۝ مَیں ایک بار بولا اَور پِھر نہ بولُوں گا۔
بلکہ دو بار مگر اَور کُچھ نہ کہُوں گا +

باب ۴۰

خُداوند کی دُوسری تقریر

۱ پِھر خُداوند نے بگولے میں سے
۲ کلام کر کے اَیُّوب سے کہا کہ ۝ اپنی کمر باندھ اَور مرد بن مَیں
۳ تُجھ سے سوال کرُوں گا پس تُو مُجھ سے بیان کر ۝ کیا تُو میرے
عدل کو باطِل ٹھہرائے گا۔ کیا تُو مُجھ پر اِلزام لگائے گا تاکہ تُو خُود
۴ بے اِلزام ٹھہرے؟ ۝ کیا تیرا بازُو خُدا کا سا ہے؟ کیا تُو اُس کی
۵ آواز کی مانند گرج سکتا ہے؟ ۝ اَب اپنے آپ کو شوکت اَور
۶ فضِیلت سے سَنوار۔ اَور حشمت اَور جلال کا لباس پہن ۝ اپنے
غُصّے کا جوش اُنڈیل دے۔ اَور ہر مغرُور پر نظر کر کے اُسے پست
۷ کر ۝ ہر مغرُور پر نظر کر کے اُسے ذلیل کر۔ اَور بدکاروں کو اُن
۸ کے مکانوں میں پِیس ڈال ۝ اُن سب کو مِٹّی میں چُھپا دے۔
۹ اَور اُن کے چہروں کو گڑھے میں بند کر دے ۝ تب مَیں بھی
تیری تعریف کرُوں گا۔ کیونکہ تیرا دہنا ہاتھ تُجھے بچا سکتا ہے ۝

اَسپِ نِیل

۱۰ اَسپِ نِیل پر نظر کر جِسے مَیں نے بنایا۔ وہ بَیل
۱۱ کی طرح گھاس کھاتا ہے ۝ دیکھ۔ اُس کا زور اُس کی کمر میں
ہے۔ اَور اُس کی قُوّت اُس کے پیٹ کے عُضلوں میں ہے ۝
۱۲ وہ اپنی دُم دیودار کی طرح ہِلاتا ہے۔ اَور اُس کی رانوں کے
۱۳ اَعصاب جالی دار ہیں ۝ اُس کی ہڈّیاں پِیتل کی نالِیاں ہیں۔
۱۴ اَور اُس کی پسلیاں لوہے کی سلاخیں ہیں ۝ وہ خُدا کی شاہ
۱۵ صنعت ہے۔ اُس کے خالِق نے اُسے تلوار بخشی ہے ۝ پس
پہاڑ اُس کے لئے چارا نِکالتے ہَیں۔ اَور وہاں سب جنگلی جانور
۱۶ کھیل کرتے ہَیں ۝ وہ نَیستان کی آڑ اَور دَلدَل میں کنول کے
۱۷ نیچے لیٹتا ہے ۝ کنول کے درخت اُسے اپنے سائے میں چُھپا
لیتے ہَیں۔ وادی کے بید کے درخت اُس کے اِردگرد ہوتے
۱۸ ہیں ۝ اگر دریا کی طُغیانی اُس پر آجائے تو وہ کانپتا نہیں وہ
۱۹ بےفکر ہے۔ خواہ کوئی اُردن اُس کے مُنہ تک آچڑھے ۝ اُس
کے چوکس ہوتے ہُوئے اُسے کون پکڑے گا۔ یا پھندے سے
اُس کی ناک میں چھید کرے گا ۝

مگرمچھ

۲۰ کیا تُو مگرمچھ کانٹے سے کھینچ کر نِکال سکتا ہے؟ یا

باب۳۹ ۳۱:۳۹ یہاں سے عبرانی متن کا چالیسواں باب شرُوع ہوتا ہے +

باب۴۰ ۱۰:۴۰ اَسپِ نِیل۔ عبرانی بہیموت۔ (اشعیا ۶:۳۰) مِصر کی علامت۔ شاید لویاتان کا دُوسرا نام +

باب۴۰ ۲۰:۴۰ مگرمچھ۔ عبرانی لویاتان۔ (اَیُّوب ۸:۳) +

۲۱ اُس کی جِیبھ کو رسّی سے باندھ سکتا ہے؟۝ کیا تُو اُس کی ناک
میں نکیل ڈال سکتا ہے؟ کیا تُو اُس کا جبڑا چھلّے سے چھید سکتا
۲۲ ہے؟ ۝ کیا وہ تیری بُہت مِنّتیں کرے گا یا تُجھ سے نرم اِلفاظ
۲۳ کہے گا؟۝ کیا وہ تیرے ساتھ عہد کرے گا۔ تا کہ تُو ہمیشہ کے
۲۴ واسطے اُسے اپنا غُلام بنالے؟۝ کیا تُو اُس کے ساتھ چڑیا کی طرح
۲۵ کھیلے گا یا اپنی بیٹیوں کے کھیل کے لئے اُسے باندھے گا؟۝ کیا
تاجر اُس کی خرِید وفروخت کریں گے۔ کیا سوداگر اُسے بانٹ
۲۶ لیں گے؟۝ کیا تُو اُس کی کھال کو کانٹوں سے اَور اُس کے سر کو
۲۷ مچھلی مارنے کے نیزوں سے پُر کرسکتا ہے؟۝ اپنا ہاتھ اُس پر
۲۸ رکھّ۔ جنگ کو یاد کر۔ تو تُو پھر ایسا نہ کرے گا۝ دیکھ اُس کے
شِکاری کی اُمّید بے فائدہ ہے۔ کیونکہ وہ اُسے دیکھتے ہی گر
پڑے گا+

باب ۴۱

۱ کِسی کی جُرأت نہیں کہ اُسے چھیڑے۔ پس میرے
۲ سامنے کون کھڑا رہ سکتا ہے؟۝ کِس نے پہلے مُجھے کُچھ دِیا
ہے۔ کہ مَیں اُس کا بدلہ دُوں۔ تمام آسمان کے نیچے جو کُچھ ہے
۳ وہ میرا ہی ہے۝ مَیں اُس کے اعضا کے بارے میں اَور اُس
کے زور اَور اُس کی آراستگی کی خُوبی کی بابت خاموشی نہ کرُوں
۴ گا۝ کون اُس کے لباس کے دامن کو کھول سکتا ہے۔ کون اُس
۵ کے جبڑوں کی قطار کے درمیان جاسکتا ہے؟۝ اُس کے مُنہ
کے کواڑوں کو کون کھولے گا؟ کیونکہ اُس کے دانتوں کا دائرہ
۶ ہَولناک ہے۝ اُس کی مضبُوط ڈھالیں نہایت عُمدہ ہَیں۔ جو
۷ گویا سخت مُہر سے پَیوستہ کی گئی ہَیں۝ وہ ایک دُوسری سے ایسی
۸ جُڑی ہُوئی ہَیں کہ اُن کے درمیان سے ہَوا بھی گُزر نہیں سکتی۝ وہ
سب ایک دُوسری سے لگی ہُوئی ہَیں اَور ایسی سٹی ہُوئی ہَیں کہ
۹ جُدا نہیں ہوسکتیں۝ اُس کی چھینک سے روشنی چمکتی ہے اَور
۱۰ اُس کی آنکھیں صُبح کی پلکوں کی مانند ہَیں۝ اُس کے مُنہ سے
مشعلیں نِکلتی ہَیں۔ اَور اُس سے آگ کی چنگاریاں اُڑتی ہَیں۝

۱۱ اُس کے نتھنوں سے دُھواں اُٹھتا ہے۔ اُس ہانڈی یا دیگ کی
۱۲ طرح جو اُبلتی ہو۝ اُس کے سانس سے کوئلے دَہک اُٹھتے ہَیں۔
۱۳ اَور اُس کے مُنہ سے شُعلہ نِکلتا ہے۝ قُوّت اُس کی گردن میں
۱۴ رہتی ہے۔ اَور دہشت اُس کے آگے آگے دوڑتی ہے۝ اُس کے
گوشت کے طبق مِلے ہَیں۔ اَور ایسے پَیوستہ ہَیں کہ ہِل نہیں
۱۵ سکتے۝ اُس کا دِل پتّھر کی طرح سخت ہے۔ اَور چکّی کے نچلے پاٹ
۱۶ کی مانند مضبُوط ہے۝ اُس کے اُٹھنے سے بہادُر لوگ ڈرتے ہَیں۔
۱۷ اَور گھبرا کر بے ہوش ہوجاتے ہیں۝ اگر کوئی اُس پر تلوار یا بھالا
۱۸ یا برچھا یا نیزہ چلائے تو کُچھ نہیں بنتا۝ وہ لوہے کو سُوکھی گھاس کی
۱۹ طرح اَور پیتل کو گلی سڑی ہُوئی لکڑی کی مانند سمجھتا ہے۝ تیر
اُسے بھگا نہیں سکتا۔ اَور فلاخنوں کے پتّھر اُس کے لئے بُھس
۲۰ کی مانند ہَیں۝ ہتھوڑے کو وہ بُھس سمجھتا ہے اَور برچھی کے
۲۱ چلنے پر ہنستا ہے۝ اُس کے نیچے کے حِصّے نوکیلے پتّھروں کی مانند
ہَیں۔ اَور وہ تیز نوکدار چیزوں پر ایسے لیٹ جاتا ہے گویا کہ وہ
۲۲ کیچڑ ہَیں۝ وہ دریا کو ہانڈی کی طرح کھولاتا ہے۔ اَور سمُندر کو
۲۳ روغن کا برتن بناتا ہے۝ وہ اپنے پیچھے روشن راہ بناتا ہے۔ تو
۲۴ معلُوم ہوتا ہے۔ کہ گہراؤ سفید بالوں والا ہوگیا ہے۝ زمین پر
۲۵ اُس کی نظیر نہیں جو ایسا بے خوف پیدا کیا گیا ہو۝ وہ سب اُونچی
چیزوں کو دیکھتا ہے۔ اَور تمام اہلِ غرور کا بادشاہ ہے+

باب ۴۲

اَیُّوبؔ تائب

۱ تب اَیُّوبؔ نے خُداوند سے جواب میں کہا
۲ کہ۝ مَیں جانتا ہُوں کہ تُو سب کُچھ کرنے پر قادِر ہے۔ اَور تیرا
۳ کوئی اِرادہ ناممکن نہیں۝ وہ کون ہے جو مشورت کو نادانی سے
ڈھانپتا ہے۔ اِس لئے مَیں نے وہی کہا ہے جِسے مَیں نہیں سمجھتا
تھا۔ یعنی وہ عجیب کام جو مُجھ سے بالا ہَیں اَور جِنہیں مَیں نہیں
۴ جانتا۝ میری سُن۔ تو مَیں کہُوں گا مَیں تُجھ سے پُوچھتا ہُوں۔
۵ تُو مُجھے بتا۝ مَیں نے کانوں کے سُننے سے تیری بابت سُنا تھا۔
۶ پر اَب میری آنکھ نے تُجھے دیکھا ہے۝ اِس لئے مُجھے اپنے آپ

سے نفرت ہے۔اَور مَیں خاک اَور راکھ میں توبہ کرتا ہُوں○

اَیُّوبؔ کی خُوشحالی

۷ اَور ایسا ہُؤا۔ کہ جب خُداوند یہ باتیں اَیُّوبؔ سے کہہ چُکا۔تو خُداوند نے اِلیفَزؔ تیمانی کو فرمایا۔ کہ میرا غُصّہ تُجھ پر اَور تیرے دونوں رفیقوں پر بھڑکا ہے۔ کیونکہ تُم نے میرے بندے اَیُّوبؔ کی طرح میرے حق میں دُرست باتیں نہیں کہیں○ ۸ اَور اَب تُم اپنے لئے سات بَیل اَور سات مینڈھے لو۔ اَور میرے بندے اَیُّوبؔ کے پاس جاؤ۔ اَور اپنے لئے سوختنی قُربانی چڑھاؤ۔ اَور میرا بندہ اَیُّوبؔ تُمہارے لئے دُعا کرے گا۔ مَیں اُس کے چہرے کو قبُول کرُوں گا۔ تاکہ مَیں تُمہاری حماقت کے مُطابِق تُم سے سلُوک نہ کرُوں۔ کیونکہ تُم نے میرے بندے اَیُّوبؔ کی طرح میرے حق میں دُرست باتیں نہ کہیں○ ۹ تب اِلیفَزؔ تیمانی اَور بِلدؔد شوحی اَور ضوفرؔ نعماتی گئے۔ اَور جیسا خُداوند نے اُنہیں فرمایا تھا اُنہوں نے ویسا ہی کِیا۔ اَور خُداوند نے اَیُّوبؔ کے چہرے کو قبُول کِیا○ ۱۰ اَور جب اَیُّوبؔ اپنے رفیقوں کے لئے دُعا کر چُکا تو خُداوند نے اَیُّوبؔ کی اسیری کو بدل دِیا۔ اَور جتنا کہ پہلے اُس کے پاس تھا۔خُداوند نے اَیُّوبؔ کو اُس سے دُگنا دِیا○ ۱۱ اَور اُس کے سب بھائی اَور اُس کی بہنیں اَور اُس کے اگلے جان پہچان۔ اُسے دیکھنے آئے۔ اَور اُس کے گھر میں اُس کے ساتھ روٹی کھائی اَور اُس پر افسوس کِیا۔ اَور اُن سب بلاؤں کے لئے اُسے تسلّی دی جو خُداوند نے اُس پر نازِل کی تھیں۔ اَور ہر ایک نے اُسے ایک ایک حلوان اَور سونے کی ایک ایک بالی کا ہدیہ دِیا○ ۱۲ اَور خُداوند نے اَیُّوبؔ کے انجام کو اُس کے آغاز سے زیادہ برکت دی۔ تو وہ چودہ ہزار بھیڑوں اَور چھ ہزار اُونٹوں اَور ایک ہزار جوڑے بَیلوں اَور ایک ہزار گدھیوں کا مالِک ہُؤا○ ۱۳،۱۴ اَور اُس کے سات بیٹے ہوئے اَور تین بیٹیاں○ اَور اُس نے پہلی کا نام یمیمہؔ اور دُوسری کا نام قصیعہؔ اَور تیسری کا نام قرنؔ فوک رکھا○ ۱۵ اَور ساری سَرزمین میں اَیُّوبؔ کی بیٹیوں کی مانند خُوبصُورت عورتیں نہ پائی گئیں۔ اَور اُس کے باپ نے اُنہیں اُن کے بھائیوں کے درمیان میراث دی○ ۱۶ اَور اُس کے بعد اَیُّوبؔ ایک سَو چالیس برس جیتا رہا۔ اَور اُس نے اپنے بیٹے اَور اپنے بیٹوں کے بیٹے چار پُشت تک دیکھے○ ۱۷ اَور اَیُّوبؔ نے بُوڑھے ہو کر بڑی عُمر میں وفات پائی+

باب ۴۲ ۸:۴۲ یہاں اَیُّوبؔ خُدا کے حُکم سے اپنے رفیقوں کا شفیع بن جاتا ہے جس طرح اِبراہیمؔ اور مُوسیٰؔ بھی شفاعت کرتے رہے اور جس طرح بعدازاں مسیح خود شفاعت کرے گا+

باب ۴۲ ۱۱:۴۲ حلوان۔ یشوع ۳۲:۲۴، تکوین ۱۹:۳۳ +

مزامیر

مزامیر میں ہر طرح کے مذہبی گیت یعنی حمد اور شکر گزاری کے ترانے، مناجات، مرثیہ، توبہ کے گیت اور نظمیں مندرج ہیں۔ اِن مزامیر کا شُمار عموماً ۱۵۰ ہے۔ لیکن چُونکہ کہیں دو مزامیر دراصل ایک اور ایک مزمور دراصل دو یا تین مزامیر پر مُشتمل ہیں اور کئی ایک مزامیر کلیتًا یا جزواً کتاب مزامیر میں دو مرتبہ پائے جاتے ہیں۔ اِس لئے عبرانی متن میں اور مترجمین اور مفسرین کے ہاں شُمار کے لحاظ سے فرق پایا جاتا ہے۔ حسبِ ذِیل ترجمہ اُس نئے لاطینی ترجمہ کے مُطابِق مُرتب کیا گیا ہے۔ جو ۱۹۴۵ء میں پاپائے اعظم کے حُکم سے رُوم شہر میں شائع ہُوا۔

بُہت سے مزامیر کے ابتدائی چند الفاظ مُصنف کے نام یا موقع و مقصدِ تصنیف اور گانے بجانے کے طریقے کی طرف اِشارہ کرتے ہیں۔ گو عنوان الہامی نہیں ہیں تاہم قابلِ غور و اعتبار سمجھے جاتے ہیں کیونکہ یہ اِس قدر پُرانے ہیں کہ یُونانی مُترجمین ترجمہ ہفتاد (سَیپٹُواجنت) سے بھی بعض کے معنی پوشیدہ رہے۔ اُنہی سے روایت ہے کہ داؤد بادشاہ بُہت سے مزامیر کا مُصنف تھا۔

متفرق مزامیر المسیح سے مُتعلق کہلاتے ہیں جن میں خُداوند یسُوع مسیح کی زندگی اور مَوت اور اُس کی بادشاہت کے بارے میں پیشین گوئیاں موجُود ہیں۔ اِس کے علاوہ خُدا ترس اور دیندار انسان اِس کتاب میں اپنی روح کی ہر حالت کے مُطابِق خُوشی اور تسلّی کی بات پاتا ہے۔ اِسی وجہ سے پاک کلیسیا پہلے زمانے کے یہُودیوں کی طرح اعلیٰ خیالات اور دلچسپ و مُوثر کلمات کی حامِل تمام نظموں کو عِبادَت کی خاص کتاب جان کر اِسے اپنی عِبادَت میں شرُوع ہی سے استعمال کرتی آئی ہے۔ نہ صِرف کاہنوں، راہبان اور راہبات بلکہ ہر مومن کے لئے بھی اِن کا غور سے پڑھنا، دُعا میں استعمال کرنا اور اِن پر بار بار غور و دھیان کرنا نہایت ہی بابرکت ہوتا ہے۔

مزامیر کی کتاب پانچ شعری کُتب کا مجموعہ ہے۔

کتاب اوّل مزامیر ۱-۴۱ کتاب دوم مزامیر ۴۲-۷۲ کتاب سوم مزامیر ۷۳-۸۹
کتاب چہارم مزامیر ۹۰-۱۰۶ کتاب پنجم مزامیر ۱۰۷-۱۵۰

کتاب اوّل

مزمُور ا

حقیقی خُوشحالی

ا مُبارک ہَے وہ آدمی
جو شریروں کی صلاح پر نہیں چلتا
اَور خطا کاروں کی راہ میں قدم نہیں رکھتا
اَور نہ ٹھٹّھا بازوں کی مجلس ہی میں بیٹھتا ہَے۔
۲ بلکہ جس کی مُسرّت خُداوند کی شریعت میں ہَے
اَور جو دِن رات اُسی کی شریعت پر دھیان لگاتا ہَے۔
۳ وہ اُس درخت کی مانند ہَے
جو پانی کی نہروں کے پاس لگایا گیا ہَے
جو اپنے وقت پر پھل دیتا ہَے
جس کے پتّے نہیں مُرجھاتے
جو کُچھ وہ کرتا ہَے۔ کامیاب ہوتا ہَے۔
۴ شریر ایسے نہیں۔ ہرگز ایسے نہیں

مزمُور ا مزامیر کی کتاب کا دیباچہ ہے، جس میں نیکوکاروں اَور بدکرداروں کا حال بیان کیا گیا ہے +

بلکہ وہ بُھوسے کی مانند ہَیں جسے ہَوا اُڑا لے جاتی ہَے۔
۵ اِس لئِے شریر عدالت میں قائم نہ رہیں گے
اَور نہ خطا کار صادِقوں کی جماعت ہی میں
۶ کیونکہ خُداوند صادِقوں کی راہ پہچانتا ہَے
پر شریروں کی راہ نابُود ہو جائے گی۔

مزمُور ۲

مسیح کی عالمگیر سلطنت

۱ قومیں کِس لئِے طَیش میں آئی ہَیں
عوامُ النّاس کیوں باطِل خیال باندھتے ہَیں
۲ خُداوند اَور اُس کے ممسُوح کے خلاف
زمین کے بادشاہ اُٹھتے ہَیں
فرمانروا باہم سازِش کرتے ہَیں۔
۳ ”آؤ ہم اُن کے بندھن توڑ ڈالیں
اَور اُن کے پھندے اپنے اُوپر سے پھینک دیں“
۴ وہ جو آسمان پر رہتا ہَے ہنستا ہَے
خُداوند اُن کا مضحکہ اُڑاتا ہَے
۵ تب اپنے غضب میں اُن سے کلام کرتا
اَور اپنے قہر میں اُنہیں پریشان کرتا ہَے
۶ ”مَیں نے تو اپنے کوہِ مُقدّس صیہُون پر
اپنا ہی بادشاہ مُقرّر کِیا ہَے“
۷ مَیں خُداوند کا فرمان اِعلان کرُوں گا
خُداوند نے مُجھ سے کہا
”تُو میرا بیٹا ہَے۔ آج ہی تُو مُجھ سے پیدا ہُوا ہَے۔
۸ مُجھ سے مانگ اَور مَیں قوموں کو تیری مِیراث میں
اَور زمین کی حُدُود تیری مِلکیّت میں دے دُوں گا۔
۹ تُو اُن پر لوہے کے عصا سے حُکومت کرے گا۔
اَور کُمہار کے برتن کی طرح تُو اُنہیں توڑ ڈالے گا“
۱۰ پس اَب اَے بادشاہو سمجھ لو
اَور زمین کے حُکمرانو تربیت حاصِل کرو۔
۱۱ ڈرتے ڈرتے خُداوند کی عِبادت کرو۔ اَور اُس کی خُوشیاں مناؤ۔
۱۲ کانپتے کانپتے اُس کی اِطاعت گُزاری کرو۔
اَیسا نہ ہو کہ وہ غُصّہ میں آ جائے۔ اَور تُم راہ ہی میں ہلاک ہو جاؤ۔
جب کہ اُس کا غضب جلد بھڑکنے کو ہَے
اُس کے تمام پناہ گیر مُبارک ہَیں

مزمُور ۳

خطرے کے وقت خُدا پر توکُّل

۱ [مزمُور۔ از داؤد۔ جب وہ اپنے بیٹے ابشالوم کے سامنے سے بھاگا]
۲ اَے خُداوند! میرے ستانے والے کِتنے زیادہ ہَیں
بُہتیرے میرے خلاف اُٹھ کھڑے ہُوئے ہَیں۔
۳ بُہتیرے ہَیں وہ جو میری بابت کہتے ہَیں۔
کہ خُدا کے پاس اُس کے لئِے رِہائی نہیں۔ [سِلاہ]
۴ لیکن تُو اَے خُداوند میری سِپر ہَے۔
میرا فخر ہَے جو مُجھے سرفراز کرتا ہَے٥
۵ مَیں نے اپنی آواز سے خُداوند کو پُکارا۔
اَور اُس نے اپنے کوہِ مُقدّس پر سے میری سُن لی۔ [سِلاہ]
۶ مَیں لیٹا اَور سو گیا۔
مَیں جاگ اُٹھا کیونکہ خُداوند مُجھے سنبھالتا ہَے۔

مزمُور ۲ مسیح سے مُتعلق۔ خُدا اور اُس کے ممسُوح بیٹے کے خلاف اقوام کی بغاوت (۱-۳) خُدا کا جواب (۴-۶) فرمانِ الٰہی مسیح کے مُتعلق (۷-۹) اور باغیوں کو تاکید (۱۰-۱۲) مزمُور ۲:۱-۲، اعمال ۴:۲۵-۲۶ +
مزمُور ۲:۷ اعمال ۱۳:۳۳، عبرانیوں ۱:۵ +

مزمُور ۲:۹ مکاشفہ ۲:۲۷، ۱۲:۵، ۱۹:۱۵ +
مزمُور ۳ مزمُور نویس مُخالفوں سے گھرا ہُوا خُدا سے مدد چاہتا ہے (۲-۴)، اپنے آپ کو خُدا پر توکُّل رکھنے کی طرف مائل کرتا ہے (۵-۷) اور اپنے اور اُمّت کے لئِے اِلتجا کرتا ہے (۸-۹) +

۷ مَیں لوگوں کے ہزاروں سے بھی نہیں ڈرُوں گا
جب کہ وہ میرے خلاف اِردگرد صف باندھتے ہَیں
۸ اُٹھ اَے خُداوند۔
مُجھے چُھڑا اَے میرے خُدا۔
کیونکہ تُو نے میرے سب مُخالفوں کو جبڑے پر مارا ہَے۔
تُو نے شریروں کے دانت توڑ ڈالے ہَیں۔
۹ خُداوند کے پاس اِستخلاص ہَے۔
تیری اُمّت پر تیری برکت ہو۔[سِلاہ]

مزمُور ۴

خُدا پر پُرمُسرّت توکُّل

۱ [میر مغنّی کے لئے۔ تاردار سازوں کے ساتھ۔
مزمُور از داؤد]
۲ جب مَیں پُکارُوں تو میری سُن۔
اَے میرے خُدائے عادِل۔
تنگی میں تُو نے مُجھے کُشادگی بخشی ہَے۔
مُجھ پر رحم فرما اَور میری دُعا قبُول کر
۳ اَے بنی آدم۔ تُم کب تک کاہِل مزاج رہو گے۔
تُم کِس لئے بطالت کو پیار کرتے ہو
اَور جُھوٹ کے درپے رہو گے۔[سِلاہ]
۴ یہ جان لو کہ خُداوند اپنے برگزیدہ کو عجیب بنا تا ہَے۔
جب مَیں اُسے پُکارُوں گا تو خُداوند میری سُن لے گا۔
۵ تھرتھراؤ اَور گُناہ نہ کرو۔
اپنی خوابگاہوں میں اپنے دِل میں۔
سوچو اَور خاموش رہو۔[سِلاہ]

۶ راست قُربانیاں گُزرانو۔
اَور خُداوند پر توکُّل کرو
۷ بُہتیرے کہتے ہَیں کہ کون ہمیں نیکی دِکھائے گا۔
اَے خُداوند اپنے چہرے کا نُور ہم پر جلوہ گر فرما۔
۸ تُو نے میرے دِل کو اُس سے زیادہ خُوشی بخشی ہَے۔
جو اُنہیں اُن کے غلّے اَور مَے کی فراوانی سے ہوتی ہَے۔
مَیں لیٹ کر اُسی وقت سلامتی سے سوتا ہُوں۔
کیونکہ اَے خُداوند فقط تو ہی
مُجھے مُطمئن رکھتا ہَے۔

مزمُور ۵

اِلٰہی مدد کے لئے دُعا

۱ [میر مغنّی کے لئے۔ بانسلیوں کے ساتھ۔
مزمُور از داؤد]
۲ اَے خُداوند میری باتوں پر کان لگا۔
میرے آہ بھرنے پر توجُّہ کر۔
۳ میری فریاد کی آواز سُن۔
اَے میرے بادشاہ! اَے میرے خُدا۔
۴ کیونکہ اَے خُداوند مَیں تُجھ سے مِنّت کرتا ہُوں۔
تُو صُبح کو میری آواز سُنتا ہَے۔
صُبح ہی کو مَیں اپنی فریاد تیرے آگے رکھ کر اِنتظار کرتا ہُوں
۵ کیونکہ تُو ایسا خُدا نہیں جو شرارت سے خُوش ہو۔
بدکار تیرے نزدِیک رہ نہیں سکتا۔
۶ اَور نہ بے دِین ہی تیرے حضُور کھڑے ہوتے ہَیں۔
تُجھے تمام بدکرداروں سے نفرت ہَے۔

مزمُور ۴ مزمُور نویس خُدا سے مدد کی درخواست کر کے (۲) دنیوی خیالات کے لوگوں کو تاکید کرتا ہے کہ اُنہیں خُدا پر توکُّل کرنا چاہیئے (۳-۶) اور اقرار کرتا ہے کہ میرا بھروسا بھی خُدا پر ہے (۷-۹) +
مزمُور ۴:۵ اِفسیوں ۴:۲۶ +

مزمُور ۵ الہامی شاعر خُدا کو پکارتا ہے (۲-۴) کیونکہ اُسے گُنہگاروں سے نفرت ہے (۵-۷) اُسے پُورا یقین ہے کہ خُدا اُس کی ہدایت کرے گا۔ (۸-۹) وہ خُدا سے التماس کرتا ہے کہ وہ شریروں کو سزا دے (۱۰-۱۱) اور صادقوں کی حفاظت کرے (۱۲-۱۳) +

۷ تُو اُن سب کو جو جھوٹ بولتے ہَیں ہلاک کرتا ہَے ۔
خُون خوار اَور دغاباز شخص سے
خُداوند کو سخت نفرت ہَے ○
۸ لیکن مَیں تیری رحمت کی کثرت کے باعث
تیرے گھر میں داخل ہُوں گا۔
اَے خُداوند مَیں تیرے خوف میں
تیری مُقدّس ہَیکل کی طرف رُخ کر کے سجدہ کرُوں گا۔
۹ میرے دُشمنوں کے باعث مُجھے اپنی صداقت میں چلا۔
میرے آگے آگے اپنی راہ ہموار کر ○
۱۰ کیونکہ اُن کے مُنہ میں خلُوص نہیں۔
اُن کے دِل میں شرارتیں سُوجھتی ہَیں ۔
اُن کا گلا کھُلی قبر ہَے ۔
وہ اپنی زُبان سے خُوشامد کرتے ہَیں ۔
۱۱ اَے خُدا تُو اُنہیں تنبیہہ کر۔
وہ اپنے ہی مشوروں سے گِر پڑیں۔
اُن کے کثیر گُناہوں کے سبب سے اُنہیں خارِج کر دے ۔
کیونکہ وہ تیرے خلاف سرکش بنے ہُوئے ہَیں ○
۱۲ مگر تیرے تمام پناہ گیر شادمانی کریں۔
وہ اَبد تک خُوشی سے للکاریں۔
اَور تُو اُن کی نگہبانی کرے۔ اَور وہ تُجھ میں خُوش رہیں۔
جو تیرے نام کو عزیز رکھتے ہَیں ۔
۱۳ کیونکہ اَے خُداوند تُو صادِق کو برکت دے گا۔
اَور اُسے کرم سے سِپر کی طرح ڈھانپ لے گا ○

مزمُور ۶

مُصِیبت کے وقت دُعا

۱ [میر مغنّی کے لئے ۔ تاردار سازوں کے ساتھ ۔
نیچی آواز سے ۔ مزمُور از داؤد]
اَے خُداوند تُو اپنے غضب سے مُجھے نہ جھڑک ۔
اَور اپنے غُصّہ سے مُجھے تنبیہہ نہ کر۔
۲ اَے خُداوند مُجھ پر رحم کر کیونکہ مَیں کمزور ہُوں ۔
مُجھے شِفا بخش اَے خُداوند ۔ کیونکہ میری ہڈّیاں کانپتی ہَیں ۔
۳ اَور میری جان بھی نہایت پریشان ہو گئی ہَے ۔
پس تُو اَے خُداوند ۔ کب تک ... ؟ ○
۴ اَے خُداوند پھر آ ۔ میری جان کو چھُڑا ۔
اپنی رحمت کی خاطِر مُجھے بچا لے
۵ کیونکہ مَوت میں کوئی نہیں جو تُجھے یاد کرے ۔
عالَمِ اَسفل میں کون ہَے جو تیری تعریف کرے
۶ مَیں کراہتے کراہتے تھک گیا ہُوں
مَیں ہر رات اپنے پلنگ کو رو رو کر تر کرتا ہُوں ۔
مَیں اپنا بستر آنسو بہا بہا کر بھگوتا ہُوں ۔
۷ غم کے مارے میری آنکھیں پژمُردہ ہو گئی ہَیں ۔
وہ میرے سب دُشمنوں کے سبب سے دُھندلا گئی ہَیں
۸ اَے سب بدکردارو میرے پاس سے دُور ہو جاؤ۔
کیونکہ خُداوند نے میرے رونے کی آواز سُن لی ہَے ۔
۹ خُداوند نے میری فریاد سُن لی ہَے ۔
خُداوند نے میری دُعا قبُول فرمائی ہَے ۔
۱۰ میرے سب دُشمن شرمِندہ ہوں اَور بہ شِدّت کانپ اُٹھیں ۔
وہ پیچھے ہٹیں اَور ناگہاں خجالت کھینچیں ○

مزمُور ۷

اِلٰہی مُنصِف سے درخواست

۱ [شِگّایون از داؤد ۔ جو اُس نے کُوش بِنیامِینی کی باتوں کے

مزمُور ۵:۱۱ رومیوں ۳:۱۳ +

مزمُور ۶ مَغفرَت کا مزمُور اوّل ۔ مزمُور نویس تنگی کے وقت خُدا سے رحمت کی درخواست کرتا (۲-۴) اور دُعا کرتا ہے کہ وہ اُسے مَوت سے بچائے (۵-۶) وہ اپنی مُصِیبت کا حال بیان کرتا ہے (۷-۸) اور اِس یقین سے کہ خُدا بالضرُور اُس کی سُن لے گا خطاکاروں سے ہر طرح کی شرکت کو رد کرتا ہے (۹-۱۱) +
مزمُور ۶:۹ متی ۷:۲۳، لوقا ۱۳:۲۷ +

سب سے خُداوند کے حضُور گایا]

۲ اَے خُداوند میرے خُدا مَیں تیری پناہ لیتا ہُوں۔
میرے سب ستانے والوں سے مُجھے بچا اَور مُجھے چُھڑا۔
۳ ایسا نہ ہو کہ کوئی میری جان کو شیر کی طرح پکڑے۔
اَور اُسے پھاڑ ڈالے۔ اَور کوئی چُھڑانے والا نہ ہو
۴ اَے خُداوند میرے خُدا اگر مَیں نے یہ کِیا ہو۔
اگر میرے ہاتھوں سے بدی ہُوئی ہو۔
۵ اگر مَیں نے اپنے رفیق سے بُرائی کی ہو۔
[بلکہ مَیں نے تو اُنہیں بچایا ہَے جو ناحق میرے مُخالِف تھے]
۶ تو دُشمن میری جان کا پیچھا کرے اَور اُسے آ پکڑے۔
وہ میری زِندگی زمین پر پامال کر دے۔
اَور میری عِزّت غُبار میں مِلا دے۔ [سِلاہ]
۷ اَے خُداوند اپنے غضب میں اُٹھ۔
مُجھے تنگ کرنے والوں کے قہر کے مُقابلہ میں تُو قائم ہو۔
اَور میرے لئے اُس اِنصاف کے واسطے کھڑا ہو جا جس کا تُو نے حُکم دِیا ہَے۔
۸ تیرے چوگرد قوموں کا اِجتماع ہو۔
تُو اُس پر عالمِ بالا میں بیٹھ جا۔
۹ [خُداوند قوموں کا مُنصِف ہَے]
اَے خُداوند میری راستی کے مُطابِق۔
اَور اُس بے گُناہی کے مُطابِق جو مُجھ مَیں ہَے میری عدالت کر۔
۱۰ شریروں کی بدی کا خاتمہ ہو جائے۔ پر صادِق کو قیام بخش دے۔
کیونکہ تُو اَے خُدائے عادِل قلبوں اَور گُردوں کو جانچتا ہَے
۱۱ خُدا میرے لئے ایک سِپر ہَے۔
وہ راست دِلوں کو بچاتا ہَے۔
۱۲ خُدا عادِل مُنصِف ہَے۔
بلکہ ایسا خُدا جو ہر روز دھمکی دیتا ہَے۔
۱۳ اگر وہ باز نہ آئیں تو وہ اپنی تلوار تیز کرے گا۔
وہ اپنی کمان کو چڑھا کر پھیرے گا۔
۱۴ وہ اُن کے لئے مُہلک ہتھیار تیّار کرے گا۔
اَور اپنے تیروں کو شُعلہ دار بنائے گا
۱۵ دیکھو اُسے بدی کے دَرد لگے ہَیں۔ وہ شرارت سے باردار ہُوا ہَے۔
اَور اُس سے نارسائی پیدا ہوتی ہَے۔
۱۶ اُس نے گڑھا کھود کر اُسے گہرا کِیا ہَے۔
اَور جو کھائی اُس نے بنائی ہَے اُس میں آپ ہی گر پڑتا ہَے۔
۱۷ اُس کی شرارت اُلٹی اُسی کے سر پر آئے گی۔
اُس کا ظُلم اُسی کی چاند پر اُترے گا۔
۱۸ پر مَیں اُس کی صداقت کے مُطابِق خُداوند کی تعریف کرُوں گا۔
اَور خُداوند تعالیٰ کے نام کی مدح خوانی کرُوں گا۝

مزمُور ۸

خُدا کی حشمت اَور اِنسان کا رُتبہ

۱ [میر مغنّی کے لئے۔ بطرز ''جتّوت'' مزمُور از داؤد]
۲ اَے خُداوند ہمارے خُداوند۔
تمام زمین پر تیرا نام کیا ہی عظیم اُلشان ہَے۔
تُو جس نے اپنی عظمت اَفلاک سے بُلند تر کی ہَے۔
۳ تُو نے بچّوں اَور شیر خواروں کے مُنہ سے۔
اپنے مُخالِفوں کے باعِث اپنی حمد تیّار کی ہَے۔
تا کہ تُو دُشمن اَور حریف کو خاموش کر دے۔
۴ جب مَیں تیرے اَفلاک کو دیکھتا ہُوں جو تیری دستکاری ہَیں۔

مزمُور ۷ دُشمن کے اُس پر تُہمت لگاتے وقت مزمُور نویس خُدا سے مدد چاہتا ہَے (۲-۳) وہ اپنے آپ کو بے الزام ظاہر کرتا ہَے۔ (۴-۶) اَور دُنیا کے عادل مُنصِف یعنی خُدا سے فریاد کرتا ہَے کہ وہ اُس کی حمایت کرے (۷-۱۰) خُدائے عادل پر اُس کا پُورا بھروسا ہَے (۱۱-۱۴) اَور اِسی سبب سے وہ تُہمت لگانے والوں کی سزا کی پیشین گوئی کرتا (۱۵-۱۷) اَور شکرگزاری کی قُربانی کی مَنّت مانتا ہَے (۱۸)+

مزمُور ۸ مسیح سے مُتعلق۔ مزمُور نویس خُدائے بزُرگ و برتر کی حشمت اَور فانی اِنسان کی کمزوری کا مُقابلہ کر کے (۲-۵) اُس مرتبہ اَور عِزّت کی تعریف کرتا ہَے جس تک خُدا نے اِنسان کو پُہنچا دِیا ہَے (۶-۱۰) +
مزمُور ۸: ۳ متی ۲۱: ۱۶ + ۸: ۵-۷ عبرانیوں ۲: ۶-۸، ۱-قرنتیوں ۱۵: ۲۷+

اَور چاند اَور سِتاروں کو جنہیں تُو نے قیام بخشا ہَے ۔
۵ تو اِنسان کیا ہَے کہ تُو اُسے یاد فرمائے ۔
یا آدم زاد کیا ہَے کہ تُو اُس کی خبر گیری کرے ۔
[٦] تُو نے اُسے فِرشتوں سے کُچھ ہی کم تر بنایا ہَے ۔
اَور شان اَور شوکت کا تاج اُس پر رکھّا ہَے ۔
۷ تُو نے اُسے اپنے ہاتھ کے کاموں پر اِختیار بخشا ہے ۔
تُو نے تمام چیزیں اُس کے قدموں کے نیچے کر دی ہَیں ۔
۸ سب بھیڑ بکریاں اَور گائے بَیل ۔
بلکہ سب جنگلی چوپائے ۔
۹ آسمان کے پرندے ۔ اَور دریا کی مچھلیاں ۔
اَور ہر ایک چیز جو سمُندروں کی راہوں میں چلتی پِھرتی ہَے ۔
۱۰ اَے خُداوند ہمارے خُداوند ۔
تمام زمین پر تیرا نام کیا ہی عظیمُ الشّان ہَے ۔

مزمُور ۹

مُخالِفین کی شِکست پر شُکر گُزاری

۱ [میر مغنّی کے لئے ۔ بطرز ''مُوت لَبّین'' مزمُور از داؤد]
۲ الف اَے خُداوند مَیں اپنے سارے دِل سے تیرا شُکر کرُوں گا ۔
مَیں تیرے تمام عجائبات کا بیان کرُوں گا ۔
۳ مَیں تُجھ میں خُوش اَور شادمان رہُوں گا ۔
اَے حق تعالیٰ مَیں تیرے نام کی مدح سرائی کرُوں گا ۔

مزمُور ۸:۶ '' فِرشتوں سے'' اکثر مُترجمین کے ہاں ''خُدا سے کچھ ہی کم تر'' پایا جاتا ہے اِس لئے کہ عبرانی ''اِلوہیم'' سے خُدا بھی مُراد ہے ۔ قدیم ترجمہ جات کے مُطابق یہاں ''اِلوہیم'' سے سماوی ارواح مُراد ہیں +
مزمُور ۹ ، ۱۰ لاطینی ترجمہ کے دو حِصّے عبرانی متن میں دو علیحدہ مزمُور ہیں ۔ لیکن اِس مزمُور کے ابجدی ہونے اور دُوسرے حِصّے کے عنوان نہ ہونے سے ظاہر ہے کہ یہ مزمُور دراصل ایک ہی ہے ۔ پہلا حِصّہ غالبًا اِسرائیل کے بیرونی دشمنوں کا ذِکر کرتا ہے ۔ دوسرا حِصّہ غالبًا اِسرائیل کے اپنے شریروں کے بارے میں ہے + دوسرا حصہ یعنی عبرانی مزمُور ۱۰ بیت الاام سے شروع ہوتا ہے +

۴ ب کیونکہ میرے دُشمن پیچھے ہٹ گئے ہَیں
وہ گِر پڑے ہَیں اَور تیرے حضُور ہلاک ہُوئے ہَیں ۔
۵ کیونکہ تُو نے میرا حق اَور میرا مُقدّمہ سنبھالا ہَے ۔
عادِل مُنصِف ہوتے ہُوئے تُو تخت نشین ہُوا ہَے ۔
۶ ج تُو نے غیر قوموں کو جھڑکا ہَے ۔ شریر کو ہلاک کِیا ہَے ۔
اُن کا نام اَبدُالآباد تک مِٹا ڈالا ہَے ۔
۷ دُشمن تمام ہو گئے ہَیں ۔ وہ ہمیشہ کے لئے تباہ ہو گئے ہَیں ۔
اَور تُو نے شہروں کو برباد کر دِیا ہَے ۔ اُن کا ذِکر تک مِٹ گیا ہَے ۔
[٨] ہ لیکن خُداوند اَبد تک تخت نشین ہَے ۔
اُس نے اپنا تخت اِنصاف کے لئے تیّار کِیا ہَے ۔
۹ اَور وہی جہان پر صداقت سے عدالت کرے گا ۔
اور راستی سے قوموں کا اِنصاف کرے گا ۔
۱۰ و اَور خُداوند مظلُوم کی جائے پناہ ہو گا ۔
تنگی کے ایّام میں جائے پناہ ۔
۱۱ پس وہ جو تیرے نام سے واقِف ہَیں تُجھ پر بھروسا رکھیں گے ۔
کیونکہ اَے خُداوند تُو اپنے طالبوں کو ترک نہیں کرتا ۔
۱۲ ز خُداوند کے لئے مدح سرائی کرو ۔ جو صیہُون میں رہتا ہَے ۔
اَور قوموں میں اُس کے کاموں کا بیان کرو ۔
۱۳ کیونکہ خُون کے مُنتقِم نے اُنہیں یاد رکھّا ہَے ۔
اُس نے غریبوں کی فریاد کو فراموش نہیں کِیا ۔
۱۴ ح اَے خُداوند مُجھ پر رحم کر ۔ میرے اِس دُکھ پر نظر کر ۔
جو مَیں اپنے دُشمنوں سے سہہ رہا ہُوں ۔
اَے تُو جو مَوت کے دروازوں سے مُجھے اُٹھاتا ہَے ۔
۱۵ تاکہ مَیں صیہُون کی بیٹی کے دروازوں پر
تیری ہر سِتائش کا بیان کرُوں ۔
اَور تیری مدد کے باعِث خُوشی مناؤں ۔

مزمُور ۹:۸ بیت الدال غائب ہے +

۱۶ ط غیرقومیں اُسی گڑھے میں گری ہیں جو اُنہوں نے کھودا تھا۔
اَور جو جال اُنہوں نے چُھپایا تھا اُس میں اُن ہی کے پاؤں پھنسے۔
۱۷ خُداوند نے اپنے آپ کو ظاہر کِیا ہَے۔ اُس نے عدالت کی ہَے۔
اَور شریر اپنے ہی ہاتھ کے کاموں میں پھنس گیا ہَے
[ہِگا یّون۔ سِلاہ]
۱۸ ی شریر عالمِ اَسفل میں پلٹائے جائیں۔
یعنی وہ سب غیرقومیں جو خُدا کو بُھول گئی ہیں۔
۱۹ ک کیونکہ مِسکین ہمیشہ کے لئے فراموش نہ کِیا جائے گا۔
غریبوں کی اُمّید اَبد تک توڑی نہ جائے گی۔
۲۰ اَے خُداوند اُٹھ۔ اِنسان غالِب نہ آئے۔
تیرے حضُور غیرقوموں کی عدالت کی جائے۔
۲۱ اَے خُداوند اپنا خوف اُن پر ڈال دے۔
اَور غیرقومیں اپنے آپ کو بشر ہی جانیں۔ [سِلاہ]

مزمُور ۱۰

۱ ل اَے خُداوند تُو کیوں دُور کھڑا ہَے۔
تنگی کے ایّام میں کیوں چُھپ جاتا ہَے۔
۲ جب کہ شریر مغرُور ہوتا ہَے تو مِسکین جل جاتا ہَے اَور وہ اُنہی منصُوبوں میں گرفتار ہو جاتا ہَے جو اُس نے باندھے ہَیں۔
۳ (م) کیونکہ شریر اپنی نفسانی خواہش پر فخر کرتا ہَے۔
اَور لُٹیرا کُفر بکتا اَور خُداوند کی اہانت کرتا ہَے۔
۴ شریر تکبُّر سے کہتا ہَے کہ ”وہ اِنتقام نہیں لے گا۔“
اُس کا سارا خیال یہ ہَے کہ ”کوئی خُدا ہَے ہی نہیں۔“
۵ (ن) اُس کی راہیں ہر وقت بامُراد ہَیں۔
تیری قضائیں اُس کی توجُّہ سے دُور ہَیں۔
وہ اپنے سب دُشمنوں کو حقیر جانتا ہَے۔
۶ وہ اپنے دِل میں کہتا ہَے کہ ”مُجھے جُنبش نہ ہوگی۔
مَیں کِسی زمانے میں بدنصیب نہ ہوں گا۔“
۷ ف اُس کا مُنہ لعنت اور مکر اَور دغا سے بھرا ہَے۔
اَور اُس کی زُبان کے نیچے فساد اَور شرارت ہَے۔
۸ وہ دیہات کی کمین گاہ میں بیٹھتا ہَے۔
وہ پوشیدہ مقاموں میں معصُوم کو قتل کرتا ہَے۔
ع اُس کی آنکھیں مِسکین کی تاک میں ہَیں۔
۹ جیسے شیرِ ببر اپنے بھٹ میں۔
وہ ویسے ہی چُھپ کر کمین گاہ میں بیٹھتا ہَے۔
کمین گاہ میں بیٹھتا ہَے تاکہ بے کس کو پکڑے۔
بے کس کو پکڑ کر اُسے اپنے جال میں پھنسا لیتا ہَے۔
۱۰ (ص) وہ جُھکتا ہَے۔ وہ زمین پر لیٹتا ہَے۔
اَور اُس کی زبردستی کے سبب سے بے کس گرتے ہَیں۔
۱۱ وہ اپنے دِل میں کہتا ہَے کہ ”خُدا بُھول گیا ہَے۔
وہ اپنا مُنہ موڑے ہُوئے ہَے۔ وہ ہرگز نہیں دیکھتا۔“
۱۲ ق اُٹھ اَے خُداوند خُدا اپنے ہاتھ کو بُلند کر۔
مِسکین کو فراموش نہ کر۔
۱۳ شریر کیوں خُدا کی اِہانت کرتا ہَے۔
اَور اپنے جی میں کہتا ہَے کہ ”وہ اِنتقام نہیں لے گا“
۱۴ د تُو تو دیکھتا ہَے۔ تُو دُکھ اَور غم پر نِگاہ کرتا ہَے۔
تاکہ اُنہیں اپنے ہاتھ میں لے۔
مِسکین اپنے آپ کو تیرے سپُرد کرتا ہَے۔
یتیم کا مددگار تُو ہی ہَے۔
۱۵ س تُو شریر اَور بدکار کا بازُو توڑ دے۔
تُو اُس کی شرارت کا اِنتقام لے گا اَور وہ باقی نہ

مزمُور ۱۰:۷ رومیوں ۳:۱۴ +

رہے گا۔
۱۶ خُداوند ابدُالآباد تک بادشاہ ہے۔
اُس کے مُلک میں سے غیر قومیں ہلاک
ہو گئی ہیں۔
۱۷ ت اَے خُداوند تُو نے غریبوں کی اِستدعا سُن لی ہے۔
تُو نے اُن کا دِل پُختہ کِیا ہے۔ تُو نے کان لگا کر
سُنا ہے۔
۱۸ تاکہ یتیم اور مظلُوم کا حق سنبھالے۔
اور اِنسان جو محض خاک ہے پھر ہولناک نہ ہو۔

مزمُور ۱۱

خُدا پر مُستقِل توکُّل

۱ [میر مغنّی کے لئے۔ از داؤد]
مَیں خُداوند کی پناہ لیتا ہوں۔ تُم کیسے مُجھ سے کہتے ہو۔
کہ "پرندے کی مانند پہاڑ پر اُڑ جا"۔
۲ کیونکہ دیکھو۔ شریر کمان کو چڑھاتے ہیں۔
اپنا تِیر چِلّے میں جوڑتے ہیں۔
تاکہ تارِیکی میں راست دِلوں پر چلائیں۔
۳ جب بُنیادیں اُکھاڑ دی جائیں۔
تو راستباز کیا کر سکتا ہے۔
۴ خُداوند اپنی مُقدّس ہَیکل میں ہے۔
خُداوند کا تخت آسمان پر ہے۔
اُس کی آنکھیں بنی آدم پر نِگاہ کرتی ہیں۔
اُس کی پلکیں اُنہیں جانچتی ہیں۔
۵ خُداوند راستباز اور ناراست کو جانچتا ہے۔
جو شرارت کو پسند کرتا ہے اُسی سے اُسے نفرت ہے۔
۶ وہ شریروں پر آتشِین کوئلے اور گندھک برسائے گا۔
بادِ سموم اُن کے جام کا حِصّہ ہو گا۔
۷ کیونکہ خُداوند عادِل ہے اور عدل کو پسند کرتا ہے۔
راستباز اُس کا دیدار حاصِل کریں گے۔

مزمُور ۱۲

بدخواہی کے وقت دُعا

۱ [میر مغنّی کے لئے۔ نیچی آواز سے۔ مزمُور از داؤد]
۲ اَے خُداوند نجات دے۔ کیونکہ دِیندار جاتے رہے ہیں۔
بنی آدم میں سے دِیانتداری مِٹ گئی ہے۔
۳ ہر ایک اپنے ہمسائے سے جُھوٹی باتیں بولتا ہے۔
دغاباز لبوں اور مُنافِق دِل سے بات کرتا ہے۔
۴ خُداوند تمام دغاباز لبوں کو۔
اور بڑے بول بولنے والی زُبان کو کاٹ ڈالے گا۔
۵ یعنی اُنہیں جو کہتے ہیں کہ "ہم اپنی زُبان کے زور آور ہیں۔
ہمارے ہونٹ ہمارے ہی ہیں۔ کون ہمارا مالِک ہے۔"
۶ غریبوں کی مُصیبت اور مِسکینوں کی آہوں کے باعث۔
خُداوند فرماتا ہے کہ اب مَیں اُٹھوں گا۔
مَیں اُسے سلامتی دُوں گا جو اُس کے لئے ترستا ہے۔
۷ اقوالِ خُداوند اقوالِ مُخلِصانہ ہیں۔
تائی ہوئی چاندی کی مانند خارجی مادہ سے مُبّرا اور ہفت چند مُصَفّا ہیں۔
۸ تُو اَے خُداوند ہماری حِفاظت کرے گا۔
اِس پُشت سے ہمیشہ ہمیں بچائے رکھے گا۔
۹ شریر ہر طرف چلتے پِھرتے ہیں۔
جب کہ بنی آدم میں سے کمینہ تر لوگ سربُلند ہوتے ہیں۔

مزمُور ۱۱ جب بُزدِل دوست خطرے کے سبب بھاگ جاتے ہیں (۱-۳) تو مزمُور نویس خُدائے علیم پر اعتبار کرتا ہے (۴-۷) کہ وہ نیک و بد دونوں کا عادلانہ اِنصاف کرے گا +

مزمُور ۱۲ مزمُور نویس شریروں کی دغابازی (۲-۳) اور مغروری (۴-۵) کا مُقابلہ کرنے کے لئے مدد چاہتا ہے خُدا کے وعدوں کے سبب (۶) اُسے یقین ہے کہ وہ اُس کی حفاظت کرے گا (۷-۹) +

مزمُور ۱۳

غم زدہ کی دُعا

۱ [میر مغنّی کے لئے۔مزمُور از داؔؤد]
۲ کب تک اَے خُداوند۔کیا تُو مُجھے قطعاً بُھولا رہے گا۔
کب تک اپنا چہرہ مُجھ سے چُھپائے رکھّے گا۔
۳ کب تک مَیں اپنے جی میں غم کرتا رہُوں۔
اپنے دِل میں روز مرّہ رنج کیا کرُوں۔
کب تک میرا دُشمن مُجھ پر سر بُلند رہے گا۔
۴ اَے خُداوند میرے خُدا توجُّہ کراَور میری سُن لے۔
میری آنکھیں روشن کر دے۔
ایسا نہ ہو کہ مَیں مَوت کی نیند سو جاؤُں۔
۵ ایسا نہ ہو کہ میرا دُشمن کہے کہ مَیں اِس پر غالِب آ گیا ہُوں۔
اَیسا نہ ہو کہ میرے مُخالِف میرے جُنبش کھانے سے خُوش ہوں۔
۶ لیکن مَیں نے تیری رحمت پر توکُّل کِیا ہَے۔
میرا دِل تیری نجات سے خُوش ہوگا۔
مَیں خُداوند کے لئے گاؤُں گا۔کیونکہ اُس نے مُجھ پر اِحسان کِیا ہَے۔

مزمُور ۱۴

عام بد چلنی کی سزا

۱ [میر مغنّی کے لئے۔از داؔؤد]
نادان اپنے دِل میں کہتا ہَے۔
کہ ''خُدا ہَے ہی نہیں''
وہ بگڑے ہُوئے ہَیں۔اُنہوں نے قابِلِ نفرت کام کِئے ہَیں۔
کوئی نہیں جو نیکی کرے۔
۲ خُداوند آسمان پر سے بنی آدم پر نِگاہ کرتا ہَے۔
تا کہ دیکھے کہ آیا کوئی ہَے جو دانِشمند ہو اَور خُدا کو طلب کرے۔
۳ وہ سب کے سب گُمراہ ہو گئے ہَیں۔وہ بگڑ گئے ہَیں۔
کوئی نہیں جو نیکی کرے۔ایک بھی نہیں۔
۴ کیا اُن سب بد کرداروں کو کُچھ سمجھ نہیں۔
جو میری قوم کو روٹی کی طرح کھا جاتے ہَیں۔
اُنہوں نے خُداوند کا نام نہیں لِیا۔
۵ تب وہ بہ شِدّت خوفزدہ ہوں گے۔
کیونکہ خُدا راستبازوں کی پُشت پر ہَے۔
۶ تُم غریب کی مشورت کو بِگاڑنا چاہتے ہو۔
مگر خُداوند اُس کی جائے پناہ ہَے۔
۷ کاش کہ اِسرؔائیل کی نجات صِیُّوؔن میں سے آئے۔
جب خُداوند اپنی قوم کی حالت تبدیل کرے گا۔
تب یعقوؔب خُوش اَور اِسرؔائیل شادمان ہوگا۔

مزمُور ۱۵

خُدا کا برگُزیدہ

۱ [مزمُور از داؔؤد]
اَے خُداوند تیرے خَیمے میں کون رہے گا۔
تیرے کوہِ مُقدّس پر کون سکُونت کرے گا۔
۲ وہی جس کی رَوِش بے عیب اَور جس کا کام صداقت کا ہَے۔
جو اپنے دِل میں سچ سوچتا ہَے۔
۳ اَور اپنی زُبان سے بُہتان نہیں باندھتا۔

مزمُور ۱۳ مزمُور نویس مُخالِفوں سے تنگ آ کر اپنی عاجزی پر نوحہ کرتا (۲-۴ الف) اور خُدا سے مدد چاہتا ہے (۴ب-۶) +

مزمُور ۱۴ یہ مزمُور ۵۳ کے برابر ہے۔مزمُور نویس بے دینوں کی عام بدذاتی پر افسوس (۱-۳) اور اُن کی سزا کی پیشین گوئی کرتا ہے (۴-۶) اور اپنی قوم کے لئے دُعا کرتا ہے (۷) +

مزمُور ۱۴ : ۳ رومیوں ۳: ۱۲ لاطینی ترجمہ اِس آیت میں عہدِ عتیق کی وہ جُملۂ آیات داخل کرتا ہے جو رومیوں ۳: ۱۳-۱۸ میں پائی جاتی ہیں +

مزمُور ۱۵ اِس مزمُور میں وہ خوبیاں بیان کی گئی ہیں جو اُس شخص میں ہونی چاہئیں جو مَقدِس میں داخل ہونا چاہتا ہے۔صداقت اور مُحبّت کی نیکیوں پر خاص زور دِیا گیا ہے +

وہ جو اپنے ہمسائے سے بدی نہیں کرتا۔
اَور اپنے پڑوسی پر اِلزام نہیں لگاتا۔
۴ وہ جس کے نزدیک بدکار حقیر ہے۔
پر جو خُداوند کے خائفوں کی عِزّت کرتا ہے۔
وہ جو قسم کھا کر بدلتا نہیں خواہ نُقصان ہی اُٹھائے۔
۵ جو اپنی نقدی سُود پر نہیں دیتا۔
اَور معصوم کے خلاف رِشوت نہیں لیتا۔
وہ جو یہ کام کرتا ہے۔
کبھی جُنبش نہ کھائے گا۔

مزمُور ۱۶

خُدا قیامت اور حیات کا چشمہ

۱ [مِکتام۔ از داؔوُد]
اَے خُدا میری حِفاظت کر کیونکہ مَیں تیری پناہ لیتا ہُوں۔
۲ مَیں خُداوند سے کہتا ہُوں کہ "تُو میرا خُداوند ہَے۔"
تیرے بغیر میری بھلائی نہیں۔
۳ اُس نے اُن مُقدّسوں کے لئے جو اُس کی سرزمین میں ہَیں۔
مُجھ میں کِس قدر عجیب مَیلان پیدا کیا ہَے۔
۴ جو غیر مَعبُودوں کے پیچھے دوڑتے ہَیں۔
وہ اپنے لئے دُکھ بڑھاتے ہَیں۔
مَیں اُن کے تپاوَنوں کا خُون نہ تپاؤُں گا۔
اَور مَیں اپنے ہونٹوں سے اُن کے نام نہ لُوں گا۔
۵ خُداوند میری مِیراث اَور میرے جام کا حِصّہ ہَے۔
تُو ہی میرے بخرے کا نِگہبان ہَے۔
۶ دِل پذیر مقاموں میں میرے لئے جریبیں ڈالی گئی ہَیں۔
اَور میری مِیراث مُجھے نہایت پسند ہَے۔
۷ مَیں خُداوند کو مُبارک کہتا ہُوں کیونکہ اُس نے مُجھے صلاح دی ہَے۔
اَور رات ہی کو میرا قلب مُجھے نصیحت کرتا ہَے۔
[۸] مَیں ہر وقت خُداوند کو اپنی نِگاہ میں رکھتا ہُوں۔
جب وہ میری دہنی طرف ہَے تو مَیں جُنبش نہ کھاؤُں گا۔
۹ اِس لئے میرا دِل خُوش اَور میری رُوح شادمان ہَے۔
بلکہ میرا جِسم بھی اَمن سے رہا کرے گا۔
[۱۰] کیونکہ تُو میری جان کو عالمِ اَسفل میں نہ چھوڑے گا۔
اَور نہ تُو اپنے مُقدّس کو سڑنے ہی دے گا۔
۱۱ تُو مُجھے زندگانی کی راہ
اپنے حضُور میں خُوشی کی بھرپُوری
اَور اپنے دہنے ہاتھ پر دائمی سرُور دِکھائے گا۔

مزمُور ۱۷

اِیذارسانی کے وقت دُعا

۱ [مناجات۔ از داؔوُد]
اَے خُداوند۔ حق کی درخواست سُن۔
میری فریاد پر توجُّہ کر۔
میری اُس دُعا پر کان لگا جو بے ریا لبوں سے نِکلتی ہَے۔
۲ تیرے حضُور سے میرا فتویٰ صادِر ہو۔

مزمُور ۱۶ مزمُورنویس اپنے آپ کو خُدا کا وفادار خادِم ظاہر کر کے اپنی اُس نفرت کا اقرار کرتا ہے جو اُسے بُت پرستوں سے ہے اور اُس رفاقت کا بھی جو وہ اِسرائیل کے اِیمانداروں سے رکھتا ہے۔ (۱-۶) وہ خُدا کا حاضر و ناظر ہونا ہر وقت محسوس کرتا ہے یعنی اُس خُدا کا جس سے وہ جِسم کا جی اُٹھنا اور حیاتِ ابدی حاصِل کرے گا (۷-۱۱) +

مزمُور ۱۶: ۸-۱۱ اعمال ۲: ۲۵-۲۸ +

۱۶: ۱۰ "سڑنے ہی دے گا" یوں یونانی ترجمہ اور اس آیت کا حوالہ اعمال ۲: ۳۱ اور اعمال ۱۳: ۳۵ میں موجُود ہے۔ حرفی معنوں کے مُطابق یہ الفاظ فقط مسیح خُداوند سے منسُوب کئے جا سکتے ہیں +

مزمُور ۱۷ مزمُورنویس کو اپنی بے گُناہی کا یقین ہے اِس لئے وہ خُدا سے عادلانہ انصاف کی اُمّید رکھتا ہے (۱-۵) اور اُن دُشمنوں کے خلاف خُدا کی مدد چاہتا ہے (۶-۹) جو اُسے ستاتے ہیں (۱۰-۱۲) اور جنہیں لازماً سزا ملِے گی جب کہ وہ خود خُدا کا دیدار حاصِل کرے گا (۱۳-۱۵) +

تیری آنکھیں راستی پر نظر کرتی ہیں۔
۳ تُو میرے دِل کو آزمائے۔ رات کو نگرانی کرے۔ مُجھے آگ میں تائے۔
تو بھی تُو مُجھ میں شرارت نہ پائے گا۔
۴ اِنسانی دستُور کے مُوافِق میرے مُنہ نے خطا نہیں کی۔
تیرے لبوں کے کلام کے مُطابِق مَیں نے شریعت کی راہوں کو سنبھالا ہے۔
۵ میرے قدم تیرے راستوں پر قائم رہے ہیں۔
میرے پاؤں نہیں اَٹکے۔
۶ اَے خُدا مَیں تُجھے پُکارتا ہُوں کیونکہ تُو میری سُنے گا۔
میری طرف کان جُھکا۔ میری بات سُن لے۔
۷ تُو جو اُنہیں مُخالِفوں سے چُھڑاتا ہے۔
جو تیرے دستِ راست کی پناہ لیتے ہیں۔
اپنی عجیب رحمت ظاہر کر۔
۸ آنکھ کی پُتلی کی مانند مُجھے محفُوظ رکھّ۔
اپنے پَروں کے سائے میں مُجھے چُھپا لے۔
۹ اُن شریروں سے جو مُجھ پر ظُلم کرتے ہیں۔
میرے دُشمن حریصانہ طور سے مُجھے گھیر لیتے ہیں۔
۱۰ وہ اپنے سخت دِلوں کو بند کرتے ہیں۔
اپنے مُنہ سے تکبُّر کی بات کرتے ہیں۔
۱۱ اِس وقت بھی اُن کے قدموں کی آہٹ میری چاروں طرف ہے۔
وہ تاک لگائے ہیں کہ ہمیں زمین پر پٹک دیں۔
۱۲ اُس شیر ببر کی مانند جو شِکار پر حریص ہو۔
اُس شیر بچّے کی مانند جو چُھپ کے گھات میں بیٹھا ہو۔
۱۳ اُٹھ اَے خُداوند۔ اُس کا سامنا کر۔ اُسے گرا دے۔
اپنی تلوار سے مُجھے شریر سے بچا لے۔
۱۴ اپنے ہاتھ سے اَے خُداوند مُجھے آدمیوں سے چُھڑا۔
اُن آدمیوں سے جن کا بخرہ یہ زِندگی ہے۔
اَور جن کے پیٹ تُو اپنے ذخیروں سے بھرتا ہے۔
جن کی اولاد سیر ہوتی ہے۔
اَور جو اپنا باقی مال اپنے بچّوں کے لئے چھوڑ جاتے ہیں۔
۱۵ پر مَیں صداقت میں تیرا دیدار حاصل کرُوں گا۔
اَور جاگتے ہوئے تیرے حضُور میں سیر ہُوں گا۔

مزمُور ۱۸

فتح مندی پر شُکر گُزاری

۱ [میر مغنّی کے لئے۔ از داؔؤد خادِمِ خُداوند۔ جس نے اِس مزمُور کے الفاظ اُس روز خُداوند کے لئے کہے جب خُداوند نے اُسے اُس کے تمام دُشمنوں اَور ساؔؤل کے ہاتھ سے بچایا تھا۔]
۲ چُنانچہ اُس نے کہا۔
اَے خُداوند میری قُوّت۔ مَیں تُجھے پیار کرتا ہُوں۔
۳ اَے خُداوند۔ میری چٹان۔ میرے حِصار۔ میرے مُخلِّص۔
میرے خُدا۔ میری چٹان جہاں مَیں پناہ لیتا ہوں۔
میری سِپر۔ میری نجات کا قرن۔ میرے حِصن۔
۴ مَیں خُداوند قابلِ حمد کو پُکارُوں گا۔
اَور مَیں اپنے دُشمنوں سے رِہائی پاؤُں گا۔
۵ مَوت کی موجوں نے مُجھے گھیر لیا۔
اَور مُضرّ سیلابوں نے مُجھے دہشت دی۔
۶ عالمِ اسفل کے رَسےّ میرے چوگرد تھے۔
مَوت کے پھندے مُجھ پر آ پڑے۔
۷ مَیں نے اپنی مُصیبت میں خُداوند کو پُکارا۔

مزمُور ۱۸ داؔؤد کا یہ مزمُور ۲-سموئیل ۲۲: ۱-۵۱ میں بھی پایا جاتا ہے۔ اِس کے دو حِصّے ہیں پہلے حِصّے میں شاعر بادشاہ خُدا کی حمد کرتے ہُوئے (۲-۴) وہ خطرہ بیان کرتا ہے جس میں وہ پڑا تھا (۵-۷) اَور شاعرانہ طور پر ظہورِ اِلٰہی کے شبیہہ سے بتاتا ہے کہ خُدا نے اُسے کیسے بچایا ہے (۸-۲۰) اَور خُدائے قادر کس قدر عادِل ہے (۲۱-۳۱) دُوسرے حِصّے میں داؔؤد خُدا کا اِس لئے شُکر کرتا ہے کہ اُس نے اُسے جنگ کے لئے تیار کیا تھا (۳۲-۳۵) اَور اُسے فتح بخشی (۳۶-۳۹) اَور اُس کے دُشمنوں کو بھگا دیا (۴۰-۴۳) اَور اُسے بہُت سی قوموں پر حُکمرانی عطا کی (۴۴-۴۶)۔ مزمُور حمد اَور شُکر گزاری کے ساتھ ختم ہوتا ہے+

اَور مَیں اپنے خُدا کے پاس چلاّیا۔
اَور اُس نے اپنی ہَیکل میں سے میری آواز سُن لی۔
اَور میری چِلاّہٹ اُس کے کانوں میں پُہنچی۔
۸ تب زمین ہِلی اَور کانپ اُٹھی۔
پہاڑوں کی بُنیادیں تھرتھرائیں۔
اَور لرزیں۔ کیونکہ اُس کا غضب بھڑکا۔
۹ اُس کے نتھنوں سے دُھواں اُٹھا۔
اَور اُس کے مُنہ سے بھسم کرنے والی آگ۔
انگارے جنہیں اُس نے جلایا۔
۱۰ اُس نے افلاک کو جُھکایا اَور نازِل ہُؤا۔
اُس کے قدموں تلے ابرِ سیاہ تھا۔
۱۱ وہ کرُّوبی پر سوار ہو کر اُڑا۔
اُس نے ہَوا کے بازُوؤں پر پرواز کی۔
۱۲ اُس نے تارِیکی نِقاب کی طرح اوڑھی۔
بارانِ سیاہ و ابرِ غلیظ اُس کی پوشِش تھی۔
۱۳ اُس کی حضُوری کی جھلک سے۔
آتشیں انگارے جَل اُٹھے۔
۱۴ اَور خُداوند آسمان سے گرجا۔
حق تعالےٰ نے اپنی آواز سُنائی۔
۱۵ اُس نے اپنے تیر چلا کر اُنہیں پراگندہ کر دِیا۔
لگاتار بجلی سے اُنہیں شِکست دی۔
۱۶ سمُندر کی تھاہیں ظاہر ہُوئیں۔
کُرۂ ارض کی بنائیں نُمودار ہُوئیں۔
خُداوند کی دھمکی کی وجہ سے۔
اُس کے قہر کے دَم کے جھوکے سے۔
۱۷ اُس نے بُلندی سے ہاتھ بڑھا کر مُجھے تھام لیا۔
اَور پانی کی زیادتی میں سے کھینچ کر مُجھے نِکالا۔
۱۸ میرے زور آور دُشمن سے اُس نے مُجھے چُھڑایا۔
اَور میرے اُن کینہ وروں سے بھی جو مُجھ سے توانا تر تھے۔
۱۹ میرے ماتم کے دِن وہ مُجھ پر چڑھ آئے۔
مگر خُداوند میرا سہارا بنا۔
۲۰ وہ مُجھے کُشادہ میدان میں نِکال لایا۔
اُس نے مُجھے چُھڑایا۔ اِس لئے کہ وہ مُجھ سے پیار کرتا ہَے۔
۲۱ میری صداقت کے مُطابِق خُداوند نے مُجھے جزا دی۔
میرے ہاتھوں کی پاکیزگی کے مُطابِق مُجھے عِوض دِیا۔
۲۲ کیونکہ مَیں خُداوند کی راہوں پر چلتا رہا۔
اَور خطا کر کے اپنے خُدا سے دُور نہ ہُؤا۔
۲۳ کیونکہ مَیں نے اُس کی تمام قضائیں اپنے سامنے رکھیں۔
اَور اُس کے قوانین کو اپنے پاس سے نہ ہٹایا۔
۲۴ بلکہ مَیں اُس کے حضُور میں کامِل رہا۔
اَور اپنے آپ کو خطا سے باز رکھّا۔
۲۵ میری صداقت کے مُطابِق خُداوند نے مُجھے اَجر دِیا۔
میرے ہاتھوں کی اُس پاکیزگی کے مُطابِق جو اُس کی نِگاہ میں تھی۔
۲۶ رحم دِل کے ساتھ تُو رحم دِل ہوتا ہَے۔
مَردِ کامِل کے ساتھ تیرا کامِل سلُوک ہَے۔
۲۷ تُو پاکیزہ کے ساتھ پاکیزہ ہَے۔
تُو چالاک کے سامنے ہوشیار ہَے۔
۲۸ کیونکہ فروتن قوم کو تُو بچاتا ہَے۔
پر مغرُوروں کی آنکھوں کو پست کرتا ہَے۔
۲۹ کیونکہ تُو اَے خُداوند میرا چراغ روشن کرتا ہَے۔
اَے میرے خُدا۔ تُو میری تارِیکی کا نُور ہَے۔
۳۰ کیونکہ تیری بدولت مَیں مُخالِف گروہوں پر دھاوا کرتا ہُوں۔
اَور اپنے خُدا کی بدولت دِیوار پھاند جاتا ہُوں۔
۳۱ خُدا کی راہ کامِل ہَے۔
خُداوند کا سُخن آتش میں تایا ہُؤا ہَے۔
اپنے پاس کے تمام پناہ گیروں کی سِپر وُہی ہَے۔
۳۲ سِوائے خُداوند کے اَور کون خُدا ہَے۔
ہمارے خُدا کے سِوا اَور کون چٹان ہَے۔
۳۳ خُدا جس نے میری کمر قُوّت سے باندھی۔
اَور میری راہ کو کامِل کِیا۔

۳۴ جس نے میرے پاؤں ہرنوں جیسے کِئے۔
اَور اُونچے مقاموں پر مُجھے قائم کِیا۔
۳۵ جس نے میرے ہاتھوں کو تربیتِ جنگ دی۔
اَور میرے بازُوؤں کو پِیتل کی کمان چڑھانا سِکھایا۔
۳۶ تُو نے مُجھے اپنی سِپر نجات دی۔
تیرے دستِ راست نے مُجھے سنبھالا۔
تیری خاطِرمندی نے مُجھے بڑا کر دِیا ہَے۔
۳۷ تُو نے میرے قدموں کو کُشادہ راہ پر چلایا۔
اَور میرے پاؤں نہیں اَٹکے۔
۳۸ مَیں اپنے دُشمنوں کا تعاقُب کر کے اُنہیں جا لیتا تھا۔
اَور جب تک کہ اُنہیں فنا نہیں کر دیتا تھا نہیں پھرتا تھا۔
۳۹ مَیں نے اُنہیں چکنا چُور کر دِیا وہ اُٹھ نہ سکے۔
وہ میرے قدموں کے نِیچے گِر پڑے۔
۴۰ اَور تُو نے جنگ کے لئِے میری کمر کو قُوّت سے باندھا۔
میرے تلے میرے مُخالِفوں کو جُھکایا۔
۴۱ میرے دُشمنوں کو تُو نے فرار کِیا۔
اَور میرے کِینہ وروں کو نیست و نابُود کر دِیا۔
۴۲ اُنہوں نے پُکارا۔ مگر کوئی نہ تھا جو چُھڑائے۔
خُداوند کو بھی پُکارا۔ پر اُس نے اُن کی نہ سُنی۔
۴۳ مَیں نے اُنہیں پِیس پِیس کر ہوا کے غُبار کی مانِند بنا دِیا۔
کُوچوں کی کیچڑ کی طرح پامال کر دِیا۔
۴۴ تُو نے مُجھے لوگوں کے جھگڑوں سے رِہائی دی۔
تُو نے مُجھے قوموں کا سردار بنایا۔
جس قوم سے مَیں واقِف بھی نہ تھا وہ میری خدمت کرنے لگی۔
۴۵ کانوں سے سُنتے ہی میری تابعداری کی۔
پردیسِیوں نے میری خُوشامد کی۔
۴۶ پردیسی پژمُردہ ہو گئے۔
کانپتے کانپتے اپنے قِلعوں سے نِکل آئے۔
۴۷ خُداوند زِندہ ہَے۔ میری چٹان مُبارک ہو۔
میرے مُنّجی خُدا کی تعرِیفیں بُلند ہوں۔

۴۸ اَے خُدا جس نے مُجھے اِنتقام لینا بخشا۔
اَور قوموں کو میرے ماتحت کر دِیا۔
۴۹ تُو جس نے میرے دُشمنوں سے مُجھے چُھڑایا۔
میرے مُخالِفوں پر مُجھے سرفراز کر دِیا۔
اَور تُندخُو آدمی سے مُجھے بچایا ہَے۔
۵۰ اِس لئِے اَے خُداوند مَیں قوموں میں تیری تمجِید کرُوں گا۔
مَیں تیرے نام کی مدح خوانی کرُوں گا۔
۵۱ تُو جس نے اپنے بادشاہ کو عظیم فتُوحات دیں۔
اَور اپنے ممسُوح کو رحمت دِکھائی۔
یعنی داؤد اَور اُس کی نسل کو اَبدُالآباد تک۔

مزمُور ۱۹

خُدائے خالِق کی تمجِید

۱ [میر مغنّی کے لئِے۔ مزمُور از داؤد]
۲ اَفلاک خُدا کا جلال بیان کرتے ہَیں۔
اَور فضا اُس کی دستکاری کی خبر دیتی ہَے۔
۳ دِن سے دِن بات کرتا ہَے۔
اَور رات کو رات معرفت دیتی ہَے۔
۴ کوئی کلام نہیں۔ کوئی تقرِیر نہیں۔
جس کی آواز سُنائی نہ دے۔
۵ اُن کی گویائی تمام زمِین پر۔
اَور اُن کا پیغام دُنیا کی اِنتہا تک پُہنچتا ہَے۔
اُن میں اُس نے آفتاب کے لئِے خیمہ کھڑا کِیا ہَے۔
۶ جو دُلہے کی طرح اپنے خلوت خانے سے نِکلتا ہَے۔

مزمُور ۵۰:۱۸ رومیوں ۹:۱۵ +
مزمُور ۱۹ اِس کے دو حِصّے دو متفرق مزامیر ہَیں۔ پہلے میں یہ بیان موجُود ہَے کہ اجسامِ سماوی خالِق کونین کی کس طرح حمد کرتے ہیں (۲-۷) دُوسرے میں خُدا کی شریعت کی تعمِیل کے لئِے مدطلب کی جاتی ہَے (۸-۱۵) +
مزمُور ۵:۱۹ رومیوں ۱۸:۱۰ +

اور پہلوان کی مانند اپنی دَوڑ میں دَوڑنے کو خُوش ہے ۔
۷ آسمان کے ایک سرے سے اُس کی برآمد۔
اَور دُوسرے سرے تک اُس کی گشت ہوتی ہے ۔
اَور اُس کی حرارت سے ایک بھی چیز چُھپ نہیں سکتی ۔

شریعت کی تعریف

۸ خُداوند کی شریعت کامِل ہے ۔ جان کو بحال کرنے والی ہے ۔
خُداوند کی شہادت قابِلِ اعتماد ہے ۔ کُند ذہن کو بھی دانش بخشنے والی ہے ۔
۹ خُداوند کے قواعد راست ہیں ۔ وہ دِل کو مسرُور کرنے والے ہیں ۔
خُداوند کا حُکم صاف ہے ۔ وہ آنکھوں کو روشن کرنے والا ہے ۔
۱۰ خُداوند کا خوف پاک ہے ۔ وہ اَبد تک قائم رہنے والا ہے ۔
خُداوند کی قضائیں برحق ہیں ۔ سب کی سب راست ہیں ۔
۱۱ وہ سونے سے بلکہ خالِص سونے کی کثرت سے بھی زیادہ مرغُوب ہیں ۔
وہ شہد بلکہ چھتے کے ٹپکوں سے زیادہ شیریں ہیں ۔
۱۲ اگرچہ تیرا خادِم اُن پر غور کرتا ہے ۔
اُن کے ماننے کا بڑا مُشتاق ہے ۔
۱۳ پھر بھی کون خطا کو پہچان سکتا ہے ۔
پوشِیدہ عیبوں سے مُجھے پاک کر۔
۱۴ تُو اپنے خادِم کو غرُور سے بھی باز رکھ ۔
تا کہ وہ مُجھ پر غالِب نہ آئے۔
تب مَیں کامِل ہُوں گا۔
اَور کبیرہ گُناہ سے صاف ہُوں گا۔
۱۵ میرے مُنہ کا کلام اَور میرے دِل کا خیال تیرے حضُور مقبُول ہو۔
اَے خُداوند۔ اَے میری چٹان اَے میرے مُخلّص ۔

مزمُور ۲۰

بادشاہ کے لئے دُعا

۱ [میر مغنّی کے لئے ۔ مزمُور از داؤد]
۲ مُصیبت کے دِن خُداوند تیری سُنے۔
یعقُوب کے خُدا کا نام تیری حفاظت کرے۔
۳ وہ مقدِس میں سے تیرے لئے مدد بھیجے۔
اَور صیہُون میں سے تیری دستگیری کرے۔
۴ تیری سب نذروں کو یاد فرمائے۔
اَور تیری سوختنی قُربانی کو مقبُول جانے ۔ [سِلاہ]
۵ تیرے دِل کی خواہش کے مُطابِق تُجھے عطا کرے۔
اَور تیرے سب منصُوبوں کو اَنجام تک پُہنچائے ۔
۶ کاش کہ ہم تیری فتح پر خُوشی منائیں۔
اَور اپنے خُدا کے نام سے جھنڈے کھڑے کریں۔
خُداوند تیری ساری مُرادیں پُوری کرے۔
۷ اَب مَیں جان گیا کہ خُداوند نے اپنے ممسُوح کو فتح بخشی ہے ۔
اپنے مُقدّس آسمان پر سے اُس کی سُن لی ہے ۔
اپنے مُظفّر دستِ راست کی قُوّت سے ۔
۸ کوئی تو گاڑیوں سے اَور کوئی گھوڑوں سے زورآور ہیں ۔
پر ہم خُداوند اپنے خُدا کے نام سے زورآور ہیں ۔
۹ وہ خم ہُوئے اَور گر پڑے۔
پر ہم کھڑے ہیں اَور قائم ہیں ۔
۱۰ اَے خُداوند بادشاہ کو فتح بخش۔
اَور جس دِن ہم تُجھے پُکاریں ہماری سُن ۔

مزمُور ۲۰ شاہی مزمُور اوّل کنایتاً مسیح سے مُتعلق ہے۔ بادشاہ کے لئے ہر طرح کی خُوبیاں مطلُوب ہیں (۲-۶) اَور وہ ضرور ظفریاب ہوگا (۷-۹) رعایا بادشاہ کے لئے خُدا کی برکت چاہتی ہے (۱۰) +

مزمُور ۲۱

بادشاہ کے لِئے شُکرگُزاری

۱ [میرمغنّی کے لِئے۔ مزمُور از داؔؤد]
۲ اَے خُداوند تیری قُوّت سے بادشاہ خُوش ہَے۔
اَور تیری امداد سے وہ کِس قدر شادمان ہَے۔
۳ تُو نے اُسے اُس کے دِل کی آرزُو عطا کی ہَے۔
تُو نے اُس کے لبوں کی عرض کو اُس سے روک نہ رکھّا۔ [سِلاہ]
۴ کیونکہ تُو نے شاندار برکت کے ساتھ اُس کی پیش قدمی کی۔
تُو نے خالِص سونے کا تاج اُس کے سر پر رکھّا۔
۵ اُس نے تُجھ سے زِندگی چاہی۔ تو تُو نے
ہمیشہ کے لِئے اُسے عُمر درازی بخشی۔
۶ تیری امداد کے سبب سے اُس کی شوکت عظیم ہَے۔
تُو نے اُسے حشمت اَور جلال سے آراستہ کِیا۔
۷ کیونکہ تُو نے اُسے ہمیشہ کے لِئے برکت کا باعِث بنایا۔
اَور اپنے حضُور میں اُسے فرحت سے مسرُور کِیا۔
۸ کیونکہ بادشاہ کا توکُّل خُداوند پر ہَے۔
اَور حق تعالیٰ کی شفقت کی بدولت اُسے جُنبش نہ ہوگی۔
۹ تیرا ہاتھ تیرے تمام دُشمنوں پر پڑے۔
تیرا دہنا ہاتھ تیرے کینہ وروں کو ڈھونڈ نِکالے۔
۱۰ جب تُو ظاہر ہو تو اُنہیں اَیسے جلا۔
جیسے کہ جلتی بھٹّی میں جلاتے ہَیں۔
خُداوند اپنے غضب میں اُنہیں فنا کردے۔
اَور آگ اُنہیں کھا جائے۔
۱۱ تُو اُن کی اولاد زمین پر سے۔
اَور اُن کی نسل بنی آدم میں سے نابُود کردے۔

مزمُور ۲۱ شاہی مزمُور دوم کنایتاً مسیح سے مُتعلق ہے۔ بادشاہ کی ظفریابی کے لئے خُدا کا شُکر کِیا جاتا ہَے (۲-۸) اَور بادشاہ کے لئے ہر طرح کی خُوبیاں مطلُوب ہیں (۹-۱۳) رعایا خُدا کا شُکر کرتی ہَے (۱۴) +

۱۲ اگرچہ اُنہوں نے تیرے خلاف بدی کا منصُوبہ باندھا ہَے۔
اَور فریب کی تدبیریں کی ہَیں۔ پر وہ کامیاب نہ ہوں گے۔
۱۳ کیونکہ تُو اُنہیں بھگا دے گا۔
تُو اُن کے مُقابلہ میں اپنی کمان چڑھائے گا۔
۱۴ اَے خُداوند تُو اپنی قُوّت میں سربُلند ہو۔
ہم گاتے ہُوئے تیری قُدرت کی تعریف کریں گے۔

مزمُور ۲۲

مسیح کی اِذیّت اَور فتح مندی

۱ [میرمغنّی کے لِئے۔ بطرز "آہوئے فجر" مزمُور از داؔؤد]
۲ اَے میرے خُدا۔ اَے میرے خُدا۔ تُو نے مُجھے کیوں چھوڑ دِیا ہَے۔
تُو میری اِلتجا اَور میری فریاد کی آواز سے کیوں دُور رہتا ہَے؟
۳ اَے میرے خُدا۔ مَیں دِن کو پُکارتا ہُوں پر تُو نہیں سُنتا۔
اَور رات کو بھی۔ پر تُو میری طرف توجُّہ نہیں کرتا۔
۴ مگر تُو۔ اَے مداحِ اِسرائیل۔
تُو مَقدِس میں سکُونت پذیر ہَے۔
۵ ہمارے باپ دادا نے تُجھ پر توکُّل کِیا۔
توکُّل کِیا۔ اَور تُو نے اُنہیں چُھڑایا۔
۶ اُنہوں نے تُجھے پُکارا اَور رِہائی حاصِل کی۔
اُنہوں نے تُجھ پر توکُّل کِیا اَور شرمندہ نہ ہُوئے۔

مزمُور ۲۲ یہ مزمُور اعلیٰ طور پر مسیح سے مُتعلق ہَے کلیسیا کی روایت کے مُطابق یہ مزمُور سراسر خُداوند مسیح کی جِسمانی ایذاؤں کی طرف اِشارہ کرتا ہَے۔ پہلے حِصّے میں (۲-۲۲) مسیح کی تنہائی (۲-۶) ذِلّت (۷-۹) اَور دُکھوں کا بیان ہَے (۱۳-۱۹) اَور آسمانی باپ پر اُس کا توکُّل ظاہر کیا جاتا ہَے (۱۰-۱۲۔ اَور ۲۰-۲۲) دُوسرے حِصّے میں اُس کی نجات کے اثمار کا ذِکر ہوتا ہَے یعنی نجات یافتہ لوگوں کی شُکرگُزاری (۲۳-۲۷) اقوام کا خُدا کی طرف رجُوع لانا (۲۸-۲۹) اَور باپ اور بیٹے کے جلال کا (۳۰-۳۲) +
مزمُور ۲:۲۲ صلیب پر خُداوند مسیح کی دُعا "اَیلی اَیلی لِماَ شبقتانی"
متّی ۴۶:۲۷ مرقس ۳۴:۱۵ +

۷ پر مَیں تو کِرم ہُوں ۔ اِنسان نہیں ۔
آدمیوں میں ذلیل اَور لوگوں میں حقیر ۔
۸ سب جو مُجھے دیکھتے ہَیں وہ مُجھ پر ہنستے ہَیں ۔
وہ مُنہ چِڑاتے اَور سر ہِلاتے ہَیں ۔
۹ ”اُس کا توکّل خُداوند پر ہَے ۔ وہ اُسے بچائے ۔
جب کہ وہ اُسے پیار کرتا ہَے تو وہ اُسے چُھڑائے ۔“
۱۰ تُو وُہی ہَے جس نے رِحم ہی سے میری رہنُمائی کی ہَے ۔
اَور مُجھے محفُوظ رکھّا جب مَیں شِیر خوار ہی تھا ۔
۱۱ مَیں پیدائش ہی سے تُجھ پر چھوڑا گیا ۔
میری ماں کے بطن ہی سے تُو میرا خُدا ہَے ۔
۱۲ مُجھ سے دُور نہ رہ کیونکہ مَیں مُصیبت میں مُبتلا ہُوں ۔
قریب ہو ۔ کیونکہ کوئی نہیں جو مدد کرے ۔
۱۳ بہُت سے بَیل مُجھے گھیرے ہُوئے ہَیں ۔
باشانی سانڈ میری چاروں طرف ہَیں ۔
۱۴ وہ پھاڑنے اَور گرجنے والے شیر کی مانند ۔
مُجھ پر مُنہ پسارتے ہَیں ۔
۱۵ مَیں پانی کی طرح بہایا ہُوا ہُوں ۔
اَور میری سب ہڈّیاں اُکھڑی ہُوئی ہَیں ۔
میرا دِل موم کی طرح ہو گیا ہَے ۔
اَور میرے سینے میں پگھل جاتا ہَے ۔
۱۶ میرا گلا ٹِھیکرے کی طرح خُشک ہو گیا ہَے ۔
اَور میری زُبان میرے تالو سے چِپک گئی ہَے ۔
اَور تُو نے مُجھے مَوت کی خاک میں مِلا دیا ہَے ۔
۱۷ کیونکہ بہُت سے کُتّے مُجھے گھیرے ہُوئے ہَیں ۔
بدکرداروں کا گروہ میری چاروں طرف ہے ۔
اُنہوں نے میرے ہاتھ اَور میرے پاؤں چھید ڈالے ہَیں ۔
۱۸ مَیں اپنی سب ہڈّیاں گِن سکتا ہُوں ۔
پر وہ مُجھے تاکتے اَور دیکھ کر خُوش ہوتے ہَیں ۔

مزمُور ۸:۲۲ متی ۳۹:۲۷، مرقس ۲۹:۱۵ +
مزمُور ۹:۲۲ متی ۴۳:۲۷ +

۱۹ وہ میرے کپڑے آپس میں بانٹتے ۔
اَور میرے لباس پر قُرعہ ڈالتے ہَیں ۔
۲۰ مگر تُو اَے خُداوند ۔ دُور نہ رہ ۔
اَے میرے مددگار ۔ میری کُمک کے لئے جلد آ ۔
۲۱ میری جان کو تلوار سے ۔
اَور میری زندگی کو کُتّے کی گرفت سے چُھڑا ۔
۲۲ مُجھے شیر کے مُنہ سے ۔
بلکہ مُجھ بے چارے کو سانڈوں کے سینگوں سے بھی بچا ۔
۲۳ مَیں اپنے بھائیوں میں تیرا نام مُشتہر کرُوں گا ۔
جماعت کے درمیان تیری حمد کرُوں گا ۔
۲۴ ”اَے تُم جو خُداوند سے ڈرتے ہو ۔ اُس کی حمد کرو ۔
اَے یعقُوب کی کُل نسل اُس کی تمجید کرو ۔
اَے اِسرائیل کی تمام اولاد اُس کی تعظیم کرو ۔
۲۵ کیونکہ اُس نے دُکھی کے دُکھ کی تحقیر نہیں کی ۔
اَور نہ اُس سے تنفُّر ہُوا ۔
اَور نہ اپنا مُنہ اُس سے چُھپایا ۔
بلکہ جب اُس نے اُسے پُکارا تو اُس کی سُن لی ۔“
۲۶ مَیں تیری عِنایت سے بڑے مجمع میں ثناخوانی کرتا ہُوں ۔
مَیں اُن کے رُوبرُو جو اُس سے ڈرتے ہَیں اپنی نذریں ادا کرُوں گا ۔
۲۷ غریب کھائیں گے اَور سیر ہوں گے ۔
خُداوند کے طالِب اُس کی حمد کریں گے ۔
تُمہارے دِل اَبد تک زِندہ رہیں ۔
۲۸ زمین کی تمام حُدُود ۔
یاد کریں گی اَور خُداوند کی طرف رجُوع لائیں گی ۔
اَور قوموں کے سب گھرانے ۔
اُس کے رُوبرُو سجدہ کریں گے ۔
۲۹ کیونکہ سلطنت خُداوند کی ہَے ۔
اَور وُہی قوموں پر حکُومت کرے گا ۔

مزمُور ۱۹:۲۲ یُوحنّا ۲۴:۱۹ + مزمُور ۲۳:۲۲ عبرانیوں ۱۲:۲ +

۳۰ سب جو زمین میں سوتے ہَیں
فقط اُسی کو سجدہ کریں گے۔
سب جو خاک میں مِل جاتے ہَیں۔
اُسی کے سامنے جُھکیں گے۔
میری جان بھی اُسی کے لئے جیئے گی۔
۳۱ میری نسل اُس کی عِبادت کرے گی۔
وہ خُداوند کی باتیں اُس پُشت سے بیان کرے گی جو آئے گی۔
اَور وہ اُس قوم پر جو پیدا ہوگی۔
۳۲ اُس کی صداقت یہ کہہ کر ظاہر کرے گی۔ کہ "خُداوند نے یہ کِیا ہَے۔"

مزمُور ۲۳

خُداوند میرا چوپان

۱ [مزمُور از داوؔد]
خُداوند میرا چوپان ہَے۔ مُجھے کوئی کمی نہیں۔
۲ وہ مُجھے ہری ہری چراگاہوں میں بٹھاتا ہَے۔
وہ مُجھے راحت کی ندیوں کے پاس لے جاتا ہَے۔
۳ وہ میری جان کو بحال کرتا ہَے۔
وہ مُجھے اپنے نام کی خاطِر۔
سِیدھی راہوں پر لے چلتا ہَے۔
۴ اگرچہ مَیں تاریکی کی وادی میں گُزروں۔
مَیں کِسی آفت سے نہ ڈرُوں گا۔ کیونکہ تُو میرے ساتھ ہَے۔
تیرا عصا اَور تیری لاٹھی۔
یہ میری تسلّی کا باعِث ہَیں۔
۵ تُو میرے مُخالِفوں کے رُوبرُو۔
میرے آگے دسترخوان بِچھاتا ہَے۔
تُو میرے سر کو تیل سے ملتا ہَے۔
میرا جام لبریز ہوتا ہَے۔
۶ میری زِندگی کے تمام ایّام میں
بھلائی اَور کرم میرے ساتھ ہوں گے۔
اَور زمانوں کی درازی تک۔
مَیں خُداوند کے گھر میں رہُوں گا۔

مزمُور ۲۴

خُداوند کی ہَیکل میں تشریف آوری

۱ [مزمُور از داوؔد]
زمین اَور اُس کی معمُوری خُداوند کی ہَے۔
جہان اَور اُس کے باشِندے۔
۲ کیونکہ اُس نے سمُندروں پر اُس کی بُنیاد رکھّی۔
اَور دریاؤں پر اُسے قائم کِیا۔
۳ خُداوند کے پہاڑ پر کون چڑھے گا۔
اَور اُس کے مُقدّس مقام پر کون کھڑا ہوگا۔
۴ وہی جس کے ہاتھ صاف اَور جس کا دِل پاک ہَے۔
جو باطِل چیزوں پر اپنا جی نہیں لگاتا۔
اَور اپنے ہمسائے سے مکر سے قسم نہیں کھاتا۔
۵ یہ خُداوند کی طرف سے برکت۔
اَور اپنے مُخلّص خُدا کی طرف سے اَجر پائے گا۔
۶ یہ اُن کی پُشت ہَے جو اُس کے طالِب۔
اَور یعقُوؔب کے خُدا کے دِیدار کے خواہاں ہَیں۔ [سِلاہ]
۷ اَے پھاٹکو اپنے سر بُلند کرو۔

مزمُور ۲۳ گلّے کے لئے چرواہے کی فکرمندی کے اظہار سے وفادار خادِم سے خُدا کی مُحبّت (۱-۴) اَور مہمان کے لئے میزبان کی فیاضی اَور لطافت (۵-۶) بیان ہوتی ہَے + مزمُور ۲۳:۱ یُوحنّا ۱۰:۱۱-۱۸ + مزمُور ۲۳:۵ متی ۲۶:۷ لُوقا ۷:۳۷-۴۶ یُوحنّا ۱۲:۳ +

مزمُور ۲۴ شاہِ کونین کی حمد کے بعد (۱-۲) بیان کِیا جاتا ہَے کہ عابدوں کا اخلاق کیسے ہونا چاہیئے (۳-۶) بعد اس کے وہ الفاظ دیئے گئے ہَیں جو صندُوقِ شہادت کو صیہوؔن یا ہیکل میں لے جاتے وقت گائے جاتے تھے (۷-۱۰) مزمُور ۲۴:۱ ۱-قرنتیوں ۱۰:۲۶ +

اَے قدیم دروازو اُونچے ہو جاؤ۔
تاکہ جلال کا بادشاہ داخِل ہو۔
۸ یہ جلال کا بادشاہ کون ہَے؟
خُداوند۔ قَوی اَور قادِر۔
خُداوند۔ جدل میں زور آور۔
۹ اَے پھاٹکو اپنے سر بُلند کرو۔
اَے قدیم دروازو اُونچے ہو جاؤ۔
تاکہ جلال کا بادشاہ داخِل ہو۔
یہ جلال کا بادشاہ کون ہَے؟
لشکروں کا خُداوند۔
وہی جلال کا بادشاہ ہَے۔ [سِلاہ]

مزمُور ۲۵

ہدایت کے لئے دُعا

۱ [از داؤد]

الف۔ مَیں تیری طرف اپنی جان اُٹھاتا ہُوں۔
۲ اَے خُداوند۔ اَے میرے خُدا۔
ب۔ مَیں تُجھ پر توکُّل کرتا ہُوں مُجھے شرمِندہ نہ ہونے دے۔
ایسا نہ ہونے دے کہ میرے دُشمن مُجھ پر خُوشی منائیں۔
۳ ج۔ کیونکہ جو کوئی تُجھ پر اُمّید رکھتا ہَے وہ شرمِندہ نہ ہوگا۔
پر جو ناحق بےوفائی کرتے ہَیں وہی شرمِندہ ہوں گے۔
۴ د۔ اَے خُداوند اپنی راہیں مُجھے دِکھا دے۔
اَور اپنے رستے مُجھے بتا دے۔
۵ ہ۔ مُجھے اپنی سچّائی پر چلا اَور مُجھے تعلیم دے۔
کیونکہ تُو میرا مُخلِص خُدا ہَے۔
و۔ اَور مَیں دِن بھر تیری ہی اُمّید کرتا ہُوں۔

مزمُور ۲۵ پہلا حِصّہ ہدایت اَور مُعافی کے لئے دُعا ہَے (۱-۷) دُوسرا حِصّہ صادِقوں کی طرف خُدا کی مہربانی پر غور کرتا ہے (۸-۱۵) اَور تیسرا حِصّہ حمایت اَور تسلّی کے لئے اِلتجا ہَے (۱۶-۲۱) آخری آیت عبادتی شرح ہَے+

ز۔ اَے خُداوند اپنی رحمتوں اَور شفقتوں کو یاد کر۔ ۶
کیونکہ وہ اَزل سے ہَیں۔
ح۔ میری جوانی کی خطائیں اَور میرے گُناہ یاد نہ کر۔ ۷
اَے خُداوند اپنی نیکی کی خاطِر۔
اپنی رحمت کے مُطابِق مُجھے یاد کر۔
ط۔ خُداوند نیک اَور صادِق ہَے۔ ۸
اِس لئے خطاکاروں کو چلنے کا طریقہ بتاتا ہَے۔
ی۔ وہ غریبوں کو راستی کی ہدایت کرتا ہَے۔ ۹
وہ غریبوں کو اپنی راہ سِکھاتا ہَے۔
ک۔ خُداوند کی سب راہیں اُن کے لئے رحمت اَور صداقت ہَیں۔ ۱۰
جو اُس کے عہد اَور شہادتوں کو مانتے ہیں۔
ل۔ اَے خُداوند تُو اپنے نام کی خاطِر۔ ۱۱
میری بدکاری مُعاف کرے گا جو کہ بڑی ہَے۔
م۔ وہ کون اِنسان ہَے جو خُداوند سے ڈرتا ہَے۔ ۱۲
وہ اُسے وُہی راہ بتائے گا جو چُننی چاہیئے۔
ن۔ وہ خُود راحت سے رہے گا۔ ۱۳
اَور اُس کی نسل بھی زمین کی وارِث ہوگی۔
س۔ خُداوند کا راز وہی جانتے ہَیں جو اُس سے ڈرتے ہَیں۔ ۱۴
اَور وہ اپنا عہد اُن پر ظاہر کرتا ہَے۔
ع۔ میری آنکھیں ہر وقت خُداوند کی طرف لگی رہتی ہَیں۔ ۱۵
کیونکہ وہی میرے پاؤں پھندے سے بچائے گا۔
ف۔ میری طرف توجُّہ کر اَور مُجھ پر رحم کر۔ ۱۶
کیونکہ مَیں بےکس اَور مُصیبت میں مُبتلا ہُوں۔
ص۔ میرے دِل کے دُکھ سے مُجھے آرام بخش۔ ۱۷
مُجھے میری مُصیبت سے رہائی دے۔
ق۔ تُو میری تکلیف اَور جان فِشانی کو کم کر۔ ۱۸
اَور میری ساری خطائیں مُعاف کر۔
ر۔ میرے دُشمنوں کو دیکھ۔ کیونکہ وہ بُہت ہَیں۔ ۱۹
اَور مُجھ سے سخت کینہ رکھتے ہَیں۔

۲۰ ش۔ میری جان کی حفاظت کر اور مجھے چھڑا۔
مجھے شرمندہ نہ ہونے دے کیونکہ مَیں نے تیری پناہ
لی ہے۔
۲۱ ت۔ بے گناہی اور راستبازی مجھے سلامت رکھیں۔
کیونکہ مَیں تیرا ہی منتظر ہوں۔
۲۲ ف۔ اَے خدا۔ اِسرائیل کو۔
اُس کی تمام تکلیفوں سے رہائی دے۔

مزمور ۲۶

بے گناہ کی دعا

۱ [از داؤد]
اَے خداوند میرا انصاف کر۔
کیونکہ مَیں اپنی بے گناہی سے چلتا رہا ہوں۔
اور خداوند پر توکل کرتے ہوئے مَیں بےلغزش رہا ہوں۔
۲ اَے خداوند مجھے جانچ اور آزما۔
میرے دِل و دماغ کو پرکھ۔
۳ کیونکہ تیری رحمت میری آنکھوں کے سامنے ہے۔
اور مَیں تیری سچائی میں چلتا رہا ہوں۔
۴ مَیں بے ہودہ اشخاص کے ساتھ نہیں بیٹھا۔
اور ریاکاروں کے ساتھ اِتفاق نہیں رکھتا۔
۵ شریروں کے مجمع سے مجھے نفرت ہے۔
مَیں بدکاروں کا ہم نوا نہیں ہوتا۔
۶ مَیں پاکیزگی میں اپنے ہاتھ دھوتا ہوں۔
اور۔ اَے خداوند۔ تیرے مذبح کا طواف کرتا ہوں۔
۷ تاکہ مَیں علانیہ تیری حمد کروں۔
اور تیرے سب عجائبات کا بیان کروں۔

مزمور ۲۶ مزمورنویس اپنی بے گناہی کا اقرار کرتا (۱-۲) اور اپنی نیکیوں کا بیان کرتا ہے (۳-۸) تاکہ خدا اُسے شریروں کے ساتھ عذاب میں شامل نہ کرے (۹-۱۲) +

۸ اَے خداوند مَیں تیری جائے سکونت۔
اور تیرے جلال کی خیمہ گاہ کو عزیز رکھتا ہوں۔
۹ میری جان خطاکاروں کے ساتھ۔
اور میری زِندگی خون ریز آدمیوں کے ساتھ نہ اُٹھا۔
۱۰ جن کے ہاتھوں میں شرارت ہے۔
اور جن کا دہنا ہاتھ رِشوتوں سے بھرا ہے۔
۱۱ پر مَیں اپنی بے گناہی سے چلتا ہوں۔
مجھے چھڑا اور مجھ پر رحم کر۔
۱۲ میرا پاؤں ہموار رستے پر قائم ہے۔
مَیں مجمعوں میں خداوند کو مبارک کہوں گا۔

مزمور ۲۷

خدا پر توکل

۱ [از داؤد]
خداوند میرا نور اور میری نجات ہے۔
مجھے کس کا ڈر ہے؟
خداوند میری زِندگی کا حصن ہے۔
مجھے کس کی ہیبت ہے؟
۲ جب شریر یعنی میرے دشمن اور میرے مخالف۔
میرا گوشت کھانے کو مجھ پر چڑھ آتے ہیں۔
تو وہ ٹھوکر کھاتے اور گر پڑتے ہیں۔
۳ اگرچہ میرے خلاف لشکر صف آرا ہو۔
تو بھی میرا دِل خوف نہ کھائے گا۔
اگرچہ میری مخالفت میں جنگ برپا ہو۔

مزمور ۲۷ مزمورنویس کو یقین ہے کہ خدا اُسے بچائے گا (۱-۳) اُسے ہیکل کی پناہ کی تمنا ہے جہاں وہ خدا کے نزدیک ہو کر دشمن سے محفوظ ہوگا (۴-۶) دُوسرا حصہ ایک علیحدہ مزمور ہے جس میں مزمورنویس خدا سے اِلتجا کرتا ہے کہ وہ اُسے ترک نہ کرے (۷-۱۰) بلکہ اُس کی حمایت اور ہدایت کرے (۱۱-۱۲) اور اِقرار کرتا ہے کہ میرا توکل خدا ہی پر ہے (۱۳-۱۴) +

تو بھی مَیں خاطِر جمع رہُوں گا۔

۴ میری خُداوند سے ایک ہی درخواست ہَے ۔
یہی میری اِلتماس ہَے ۔
کہ مَیں اپنی زِندگی کے تمام ایّام خُداوند کے گھر میں رہُوں ۔
تا کہ مَیں خُداوند کی دِل کشی محسُوس کرُوں ۔
اَور اُس کی ہَیکل کو تاکتا رہُوں ۔

۵ کیونکہ مُصیبت کے دِن وہ مُجھے اپنے خیمے میں چُھپا لے گا ۔
وہ اپنے ڈیرے کے پردے میں مُجھے پوشِیدہ رکھّے گا ۔
وہ مُجھے چٹان پر چڑھائے گا ۔

۶ پس ۔ اَب مَیں اپنے اِردگرد کے دُشمنوں پر
سرفراز کِیا جاتا ہُوں ۔
اَور مَیں اُس کے خیمے میں خُوشی کی قُربانیاں ذَبح کرُوں گا ۔
مَیں گاؤُں گا اَور خُداوند کی حمد سرائی کرُوں گا ۔

ہِدایت کرنے والا خُدا

۷ اَے خُداوند میری وہ آواز سُن جس سے مَیں پُکارتا ہُوں ۔
مُجھ پر رحم کر اَور میری سُن ۔

۸ میرا قلب تُجھ سے ہم کلام ہوتا ہَے ۔
میرا چہرہ تیری تلاش میں ہَے ۔
اَے خُداوند مَیں تیرے دیدار کا طالِب ہُوں ۔

۹ اپنا چہرہ مُجھ سے نہ چُھپا ۔
اپنے خادِم کو غضب میں دفع نہ کر ۔
تُو میرا مددگار ہَے ۔ مُجھے ترک نہ کر ۔
اَور نہ مُجھے چھوڑ ۔ اَے میرے مُخلّص خُدا ۔

۱۰ اگرچہ میرا باپ اَور میری ماں مُجھے چھوڑ دیں ۔
تو بھی خُداوند مُجھے سنبھال لے گا ۔

۱۱ اَے خُداوند اپنی راہ مُجھے بتا ۔
اَور میرے مُخالِفوں کے باعث مُجھے ہموار رستے پر چلا ۔

۱۲ میرے دُشمنوں کی مرضی پر مُجھے نہ چھوڑ ۔
کیونکہ جھُوٹے گواہ اَور ظُلم پُھنکارنے والے
میرے خلاف اُٹھ کھڑے ہُوئے ہَیں ۔

۱۳ مُجھے یہ یقین ہَے کہ مَیں زِندوں کے مُلک میں ۔
خُداوند کا فیض دیکھُوں گا ۔

۱۴ خُداوند کا مُنتظِر رہ ۔ مضبُوط ہو ۔
تیرا دِل باہِمّت ہو ۔ خُداوند کا مُنتظِر رہ ۔

مزمُور ۲۸

عرض و شُکر گُزاری

۱ [از داؤد]
اَے خُداوند مَیں تُجھے پُکارتا ہُوں ۔
اَے میری چٹان میری طرف بے توجُّہ نہ ہو ۔
ایسا نہ ہو کہ اگر تُو میری طرف سے خاموش رہے ۔
تو مَیں اُن کی مانند بنُوں جو غار میں اُترتے ہَیں ۔

۲ تُو میری مِنّت کی آواز سُن جب مَیں تُجھے پُکارُوں ۔
جب مَیں اپنے ہاتھ تیری مُقدّس ہَیکل کی طرف اُٹھاؤُں ۔

۳ مُجھے اُن شریروں اَور بدکرداروں کے ساتھ گھسیٹ نہ لے جا ۔
جو اپنے ہمسایوں سے مِیٹھی مِیٹھی باتیں کرتے
پر اپنے دِلوں میں بدی رکھتے ہَیں ۔

۴ اُن کے اَفعال کے مُطابِق ۔
اَور اُن کے اَعمال کی بُرائی کے مُوافِق اُنہیں بدلہ دے ۔
اُن کے ہاتھوں کے کام کے مُطابِق اُن سے سلُوک کر ۔
اُن کا عِوض اُنہیں دے ۔

۵ چُونکہ وہ خُداوند کے کاموں اَور اُس کی دستکاری پر غور نہیں کرتے ۔
اِس لئے وہ اُنہیں فنا کر دے گا اَور پھر بحال نہ کرے گا ۔

۶ خُداوند مُبارک ہو کیونکہ اُس نے میری مِنّت کی آواز سُن لی ہَے ۔

مزمُور ۲۸ مزمُور نویس خُدا سے دُعا کرتا ہَے کہ وہ اُسے شریروں کی طرح سزا نہ دے (۱-۵) اور خُدا کا شُکر کرتا ہے اِس لئے کہ وہ اُس کی دُعا قبُول کرتا ہے (۶-۷) اَور بِالآخِر بادشاہ اَور رعایا کے لئے خُدا سے برکت چاہتا ہَے (۸-۹) +

۷ خُداوند۔ جو میری قُوّت اَور میری سِپر ہَے۔
اُس پر میرے دِل نے توکُّل کِیا ہَے۔ اَور مُجھے مدد مِلی ہَے۔
اِس لِئے میرا دِل شادمان ہَے۔
اَور مَیں اپنے گِیت سے اُس کی حمد کرتا ہُوں۔
۸ خُداوند اپنی اُمّت کی قُوّت ہَے۔
وہ اپنے ممسُوح کے لِئے نجات کا قلعہ ہَے۔
۹ اپنی اُمّت کو نجات دے۔ اَور اپنی مِیراث کو برکت دے۔
اُن کی پاسبانی کر۔ اَور ہمیشہ تک اُنہیں سنبھالے رہ۔

مزمُور ۲۹

طُوفان میں خُدا کی حشمت

۱ [مزمُور از داؔؤد]
اَے خُداوند کے فرزندو۔ خُداوند کی۔
ہاں خُداوند ہی کی تمجید و تعظیم کرو۔
۲ خُداوند کے نام کی تمجید کرو۔
پاک آرائش کے ساتھ خُداوند کو سجدہ کرو۔
۳ خُداوند کی آواز بحُور پر۔
جلال کا خُدا گرجتا ہَے۔
خُداوند وسیع بحُور پر۔
۴ خُداوند کی آواز ذی اِقتدار ہَے۔
خُداوند کی آواز ذی اِفتخار ہَے۔
۵ خُداوند کی آواز دیوداروں کو توڑ ڈالتی ہَے۔
بلکہ خُداوند لُبناؔن کے دیوداروں کو بھی توڑ ڈالتا ہَے۔
۶ وہ لُبناؔن کو بچھڑے کی طرح کُداتا ہَے۔
اَور سریُوؔن کو بھی۔ جوان بھینسے کی مانند۔
۷ خُداوند کی آواز آتِش کے شُعلوں کو چِیرتی ہَے۔

مزمُور ۲۹ دعوتِ حمد کے بعد (۱-۲) مزمُورنویس طُوفان میں خُدا کی حشمت کا ظہور بیان کرتا ہَے (۳-۹) اَور قوم کے لِئے خُدائے جلیل سے برکت چاہتا ہَے (۱۰-۱۱) +

۸ خُداوند کی آواز دشت کو لرزاتی ہَے۔
خُداوند کی آواز قادِؔس کے دشت کو لرزاتی ہَے۔
۹ خُداوند کی آواز شاہ بلُوطوں کو مروڑتی ہَے۔
اَور جنگلوں کو بے برگ کر دیتی ہَے۔
(اَور اُس کی ہیکل میں سب کہتے ہیں "جلال")
۱۰ خُداوند طُوفان پر تخت نشین ہَے۔
اَور خُداوند بادشاہ ہو کر اَبد تک تخت نشین رہے گا۔
۱۱ خُداوند اپنی اُمّت کو طاقت دے گا۔
خُداوند اپنی اُمّت کو سلامتی کی برکت عطا کرے گا۔

مزمُور ۳۰

رِہائی کے لِئے شُکرگُزاری

۱ [مزمُور۔ ہیکل کی تقدیس کا گِیت۔ از داؔؤد]
۲ اَے خُداوند مَیں تیری تعظیم کرُوں گا۔
کیونکہ تُو نے مُجھے چُھڑایا۔
اَور تُو نے میرے دُشمنوں کو مُجھ پر خُوش ہونے نہ دِیا۔
۳ اَے خُداوند میرے خُدا۔
مَیں تیرے پاس چِلّایا اَور تُو نے مُجھے شِفا بخشی۔
۴ اَے خُداوند تُو میری جان کو عالمِ اسفل سے نِکال لایا۔
تُو نے مُجھے گڑھے میں اُترنے والوں میں سے محفُوظ رکھّا۔
۵ خُداوند کی حمد سرائی کرو۔ اَے اُس کے مُقدّسو۔
اَور اُس کے پاک نام کی شُکرگُزاری کرو۔
۶ کیونکہ اُس کا غضب فقط پل بھر کا ہَے۔
مگر اُس کا کرم تمام زِندگی بھر کا۔
رات کو شاید رونا پڑے۔

مزمُور ۳۰ مزمُورنویس مقصدِ زبُور ظاہر کر کے (۲) خُدا کا شُکر کرتا ہَے اِس لِئے کہ اُس نے سخت بیماری سے اُسے رہائی دی (۳-۶) اَور اپنا وہ حال بیان کرتا ہَے (۷-۸) جس میں اُس نے خُدا سے فریاد کی تھی (۹-۱۱) اَور جِسے خُدا نے اُس کی دُعا سُن کر تبدیل کِیا تھا (۱۲-۱۳) +

پر فجر کو خُوشی کی نوبت آتی ہَے۔
۷ مَیں نے تو اِطمینان کے وقت کہا تھا۔
کہ مُجھے کبھی بھی جُنبش نہ ہوگی۔
۸ اَے خُداوند تُو نے اپنے کرم سے
مُجھے عظمت اَور طاقت بخشی تھی۔
جب تُو نے اپنا چہرہ چُھپایا تو مَیں گھبرا گیا۔
۹ اَے خُداوند مَیں تیرے پاس چلّاتا ہُوں۔
اَور اپنے خُداوند سے مِنّت کرتا ہُوں۔
۱۰ ''جب مَیں گور میں جا اُتروں۔
تو میرے خُون سے کیا فائدہ ہوگا۔
کیا خاک تیری تعریف کرے گی۔
یا تیری صداقت کی ثنا خواں ہوگی؟''
۱۱ اَے خُداوند میری سُن اَور مُجھ پر رحم کر۔
اَے خُداوند۔ تُو میرا مددگار ہو۔
۱۲ تُو نے میرے رنج کو رقص سے بدل دِیا ہَے۔
تُو نے میرا ٹاٹ اُتار ڈالا ہَے۔
اَور مُجھے خُوشی سے کمربستہ کِیا ہَے۔
۱۳ تاکہ میری رُوح تیری حمد سرائی کرتی رہے۔
اَور خاموش نہ رہے۔
اَے خُداوند میرے خُدا۔
مَیں اَبد تک تیری تعریف کرتا رہُوں گا۔

مزمُور ۳۱

مُصیبت کے وقت دُعا

۱ [میر مُغنّی کے لئے۔ مزمُور از داؤد]
۲ اَے خُداوند مَیں تیری پناہ لیتا ہُوں۔
مُجھے کبھی بھی شرمِندہ نہ ہونے دے۔
اپنی صداقت کی خاطِر مُجھے نجات دے۔
۳ اپنا کان میری طرف جُھکا۔
عُجلت کر کے مُجھے چُھڑا۔
تُو میرے لئے پناہ کی چٹان اَور حصین قِلعہ ہو۔
تاکہ مَیں تُجھ سے نجات پاؤُں۔
۴ کیونکہ تُو میری چٹان اَور میرا قِلعہ ہَے۔
اَور تُو اپنے نام کی خاطِر میری ہِدایت اَور رہنُمائی کرے گا۔
۵ تُو مُجھے اُس جال سے نِکال لے گا۔
جو اُنہوں نے میرے لئے چُھپایا ہَے۔
کیونکہ تُو میری جائے پناہ ہَے۔
۶ مَیں اپنی رُوح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہُوں۔
اَے خُداوند خُدائے صادِق تُو مُجھے بچائے گا۔
۷ تُجھے اُن سے نفرت ہَے جو باطِل معبُودوں کو مانتے ہَیں۔
پر مَیں تو خُداوند ہی پر توکّل کرتا ہُوں۔
۸ مَیں تیری رحمتوں سے خُوش و خُرّم ہُوں گا۔
کیونکہ تُو نے میرے دُکھ پر نِگاہ کی ہَے۔
اَور مُصیبت کے وقت میری جان کو محفُوظ رکھّا ہَے۔
۹ اَور تُو نے مُجھے دُشمن کی گرفت میں نہیں چھوڑا۔
بلکہ تُو نے میرے پاؤں کُشادہ جگہ میں رکھّے ہَیں۔
۱۰ اَے خُداوند مُجھ پر رحم کر کیونکہ مَیں مصائب میں مُبتلا ہُوں۔
میری آنکھ۔ میری جان اَور میرا بدن۔ غم سے پژمُردہ ہو گئے ہَیں۔
۱۱ کیونکہ میری زِندگی غم میں۔
اَور میری عُمر کراہنے میں تباہ ہوتی ہَے۔
میری طاقت مُصیبت کے باعِث جاتی رہی ہَے۔
اَور میری ہڈّیاں گُھل گئی ہَیں۔
۱۲ مَیں اپنے سب دُشمنوں کے آگے باعِث ملامت۔
اپنے ہمسایوں کے نزدِیک نِشانۂ تضحیک۔
اَور اپنے جان پہچانوں کے لئے خوف کا باعِث بنا۔

مزمُور ۳۱ پہلے دو حصّوں میں مزمُور نویس اپنی ذِلّت اَور مُصیبت بیان کرتا اَور خُدا کی مہربانی پر پُورا اعتقاد رکھتے ہُوئے مدد کے لئے دُعا کرتا ہَے (۲-۱۹)۔ تیسرا حِصّہ شُکرگُزاری کا علیحدہ مزمُور ہَے (۲۰-۲۵) +

مزمُور ۳۱:۶ لُوقا ۲۳:۴۶ +

وہ جو مُجھے باہر دیکھتے ہَیں مُجھ سے دُور بھاگتے ہَیں۔
۱۲ مَیں مُردے کی مانند دِل سے فراموش کر دِیا گیا ہُوں۔
مَیں ٹُوٹے ہُوئے برتن کی طرح ہو گیا ہُوں۔
۱۳ کیونکہ مَیں نے بُہتوں سے مذمّت سُنی۔
اَور ہر طرف ہَول ہَے۔
اُنہوں نے مِل کر میرے خلاف مشورہ کِیا۔
اَور میری جان لینے کا منصُوبہ باندھا۔
۱۴ پر مَیں اَے خُداوند تُجھ پر توکُّل کرتا ہُوں۔
مَیں کہتا ہُوں کہ تُو ہی میرا خُدا ہَے۔
۱۵ میرا انجام تیرے ہاتھ میں ہَے۔
مُجھے میرے دُشمنوں کی گرفت سے
اَور میرے عقُوبت رسانوں سے چُھڑا۔
۱۶ اپنے خادِم پر اپنا چہرہ جلوہ گر فرما۔
اپنی شفقت سے مُجھے بچا لے۔
۱۷ اَے خُداوند مُجھے شرمِندہ نہ ہونے دے۔
کیونکہ مَیں نے تُجھے پُکارا ہَے۔
بلکہ شرِیر ہی شرمِندہ ہوں۔
وہ خاموش کِئے جائیں اَور عالمِ اسفل میں اُتارے جائیں۔
۱۸ وہ جُھوٹے ہونٹ بند کِئے جائیں۔
جو صادِق کے خلاف غرُور اَور حقارت سے لاف زنی کرتے ہَیں۔
۱۹ اَے خُداوند تیری مہربانی کِس قدر عظیم ہَے۔
جو تُو نے اپنے ڈرنے والوں کے لئے رکھ چھوڑی ہَے۔
جو تُو بنی آدم کے رُوبرُو۔
اپنے پناہ گیروں پر ظاہر کرتا ہَے۔
۲۰ تُو اُنہیں آدمیوں کی بندشوں سے۔
اپنے دِیدار کی پناہ میں محفُوظ رکھتا ہَے۔
تُو اُنہیں زُبانوں کے جھگڑے سے۔
خیمے میں چُھپا لیتا ہَے۔
۲۱ خُداوند مُبارَک ہَے کیونکہ اُس نے حصِین شہر میں۔
مُجھ پر عجیب رحم کِیا ہَے۔
۲۲ مَیں نے تو اپنی گھبراہٹ میں کہا تھا۔
کہ مَیں تیری آنکھوں کے سامنے سے دُور پھینکا گیا ہُوں۔
پر تُو نے میری مِنّت کی آواز سُن لی۔
جب مَیں نے تُجھے پُکارا۔
۲۳ خُداوند سے مُحبّت رکھو۔ اَے اُس کے تمام مُقدّسو۔
خُداوند اِیمانداروں کی حفاظت کرتا ہَے۔
پر جو مغرُوری سے پیش آتے ہَیں۔
اُنہیں خُوب بدلہ دیتا ہَے۔
۲۴ تُم سب جو خُداوند پر توکُّل کرتے ہو۔
مضبُوط ہو۔ اَور تُمہارا دِل باہِمّت رہے۔

مزمُور ۳۲

گُناہوں کی مُعافی

۱ [از داؤد۔ مسکیل]
مُبارَک ہَے وہ جِس کا گُناہ بخشا گیا ہَے۔
اَور جِس کی خطا ڈھانپی گئی ہَے۔
۲ مُبارَک ہَے وہ آدمی جِس کی تقصِیر خُداوند حِساب میں نہیں لاتا۔
اَور جِس کے دِل میں مکر نہیں۔
۳ جب مَیں خاموش رہا تو دِن بھر کے کراہنے سے۔
میری ہڈّیاں گُھل گئیں۔
۴ کیونکہ تیرا ہاتھ رات دن مُجھ پر بھاری تھا۔
میری طاقت۔ گویا گرما کی گرمی سے خُشک ہو گئی [سِلاہ]
۵ مَیں نے تیرے پاس اپنے گُناہ کا اِقرار کِیا۔
اَور اپنا قصُور نہیں چُھپایا۔

مزمُور ۳۲ مغفرت کا مزمُور دُوم۔ مزمُور نویس یہ کہہ کر کہ وہ آدمی مُبارک ہَے جِس کے گُناہ مُعاف ہُوئے (۱-۲) وہ تسکین بیان کرتا ہَے جو اُسے گُناہوں کا اِعتراف کرتے وقت حاصِل ہُوئی (۳-۷) اَور دُوسروں کو تاکید کرتا ہَے کہ خُدا کی مرضی کے مُطیع رہیں (۸-۹) اَور اُس کی مہربانی پر توکُّل کریں (۱۰-۱۱) + مزمُور ۳۲:۱-۲ رومیوں ۴:۷-۸ +

مَیں نے کہا کہ مَیں خُداوند کے آگے اپنے گُناہ کا اِعتراف کرتا ہُوں
اَور تُو نے میری خطا کی بدی بخش دی۔ [سِلاہ]
۶ اِس لئے ہر ایک دیندار۔
تنگی کے وقت تُجھ سے دُعا کرے گا۔
جب بڑا سیلاب ہو گا۔
تو وہ بھی اُس تک نہیں پُہنچے گا۔
۷ تُو میری جائے پناہ ہے۔ تُو مُجھے مصائب سے بچائے گا۔
تُو نجات کے جشن سے مُجھے گھیر لے گا [سِلاہ]
۸ مَیں تُجھے تعلیم دُوں گا۔ اَور جس راہ پر تُجھے چلنا ہے بتاؤُں گا۔
مَیں تُجھے صلاح دُوں گا۔ اَور اپنی نِگاہ تُجھ پر لگاؤُں گا۔
۹ تُم گھوڑے یا خچّر کی طرح بے سمجھ مت ہو۔
جن کی کرختگی لگام اَور باگ سے دبائی جاتی ہے۔
ورنہ وہ تیرے نزدِیک نہ آئیں گے۔
۱۰ شریر کے بُہت سے دُکھ ہوتے ہَیں۔
پر جس کا بھروسا خُداوند پر ہے۔
وہ رحمت سے گھِرا رہتا ہے۔
۱۱ اَے صادِقو! خُداوند میں خُوش ہو اَور شادمانی کرو۔
اور اَے سارے راست دِلو! خُوشیاں مناؤ۔

مزمُور ۳۳

الٰہی پروردگاری کی تمجید

۱ اَے صادِقو خُداوند میں نہایت شادمان ہو۔
راستبازوں کو حمد سرائی زیبا ہے۔
۲ بربط کے ساتھ خُداوند کا شُکر کرو۔
دس تار کی سارنگی کے ساتھ اُس کی حمد سرائی کرو۔

مزمُور ۳۳ صادِقوں کو دعوت دی گئی ہے کہ خُدا کے جلال کی تعریف کریں (۱-۳) اِس لئے کہ وہ وعدوں کا سچّا (۴-۵) قادرِمُطلق (۶-۷) مالک کونین (۸-۱۲) خُدائے بصیر وعلیم (۱۳-۱۵) اَور فتح یابی اَور نجات کا باعث ہے (۱۶-۱۹) صادِقوں کا توکُّل خُدائے مہربان پر ہو (۲۰-۲۲) +

۳ اُس کے لئے ایک نیا گیت گاؤ۔
بُلند آواز سے اچھّی طرح بجاؤ۔
۴ کیونکہ خُداوند کا کلام راست ہے۔
اَور اُس کے سب کام وفاداری کے ہَیں۔
۵ صداقت اَور اِنصاف اُسے پسند ہیں
زمین خُداوند کی شفقت سے معمُور ہے۔
۶ آسمان خُداوند کے کلام سے۔
اَور اُس کا تمام لشکر اُس کے مُنہ کے دَم سے بنایا گیا۔
۷ وہ سمُندر کا پانی گویا مشک میں جمع کرتا ہے۔
وہ سمُندروں کو مخزنوں میں رکھتا ہے۔
۸ تمام زمین خُداوند سے ڈرے۔
جہان کے سب باشِندے اُس کا خوف رکھیں۔
۹ کیونکہ اُس نے فرمایا۔ اَور خلق ہُوا۔
اُس نے حُکم دِیا۔ اَور قائم ہُوا۔
۱۰ خُداوند قوموں کی تجویزوں کو باطِل کرتا ہے۔
وہ اُمتوں کی تدبیروں کو رَدّ کرتا ہے۔
۱۱ خُداوند کی تجویز اَبد تک قائم رہتی ہے۔
اَور اُس کے دِل کی تدبیر نسل در نسل۔
۱۲ مُبارک ہے وہ قوم جس کا خُدا خُداوند ہے۔
وہ اُمّت جِسے اُس نے اپنی میراث کے لئے چُن لیا ہے۔
۱۳ خُداوند آسمان پر سے دیکھتا ہے۔
سب بنی نَوع اِنسان پر اُس کی نِگاہ ہے۔
۱۴ وہ اپنی جائے سکُونت سے۔
زمین کے تمام باشِندوں پر نظر کرتا ہے۔
۱۵ وہ جس نے اُن سب کے دِلوں کو خلق کیا۔
اَور اُن کے سب افعال کا خیال رکھتا ہے۔
۱۶ فوج کی فراوانی سے کوئی بادشاہ غالب نہیں ہوتا۔
طاقت کی کثرت سے کوئی جنگجُو نجات نہیں پاتا۔
۱۷ فتح مندی کے لئے گھوڑا بے کار ہے۔
کِتنا ہی قوی کیوں نہ ہو وہ بچا نہیں سکتا۔

۱۸ دیکھو خُداوند کی نِگاہ اُن پر ہے جو اُس سے ڈرتے ہیں ۔
اُن پر جن کی اُمّید اُس کی شفقت پر ہے ۔
۱۹ تا کہ اُن کی جانوں کو مَوت سے چُھڑائے ۔
اَور قحط میں اُنہیں صحیح و سالم رکھّے ۔
۲۰ ہماری جان خُداوند کی مُنتظِر ہے ۔
وُہی ہماری کُمک اَور ہماری سِپر ہے ۔
۲۱ سو ہمارا دِل اُس میں شادمان ہے ۔
ہمارا توکّل اُس کے قُدُّوس نام پر ہے ۔
۲۲ اَے خُداوند جیسی تُجھ سے ہماری اُمّید ہے ۔
ویسی ہی تیری رحمت ہم پر ہو ۔

مزمُور ۳۴

اِلٰہی شفقت کے لئے حمد و ثناء

۱ [از داؤد ۔ جب وہ اَبی ملک کے سامنے مجنُوں بنا جس نے اُسے نِکال دِیا ۔ اَور وہ چلا گیا]
۲ الف ۔ مَیں خُداوند کو ہر وقت مُبارک کہُوں گا ۔
اُس کی حمد ہمیشہ میرے مُنہ میں رہے گی ۔
۳ ب ۔ میری جان خُداوند پر فخر کرے ۔
غریب یہ سُن کر خُوشی منائیں ۔
۴ ج ۔ میرے ساتھ مِل کر خُداوند کی تعظیم کرو ۔
ہم مِل کر اُس کے نام کی تمجید کریں ۔
۵ د ۔ مَیں خُداوند کا طالِب ہُؤا اَور اُس نے میری سُن لی ۔
اَور اُس نے مُجھے ہر خوف سے چُھڑایا ۔
۶ ہ ۔ تُم اُس کی طرف نِگاہ کرو تا کہ مُنوّر ہو جاؤ ۔
اَور تُمہارے چہرے پر شرمندگی نہ آئے ۔
۷ ز ۔ دیکھ مسکین نے دُہائی دی تو خُداوند نے سُن لی ۔
اَور اُس کی سب مصائب سے اُسے چُھڑایا ۔
۸ ح ۔ خُداوند کا فرشتہ اُن کی چاروں طرف ۔
خیمہ زن ہو کر اُنہیں چُھڑاتا ہے ۔ جو اُس سے ڈرتے ہیں ۔
۹ ط ۔ چکھو اَور دیکھو کہ خُداوند کیسا بھلا ہے ۔
مُبارک ہے وہ آدمی جو اُس کی پناہ لیتا ہے ۔
۱۰ ی ۔ خُداوند سے ڈرو ۔ اَے اُس کے مُقدّسو ۔
کیونکہ جو اُس سے ڈرتے ہیں اُنہیں کُچھ کمی نہیں
۱۱ ک ۔ اُمراء غریب بن کر بھُوکے ہُوئے ۔
پر خُداوند کے طالِب کِسی نعمت کے مُحتاج نہیں ہوں گے ۔
۱۲ ل ۔ اَے فرزندو آ کر میری سُنو ۔
مَیں تُمہیں خُدا ترسی سِکھاؤُں گا ۔
۱۳ م ۔ وہ کون اِنسان ہے جو زندگی کا مُشتاق ۔
اَور بڑی عُمر کا خواہِش مند ہے ۔ تا کہ بھلائی کو دیکھے ۔
۱۴ ن ۔ اپنی زُبان کو بدی سے ۔
اَور اپنے لبوں کو دغا کی باتوں سے باز رکھّ ۔
۱۵ س ۔ بدی سے دُور ہو اَور نیکی کر ۔
صُلح کو ڈُھونڈ اَور اُس کی تقلید کر ۔
۱۶ ع ۔ خُداوند کی آنکھیں صادِقوں پر ۔
اَور اُس کے کان اُن کی فریاد پر لگے رہتے ہیں ۔
۱۷ ف ۔ خُداوند کا چہرہ بدکرداروں کے خلاف ہے ۔
تا کہ اُن کا ذِکر زمین پر سے مِٹا دے ۔
۱۸ ص ۔ صادِق چلاّئے تو خُداوند نے اُن کی سُن لی ۔
اَور اُن کی سب مصائب سے اُنہیں چُھڑایا ۔
۱۹ ق ۔ خُداوند شِکستہ دِلوں کے قریب ہے ۔
اَور خستہ رُوحوں کو رِہائی دیتا ہے ۔
۲۰ ر ۔ صادِق کی مصائب بہُت تو ہیں ۔
لیکن اُن سب سے خُداوند اُسے چُھڑاتا ہے ۔

مزمُور ۳۴ خُدا کی مداح سرائی ہو (۲-۴) بچاؤ اَور نجات کے لئے خُدا کا شُکر ہو (۵-۱۱) خُدا سے ڈرنا اَور اُس کے اَحکام پر عمل کرنا چاہیئے ۔ (۱۲-۲۲) آخری آیت شرح کے طور پر شامل کی گئی تا کہ مزمُور لعنت کے ساتھ ختم نہ ہو +
مزمُور ۶:۳۴ بیت الواو غائب ہے +

مزمُور ۱۱:۳۴ لُوقا ۵۳:۱ + مزمُور ۱۳:۳۴-۱۷ ۱-پطرس ۱۰:۳-۱۲ +

۲۱ س۔ وہ اُن کی سب ہڈّیوں کی حفاظت کرتا ہَے ۔
ایک بھی اُن میں سے توڑی نہ جائے گی ۔
۲۲ ت۔ بدی شریر کو ہلاک کرتی ہَے ۔
اَور جو صادِق سے کینہ رکھتے ہَیں وہ مُجرم ٹھہریں گے ۔
۲۳ ف۔ خُداوند اپنے خادِموں کی جانوں کا فدِیہ دیتا ہَے ۔
اَور جو کوئی اُس پر توکّل کرتا ہَے وہ مُجرم نہ ٹھہرے گا ۔

مزمُور ۳۵

مدد کے لئے دُعا

۱ [از داؤد]
اَے خُداوند اُن سے لڑ جو مُجھ سے لڑتے ہَیں ۔
اُن سے جنگ کر جو مُجھ سے جنگ کرتے ہَیں ۔
۲ ڈھال اَور سِپر لے کر۔
میری کُمک کے لئے کھڑا ہو۔
۳ نیزہ دِکھا کر میرے تعاقُب کرنے والوں کو روک ۔
میری جان سے کہہ کہ مَیں تیری نجات ہُوں ۔
۴ میری جان کے خواہاں شرمِندہ اَور رُسوا ہوں ۔
میرا نُقصان سوچنے والے پسپا اَور پریشان ہوں ۔
۵ وہ ایسے ہو جائیں جیسے ہَوا کے آگے بُھوسا ۔
جب کہ خُداوند کا فِرشتہ اُنہیں ہانکے گا ۔
۶ اُن کی راہ تارِیک اَور پھِسلنی ہو جائے ۔
جب کہ خُداوند کا فِرشتہ اُنہیں رگیدے گا ۔
۷ کیونکہ اُنہوں نے میرے لئے بے سبب جال بِچھایا ہَے ۔
اَور بے وجہ میری جان کے لئے گڑھا کھودا ہَے ۔
۸ اُن پر ناگہاں ہلاکت آ پڑے ۔
اَور جو جال اُنہوں نے بِچھایا ہَے اُنہی کو پھنسائے ۔
جو گڑھا اُنہوں نے کھودا ہے اُس میں خُود ہی گریں ۔
۹ پر میری جان خُداوند میں شادمان ہو گی ۔
اَور اُس کی نجات سے خُوشی کرے گی ۔
۱۰ میری سب ہڈّیاں کہیں گی ۔
کہ اَے خُداوند تیری مانند کون ہَے ۔
جو مِسکین کو اُس کے ہاتھ سے جو زیادہ زورآور ہَے ۔
بلکہ مِسکین و مُحتاج کو غارت گر کے ہاتھ سے چُھڑاتا ہَے ۔
۱۱ ظالِم گواہ میرے خلاف اُٹھ کھڑے ہُوئے ہَیں ۔
وہ مُجھ سے ایسی باتیں پُوچھتے ہَیں جو مَیں نہیں جانتا ۔
۱۲ وہ نیکی کے عِوض مُجھے بدی کا بدلہ دیتے ہَیں ۔
اَور میری جان کو بے کس کر دیتے ہَیں ۔
۱۳ پر مَیں ۔ جب وہ بیمار تھے ٹاٹ اَوڑھتا تھا ۔
اَور روزہ رکھتے ہُوئے نفس کُشی کرتا ۔
اَور اپنے باطِن میں دُعائیں کرتا تھا ۔
۱۴ مَیں اُس کے لئے ایسے پِھرتا رہا ۔ گویا کہ میرا دوست یا میرا بھائی ہَے ۔
یا اَیسے جُھک کر غم کرتا تھا ۔ جیسے کوئی اپنی ماں کے لئے ماتم کرتا ہَے ۔
۱۵ پر وہ میرے لنگڑانے پر خُوش ہو کر فراہم ہُوئے ۔
وہ میرے خلاف اِکٹھے ہُوئے اَور مُجھ بےخبر کو مارا ۔
وہ مُجھے نوچتے تھے اَور باز نہیں آتے تھے ۔
۱۶ وہ مُجھ پر دانت پیستے ہوئے ۔
مُجھے آزماتے اَور میرے ساتھ تمسخُر کرتے تھے ۔
۱۷ اَے خُداوند تُو کب تک دیکھتا رہے گا ۔
مُجھے دھاڑنے والوں سے اَور میری جان کو شیروں سے چُھڑا ۔
۱۸ مَیں بڑے مجمع میں تیری شُکرگزاری کرُوں گا ۔
اَور بہُت لوگوں میں تیری ستائش کرُوں گا ۔
۱۹ جو ناحق میرے دُشمن بنے وہ مُجھ پر خُوشی نہ منائیں ۔
جو بے سبب مُجھ سے کینہ رکھتے ہَیں وہ چشمک زنی نہ کریں ۔
۲۰ کیونکہ وہ سلامتی کی باتیں نہیں کرتے ۔

مزمُور ۳۴: ۲۱ یُوحنّا ۱۹: ۳۶ +

مزمُور ۳۵ مزمُور نویس خُدا سے اِلتجا کرتا ہَے کہ وہ اُس کی حمایت کرے (۱-۶) وہ اپنے دُشمنوں کی شرارت (۷-۱۲) اَور ناشُکرگُزاری (۱۳-۱۶) بیان کرتا ہَے اَور دوبارہ خُدا سے مدد چاہتا ہے (۱۷-۲۸) +

بلکہ مُلک کے اَمن پسندوں کے خلاف مکر کے منصُوبے
باندھتے ہَیں۔
۲۱ اَور میرے خلاف مُنہ پھاڑ کر کہتے ہَیں۔
کہ ''واہ واہ ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا۔''
۲۲ اَے خُداوند تُو نے دیکھا۔ پس تُو خاموش نہ رہ۔
اَے خُداوند مُجھ سے دُور نہ ہو۔
۲۳ جاگ۔ اَور میری حمایت کے لئے۔
میرے مُعاملہ کے لئے بیدار رہ۔ اَے میرے خُدا
اَے میرے خُداوند
۲۴ اَے خُداوند اپنی صداقت سے میرا اِنصاف کر۔
ایسا نہ ہو۔ اَے میرے خُدا۔ کہ وہ مُجھ پر خُوش ہوں۔
۲۵ ایسا نہ ہو کہ وہ اپنے دِل میں سمجھیں کہ ''واہ یہ ہماری
مرضی تھی۔''
اَور نہ کہیں کہ ''ہم اُسے نِگل گئے ہَیں۔''
۲۶ جو میری شامت سے خُوش ہوتے ہَیں۔
وہ شرمِندہ اَور سب کے سب پریشان ہوں۔
جو میرے مُقابلے میں تکبُّر کرتے ہَیں۔
وہ رُسوائی اَور فضیحت سے مُلبّس ہوں۔
۲۷ جو میرے مُعاملے کی تائید کرتے ہَیں۔
وہ خُوش وخُرّم ہو کر ہر وقت کہیں۔
''خُداوند کی تمجید ہو۔
جو اپنے خادِم کی سلامتی چاہتا ہَے۔''
۲۸ اَور میری زُبان سے تیری صداقت کا ذِکر ہوگا۔
اَور دِن بھر تیری تعریف ہوتی رہے گی۔

مزمُور ۳۶

اِنسانی کمزوری اَور الٰہی پَروردِگاری

۱ [میر مغنّی کے لئے۔ از داؤد خادِم خُداوند]
۲ شریر کے باطِن میں اُس سے شرارت بات کرتی ہَے۔
اُس کی نِگاہ میں خُدا کا کُچھ خوف نہیں ہَے۔
۳ کیونکہ وہ اپنے جی میں اپنے آپ کو تسلّی دیتا ہَے۔
کہ میری بدی نہ تو فاش ہوگی اَور نہ مکرُوہ سمجھی جائے گی۔
۴ اُس کے مُنہ کی باتیں بدی اَور فریب کی ہَیں۔
وہ دانش اَور نیکی سے دست بردار ہوگیا ہَے۔
۵ وہ اپنے پلنگ پر بھی شرارت کی سوچ میں رہتا ہَے۔
وہ ناگوار راہ پر قدم رکھّ کر بَدی سے نفرت نہیں کرتا۔
۶ اَے خُداوند تیری رحمت آسمان تک۔
اَور تیری وفا بادلوں تک ہَے۔
۷ تیری صداقت عظیم پہاڑوں کی طرح ہَے۔
تیری قضائیں بحرِعمیق کی مانند ہَیں۔
اَے خُداوند۔ تُو اِنسان وحیوان کا مُحافِظ ہَے۔
۸ اَے خُدا تیرا کرم کیا ہی بیش بہا ہَے۔
بنی نوعِ اِنسان تیرے پَروں کے سائے کی پناہ لیتے ہَیں۔
۹ وہ تیرے گھر کے فیض سے آسُودہ ہوتے ہَیں۔
تُو اُنہیں اپنی خُوشنُودی کی نہر میں سے پِلاتا ہَے۔
۱۰ کیونکہ تیرے پاس چشمہءِ حیات ہَے۔
اَور ہم تیرے نُور میں روشنی دیکھتے ہَیں۔
۱۱ تُو اپنے پہچاننے والوں پر اپنی رحمت۔
اَور راست دِلوں پر اپنی صداقت ظاہر کر۔
۱۲ مغرُور کا قدم مُجھ تک نہ پُہنچے۔
اَور شریر کا ہاتھ مُجھے تشویش میں نہ ڈالے۔
۱۳ دیکھ۔ بدکردار گرے پڑے ہَیں۔
وہ دھکیلے گئے۔ اَور اُٹھ نہیں سکتے۔

مزمُور ۳۶ شرارت کے سبب سے خطا کار گُناہ کی سزا کی پروا نہیں کرتا (۲-۵) خُدا بنی نوعِ اِنسان سے محبّت رکھتا ہَے (۶-۱۰) مزمُور نویس اِن دونوں باتوں کا مُقابلہ کرکے دُعا کرتا ہَے کہ خُدا اُسے شریروں سے بچائے (۱۱-۱۳) +

مزمُور ۳۶:۲ رومیوں ۳:۱۸ +
مزمُور ۳۶:۱۰ یُوحنّا ۴:۱۴ +

مزمُور ۳۷

گُنہگار اَور صادِق کا انجام

۱ [از داؤد]

الف۔ تُو شریروں کے سبب سے بے زار نہ ہو۔
اَور بَدکرداروں پر رشک نہ کر۔
۲ کیونکہ وہ گھاس کی طرح جلد مُرجھا جائیں گے۔
اَور سبز پودوں کی مانند پژمُردہ ہوجائیں گے۔
۳ ب۔ خُداوند پر بھروسا رکھّ اَور نیکی کر۔
تاکہ تُو مُلک میں آباد اَور با اَمن رہے۔
۴ خُداوند میں مسرُور رہو۔
اَور وہ تیرے دِل کی مُرادیں پُوری کرے گا۔
۵ ج۔ اپنی راہ خُداوند پر چھوڑ دے۔
اَور اُس پر توکُّل کر۔ تو وہی کارسازی کرے گا۔
۶ وہ تیری راستی کو فجر کی طرح۔
اَور تیرے حق کو نیم روز کی طرح روشن کرے گا۔
۷ د۔ خُداوند میں مُطمئن رہ اَور اُس پر توکُّل کر۔
اُس کے سبب سے بے زار نہ ہو جو اپنی راہ میں کامیاب ہوتا ہَے۔
یعنی اُس آدمی کے سبب سے جو فریبوں کو اَنجام دیتا ہَے۔
۸ ہ۔ غُصّے سے باز آ۔ اَور غضب کو چھوڑ دے۔
بے زار نہ ہو۔ ورنہ تُجھ سے بَدی ہوگی۔
۹ کیونکہ بَدکردار کاٹ ڈالے جائیں گے۔
پر جن کا توکُّل خُداوند پر ہے وہ زمین کے وارِث ہوں گے۔
۱۰ و۔ تھوڑی ہی دیر میں شریر نابُود ہوجائے گا۔
تُو اُس کی جگہ کو غور سے دیکھے گا مگر وہ نہیں ہوگا۔
۱۱ لیکن حلیم زمین کے وارِث ہوں گے۔
اَور سلامتی کی فراوانی سے لذّت حاصِل کریں گے۔
۱۲ ز۔ شریر صادِق کے خلاف بندشیں باندھتا۔
اَور اُس پر دانت پِیستا ہَے۔
۱۳ خُداوند اُس پر ہنستا ہَے۔
کیونکہ وہ دیکھتا ہَے کہ اُس کا دن قریب ہے۔
۱۴ ح۔ شریر تلوار نِکالتے اَور کمان کو کھینچتے ہیں
تاکہ غریب اَور مسکین کو گِرا دیں
اَور راست رَو کو قتل کر دیں۔
۱۵ اُن کی تلوار اُن ہی کے دِل کو چھیدے گی۔
اُن کی کمانیں توڑی جائیں گی۔
۱۶ ط۔ صادِق کا تھوڑا سا مال
شریروں کی بہُت سی دولت سے بہتر ہَے۔
۱۷ کیونکہ شریروں کے بازُو توڑے جائیں گے۔
پر صادِقوں کو خُداوند سنبھالتا ہَے۔
۱۸ ی۔ خُداوند کامِل دِلوں کے ایّام کو دیکھتا رہتا ہَے۔
اَور اُن کی میراث اَبد تک باقی رہے گی۔
۱۹ وہ آفت کے وقت شرمِندہ نہ ہوں گے۔
اَور کال کے دِنوں میں آسُودہ رہیں گے۔
۲۰ ک۔ لیکن شریر ہلاک ہوں گے۔
اَور خُداوند کے دُشمن چراگاہوں کی سرسبزی کی مانند فنا ہوں گے۔
وہ دُھوئیں کی طرح غائب ہوجائیں گے۔
۲۱ ل۔ شریر قرض لے کر ادا نہیں کرتا۔
مگر صادِق مہربان ہَے اَور دیتا ہَے۔
۲۲ کیونکہ جنہیں اُس نے برکت دی وہ زمین کے وارِث ہوں گے۔
اَور جن پر اُس نے لعنت کی ہَے وہ کاٹے جائیں گے۔

مزمُور ۳۷ حِکمت سے مُتعلق۔ اِنسان یہ پُوچھتا ہے کہ خطاکار کی عِزّت اَور نیکوکار کی ذِلّت کا کیا سبب ہَے مزمُور نویس کا جواب یہ ہے کہ خطاکاروں کی خوشحالی عارضی ہَے جبکہ نیکوکار بالآخر اَور ضرُور خُدا سے تسکین حاصِل کریں گے+

مزمُور ۳۷:۱۱ متی ۵:۶ ''زمین'' ارضِ ابدی یعنی بہشت کی علامت ہَے +

۲۳ م۔ خُداوند ہی سے اِنسان کے قدم قائم رہتے ہَیں۔
اَور وہ اُس کی راہ کو پسند کرتا ہَے۔
۲۴ اگر وہ ٹھوکر بھی کھائے تو نہ گرے گا۔
کیونکہ خُداوند اُس کا ہاتھ پکڑے ہُوئے ہَے۔
۲۵ ن۔ مَیں لڑکا تھا۔ اَور اَب بُوڑھا ہُوں۔
تو بھی مَیں نے صادِق کو بے کَس
اَور اُس کی اولاد کو روٹی مانگتے نہیں دیکھا۔
۲۶ وہ ہر وقت رحم کرتا اَور قرض دیتا ہَے۔
اَور اُس کی اولاد کو برکت حاصِل ہوتی رہے گی۔
۲۷ س۔ بدی سے دُور رہ اَور نیکی کر۔
تا کہ تُو اَبد تک آباد رہے۔
۲۸ کیونکہ خُداوند صداقت کو پسند کرتا ہَے۔
اَور اپنے مُقدّسوں کو ترک نہیں کرتا۔
ع۔ خطا کار فنا کِئے جائیں گے۔
اَور شریروں کی اولاد کاٹ ڈالی جائے گی۔
۲۹ صادِق زمین کے وارِث ہوں گے۔
اَور اَبد تک اُس میں بسیں گے۔
۳۰ ف۔ صادِق کے مُنہ سے دانائی نِکلتی ہَے۔
اَور اُس کی زُبان سے اِنصاف ادا ہوتا ہَے۔
۳۱ اُس کے خُدا کی شریعت اُس کے دِل میں ہَے۔
اَور اُس کے پاؤں نہیں پھسلتے۔
۳۲ ص۔ شریر صادِق کی تاک میں رہتا۔
اَور اُس کے قتل کے درپے ہوتا ہَے۔
۳۳ خُداوند اُسے اُس کے ہاتھ میں نہیں چھوڑے گا۔
اَور جب اُس کی عدالت ہو تو اُسے مُجرم نہ ٹھہرائے گا۔
۳۴ ق۔ خُداوند پر بھروسا رکھ اَور اُسی کی راہ پر چلتا رہ۔
وہ تُجھے ترقی دے کر زمین کا وارِث بنائے گا۔
اَور جب شریر کاٹ ڈالے جائیں گے تو تُو
دیکھے گا۔
۳۵ ر۔ مَیں نے شریر کو بڑے اِقتدار میں۔
اَور سرسبز درخت کی طرح پھیلتے دیکھا۔
۳۶ پھر مَیں پاس سے گُزرا تو دیکھو وہ تھا ہی نہیں۔
اَور مَیں نے اُسے ڈھونڈا پر نہ پایا۔
۳۷ ش۔ مردِ کامِل پر نِگاہ کر اَور راستباز کو دیکھ۔
کیونکہ صُلح دوست شخص کے لئے ایک بقیّہ ہَے۔
۳۸ لیکن خطا کار سب کے سب مر مِٹیں گے۔
اَور شریروں کا بقیّہ کاٹ ڈالا جائے گا۔
۳۹ ت۔ صادِقوں کی نجات خُداوند کی طرف سے ہَے۔
وہ تنگی کے وقت اُن کی جائے پناہ ہَے۔
۴۰ خُداوند اُن کی مدد کرتا اَور اُنہیں چُھڑاتا ہَے۔
وہ اُنہیں شریروں سے چُھڑاتا اَور اُنہیں بچاتا ہَے۔
اِس لئے کہ وہ اُس کی پناہ لیتے ہَیں۔

مزمُور ۳۸

خطا کار کی دُعا

۱ [مزمُور از داؤد۔ تذکرتاً۔
۲ اَے خُداوند تُو اپنے غضب سے مُجھے نہ جِھڑک۔
اَور اپنے غُصّے سے مُجھے تنبیہ نہ کر۔
۳ کیونکہ تیرے تیر مُجھ میں لگے ہَیں۔
اَور تیرا ہاتھ مُجھ پر بھاری ہَے۔
۴ تیرے غضب کے باعِث میرے جِسم میں ذرا بھی صحت نہیں۔
اَور میرے گُناہ کے سبب سے میری ہڈّیوں میں سے ایک بھی سالِم نہیں۔
۵ میری خطائیں میرے سر سے گُزر گئی ہَیں۔
اَور بھاری بوجھ کی طرح مُجھ پر نہایت بھاری ہَیں۔

مزمُور ۳۸ مَغفرت کا مزمُورِ سوم۔ اپنی بیماری کو سزا سمجھ کر (۲-۵) مزمُور نویس اپنی وہ تکلیف و مُصیبت بیان کرتا ہَے (۶-۱۳) جو وہ خُدا پر توکُّل رکھتے ہُوئے صبر سے اُٹھاتا ہَے (۱۴-۱۷) اَور جس میں مُبتلا ہو کر وہ خُدا سے مُعافی اَور مدد چاہتا ہَے (۱۸-۲۳) +

۶ میری نادانی کے باعث ۔
میرے زخم بدبُودار اَور سڑے ہُوئے ہَیں ۔
۷ مَیں کُبڑا اَور بہُت ہی خم دار ہو گیا ہُوں ۔
مَیں دِن بھر ماتم کرتا پھرتا ہُوں ۔
۸ کیونکہ میری کمر میں سوزِش ہی سوزِش ہَے ۔
اَور میرے جِسم میں ذرا بھی صحت نہیں ۔
۹ مَیں بےحِس اَور نہایت کُچلا ہُوا ہُوں ۔
مَیں دِل کی بےقراری کے سبب سے کراہتا ہُوں ۔
۱۰ اَے خُداوند میرا پُورا اِشتیاق تیرے سامنے ہَے ۔
اَور میرا کراہنا تُجھ سے چُھپا نہیں
۱۱ میرا دِل دھڑکتا ہَے ۔ میری طاقت مُجھ سے جاتی رہی ہَے ۔
یہاں تک کہ میری آنکھوں کی روشنی بھی زائل ہو گئی ہَے ۔
۱۲ میرے مُحِبّ اَور رفیق میری بَلا میں الگ ہو گئے ہَیں ۔
اَور میرے رِشتہ دار دُور جا کھڑے ہُوئے ہَیں ۔
۱۳ میری جان کے خواہاں میرے لئے جال بِچھاتے ہَیں ۔
میری بربادی کے طالِب ہلاکت کی باتیں بولتے ۔
اَور ہر وقت فریب کے منصُوبے باندھتے ہَیں ۔
۱۴ پر مَیں بَہرے کی مانند سُنتا ہی نہیں ۔
مَیں گُونگے کی مانند مُنہ کھولتا ہی نہیں ۔
۱۵ مَیں ایک ایسے آدمی کی طرح بنا ہُوں جو سُنتا نہیں ۔
اَور جِس کے مُنہ میں جواب ہی نہیں ۔
۱۶ کیونکہ اَے خُداوند مُجھے تُجھ ہی سے اُمّید ہَے ۔
تُو جواب دے گا ۔ اَے خُداوند میرے خُدا ۔
۱۷ کیونکہ مَیں کہتا ہُوں کہ کہیں وہ مُجھ پر خُوش نہ ہوں ۔
اَور جب میرا پاؤں پھسلے تو میرے خلاف تکبُّر نہ کریں ۔
۱۸ کیونکہ مَیں پِھسلنے کے قریب ہُوں ۔
اَور میرا غم ہر وقت میرے سامنے ہَے ۔
۱۹ کیونکہ مَیں اپنی خطا کا اعتراف کرتا ہُوں ۔
اَور اپنے گُناہ کے باعث غمگین ہُوں ۔
۲۰ پر جو بےوجہ میرے مُخالِف بنے ہُوئے ہَیں وہ زورآور ہَیں ۔
اَور جو بےسبب مُجھ سے کینہ رکھتے ۔ وہ کثیرُ التعداد ہَیں ۔
۲۱ اَور جو نیکی کے بدلے بدی کرتے ہَیں ۔
وہ مُجھے اِس لئے ستاتے ہَیں کہ مَیں نیکی کا پیرو ہُوں ۔
۲۲ اَے خُداوند ۔ مُجھے نہ چھوڑ ۔
اَے میرے خُدا ۔ مُجھ سے دُور نہ رہ ۔
۲۳ اَے خُداوند ۔ اَے میری نجات ۔
میری مدد کے لئے جلدی کر ۔

مزمُور ۳۹

زِندگی کی بطالت

۱ [میر مغنّی یدُوتُون کے لئے ۔ مزمُور از داؤد]
۲ مَیں نے کہا کہ مَیں اپنی رَوِش کی نگرانی کرُوں گا ۔
تا کہ مَیں زُبان سے خطا نہ کرُوں ۔
مَیں اپنے مُنہ کو لگام دیئے رہُوں گا ۔
جب تک شریر میرے سامنے ہَے ۔
۳ مَیں گُونگا بن کر خاموش رہا ۔ اَور بےتامُّل بات سے رُکا رہا ۔
پر میرا غم بڑھ گیا ۔
۴ میرے باطِن میں میرا دِل جلتا گیا ۔
غور کرتے کرتے آگ بھڑک اُٹھی ۔
تب مَیں اپنی زُبان سے کہنے لگا ۔
۵ اَے خُداوند مُجھے میرا انجام بتا ۔
اَور کہ میرے ایّام کی کیا مِیعاد ہَے ۔
تا کہ مَیں جان لُوں کہ مَیں کِس قدر فانی ہُوں ۔
۶ دیکھ تُو نے میری عُمر ایک دو بالِشت کی رکھّی ہَے ۔
اَور میری زِندگی تیرے حضُور ہیچ ہَے ۔

مزمُور ۳۹ مزمُور نویس نالہ سے باز رہنے کے اِرادے کے باوجُود (۲-۴) جامع کی طرح زِندگی کی کوتاہی اَور بطالت پر نَوحہ کرتا ہَے ۔ (۵-۷) تاہم اُس کا اِعتبار خُداوند پر ہَے (۸-۹) جس سے وہ مُعافی اَور صحت کے لئے دُعا کرتا ہَے (۱۰-۱۴) +

ہر اِنسان کی ہستی فقط دَم بھر کی ہے۔ [سِلاہ]
۷ اِنسان محض سایہ کی طرح پھرتا ہے۔
وہ فضُول بےقرار ہوتا ہے۔
وہ ذخیرہ کرتا ہے اور یہ نہیں جانتا کہ اُسے کون لے گا۔
۸ اور اب اَے خُداوند مَیں کس بات کے لئے ٹھہرا ہُوں۔
میری اُمّید تُجھ ہی سے ہے۔
۹ مُجھے میری سب بدیوں سے چُھڑا۔
احمق کو مُجھ پر ملامت کرنے نہ دے۔
۱۰ مَیں گونگا بن کر اپنا مُنہ نہیں کھولتا۔
کیونکہ تُو ہی نے یہ کِیا۔
۱۱ اپنا تازیانہ مُجھ سے ہٹا لے۔
مَیں تو تیرے ہاتھ کے صدمے سے تباہ ہو رہا ہُوں۔
۱۲ تقصیر کے باعِث تنبیہہ کر کے تُو اِنسان کی تادِیب
کرتا ہے۔
تُو اُس کی مرغُوب چیزیں پتنگے کی طرح تلف کرتا ہے۔
ہر اِنسان فقط دَم ہی ہے۔ [سِلاہ]
۱۳ اَے خُداوند میری دُعا سُن۔
اور میری فریاد پر کان لگا۔
میرے آنسُوؤں کو دیکھ کر خاموش نہ رہ۔
کیونکہ مَیں تیرے سامنے پردیسی۔
اور اپنے تمام آباء کی طرح مُسافِر ہُوں۔
۱۴ اپنی نِگاہ مُجھ سے ہٹا لے تاکہ مَیں دَم لے لُوں۔
پیشتر اِس کے کہ رِحلت کرُوں اور نیست ہو جاؤُں۔

مزمُور ۴۰ مسیح سے مُتعلق پہلے حصّے میں مزمُور نویس خُدا کا شُکر کرتا ہے اِس لئے کہ اُس نے اُسے مَوت کے خطرے سے بچایا ہے (۲-۴) اور خُدا کی تعریف کرتا ہے اِس لئے کہ اپنے تمام توکُّل کرنے والوں پر نہایت مہربان ہے (۵-۶) خُدا کی مرضی کی تعمیل سب سے اچھی قُربانی ہے (۷-۹) اِسی سبب سے وہ ہیکل میں شُکر گُزاری کا یہ گیت نذر کرتا ہے (۱۰-۱۱) دُوسرے حصّے میں مزمُور نویس اپنی کمزوری کا اِقرار کر کے (۱۲-۱۳) خُدا سے مدد کی درخواست کرتا ہے (۱۴-۱۸) یہ حصّہ (۱۴-۱۸) مزمُور ۷۰ کے برابر ہے +

مزمُور ۴۰

مدد کے لئے دُعا

۱ [میر مغنّی کے لئے۔ مزمُور از داؤد]
۲ مَیں نے توقُّع رکھّی ہے خُداوند پر توقُّع رکھّی ہے۔
تو اُس نے میری طرف توجُّہ کی اور میری فریاد سُن لی۔
۳ اور اُس نے مُجھے ہلاکت کے گڑھے۔
اور غلاظت کی دلدل سے نِکالا۔
اور میرے پاؤں کو چٹان پر رکھّا۔
اور میرے قدموں کو مُستحکم کِیا۔
۴ اُس نے ایک نیا گیت میرے مُنہ میں ڈالا۔
ہمارے خُدا کے لئے ایک ترانہءِ حمد۔
بُہتیرے دیکھیں گے اور خوف کھائیں گے۔
خُداوند پر توکُّل کریں گے۔
۵ مُبارک ہے وہ آدمی جِس نے خُداوند پر توکُّل رکھّا ہُؤا ہے۔
اور بُت پرستوں یا باطِل کی طرف مائل ہونے والوں کی تقلید
نہیں کرتا۔
۶ اَے خُداوند میرے خُدا۔
تُو نے اپنے عجائبات کو کثِیرُ التعداد کر دِیا ہے۔
اور کوئی نہیں جو ہماری بابت تدبیریں کرتے ہُوئے تیری مِثل ہو۔
اگر مَیں اُن کا ذِکر اور بیان کرنا چاہُوں۔
تو وہ اِس قدر زیادہ ہیں کہ شُمار میں نہیں آتے۔
۷ قُربانی یا نذرانہ تُو نے نہیں چاہا۔
لیکن تُو نے میرے کان کھول دیئے ہیں۔
سوختنی قُربانی یا خطا کا ذبیحہ تُو نے نہیں مانگا۔
۸ تب مَیں نے کہا۔ دیکھ۔ مَیں آیا ہُوں۔
کتاب کے طُومار میں میری بابت لِکھا ہے۔
۹ اَے میرے خُدا مَیں اِس میں خُوش ہُوں کہ تیری مرضی بجا لاؤُں۔

مزمُور ۴۰:۷-۹ عبرانیوں ۱۰:۵-۷ +

اَور تیری شریعت میرے قلب کے عین درمیان ہَے ۔
۱۰ مَیں نے بڑی محفل میں صداقت کی بشارت دی ہَے ۔
دیکھ۔ اَے خُداوند تُو جانتا ہَے ۔ مَیں نے اپنے لبوں کو بند نہیں رکھّا۔
۱۱ مَیں نے تیری صداقت اپنے دِل میں چُھپا نہیں رکھّی ۔
بلکہ تیری وفاداری اَور تیری نجات کا بیان کِیا ہَے ۔
مَیں نے بڑی محفل سے۔
تیری شفقت اَور سچّائی پوشیدہ نہیں رکھّی ۔
۱۲ تُو اَے خُداوند اپنی رحمتیں مُجھ سے روک نہ رکھّ ۔
تیری شفقت اَور تیری سچّائی ہر وقت میری حفاظت کریں۔
۱۳ کیونکہ بے شُمار بدیوں نے مُجھے گھیر لِیا ہَے ۔
میرے گُناہوں نے مُجھے آ پکڑا یہاں تک کہ مَیں دیکھ نہیں سکتا۔
وہ میرے سر کے بالوں سے بھی زیادہ ہَیں ۔
سو میرا دِل ٹُوٹ گیا ہَے ۔

الٰہی مدد کے لئے دُعا

۱۴ اَے خُداوند براہِ کرم مُجھے بچالے۔
اَے خُداوند میری مدد کے لئے جلدی کر۔
۱۵ جو میری جان کو ہلاک کرنے کے خواہاں ہَیں ۔
وہ سب کے سب شرمِندہ اَور خجل ہوں۔
جو میری ہلاکت سے خُوش ہَیں ۔
وہ پیچھے ہٹ کر ذلیل ہو جائیں۔
۱۶ مُجھ پر واہ واہ کہنے والے۔
نہایت شرمِندہ ہو کر پریشان ہو جائیں۔
۱۷ جِتنے تیرے طالِب ہَیں ۔
وہ سب تُجھ سے خُوش ہوں اَور شادمانی کریں۔
اَور تیری نجات کے مُشتاق ۔
ہر وقت کہا کریں ''خُداوند کی تعظیم ہو''
۱۸ مَیں تو مِسکین و مُحتاج ہُوں۔
پر خُداوند میرا فِکر کرتا ہَے ۔
تُو ہی میرا مددگار اَور میرا مُخلِّص ہَے ۔
پس اَے میرے خُدا ۔ دیر نہ کر۔

مزمُور ۴۱

بیماری کے بعد شُکر گُزاری

[میر مغنّی کے لئے ۔ مزمُور از داؤد] ۱
مُبارک ہَے وہ جو مِسکین و مُحتاج کا خیال کرتا ہَے ۔ ۲
خُداوند اُسے مُصیبت کے دِن چُھڑائے گا۔
خُداوند اُس کی حِفاظت کرے گا اَور اُسے زِندہ رکھّے گا۔ ۳
اَور زمین پر اُسے سعادت مند کرے گا۔
اَور اُس کے دُشمنوں کی مرضی پر اُسے نہ چھوڑے گا۔
خُداوند اُسے دَرد کے بِستر پر سنبھالے گا۔ ۴
اُس کی بیماری میں وہ اُس کی ساری کمزوری کو دُور کر دے گا۔
مَیں کہتا ہُوں کہ اَے خُداوند مُجھ پر رحم کر۔ ۵
مُجھے شِفا دے۔ کیونکہ مَیں نے تیرا گُناہ کِیا ہَے ۔
میرے دُشمن میرے خلاف بُری باتیں کہتے ہَیں ۔ ۶
کہ یہ کب مَرے گا اَور کب اِس کا نام مِٹ جائے گا۔
اَور وہ جو میری عِیادت کے لئے آتا ہَے ۔ ۷
جُھوٹی باتیں بتاتا ہے۔
اُس کا دِل اپنے اندر بدی جمع کرتا ہَے ۔
جس کا وہ باہر جا کر ذِکر کرتا ہَے ۔
جو مُجھ سے کینہ رکھتے ہَیں وہ میرے خلاف کانا پُھوسی کرتے ہَیں ۔ ۸
وہ میری بابت بُری باتیں سوچتے ہَیں ۔
''اِسے تو بُری وَبا لگ گئی ہَے'' ۹
اَور ''اَب جو یہ پڑا ہَے تو پِھر اُٹھنے کا نہیں''

مزمُور ۴۱ مزمُور نویس بیان کرتا ہَے کہ خُدا رحم دِل اِنسان پر رحیم ہوتا ہَے (۲-۴) اَور اِسی وجہ سے وہ مرض میں مُبتلا ہو کر اَور دوستوں سے بھی ستایا جا کر خُدا سے رحمت کی درخواست کرتا ہَے (۵-۱۱) اَور خُدائے مہربان اُس کی مِنّت سُن لیتا ہَے (۱۲-۱۳) +

۱۰ بلکہ میرے اُس ہمدم نے بھی جس پر میرا بھروسا تھا۔
اَور جو میری روٹی کھاتا تھا۔ اُس نے مُجھ پر اِیڑی اُٹھائی ہَے۔
۱۱ مگر تُو اَے خُداوند مُجھ پر رحم کر۔
اَور مُجھے اُٹھا کھڑا کرتا کہ اُنہیں بدلہ دُوں۔
۱۲ اِس سے مَیں جان لُوں گا کہ تُو مُجھ سے خُوش ہَے۔
کہ میرا دُشمن مُجھ پر فخر نہ کرے گا۔
مگر تُو مُجھے میری بے گُناہی میں قیام بخشے گا۔
۱۳ اَور اپنے حضُور اَبد تک قائم رکھّے گا۔
خُداوند اِسرآئیل کا خُدا
۱۴ ازل سے اَبد تک مُبارک ہو۔
آمین ثُم آمین

کِتاب دوم

مزمُور ۴۲

جَلا وطنی میں خُدا کی تمنّا

۱ [میر مغنّی کے لئے۔ مسکیل۔ از بنی قورح]
۲ جس طرح ہرنی پانی کی ندیوں کی خواہاں ہوتی ہَے۔
ویسے ہی اَے خُدا میری جان تیری مُشتاق ہَے۔
۳ میری رُوح خُدا کی۔ زِندہ خُدا کی پیاسی ہَے۔
مَیں کب جاؤُں اَور خُدا کے رُوبرُو حاضِر ہوؤُں۔
۴ رات دِن میرے آنسو میری خُوراک ہَیں۔
جب کہ مُجھے ہر وقت کہا جاتا ہے۔ ''تیرا خُدا کہاں ہَے؟''
۵ مَیں یہ یاد کرتا ہُوں۔ اَور اپنے میں اپنی جان کو اُنڈیلتا ہُوں۔
کہ مَیں گروہ کے ہمراہ چلتا اَور اُنہیں خُدا کے گھر لے جاتا تھا۔
خُوشی کی آواز سے حمد گاتا ہُوا۔
اِجتماع جشن کے ساتھ۔
۶ اَے میری جان تُو کیوں دِل گیر ہوگئی ہَے۔
اَور مُجھ میں کیوں آہ مارتی ہَے۔
خُدا پر بھروسا رکھّ کیونکہ اَب بھی مَیں اُس کی تعریف کرُوں گا۔
جو میرے چہرے کی نجات اَور میرا خُدا ہَے۔
۷ میری جان مُجھ میں دِل گیر ہوتی ہَے۔ اِس لئے مَیں تُجھے یاد کرتا ہُوں۔
اُردن اَور حرمون کے علاقے میں سے۔ کوہِ معصار پر سے۔
۸ تیری آبشاروں کی آواز سے گہراؤ گہراؤ کو پُکارتا ہَے۔
تیری ساری لہریں اَور موجیں میرے اُوپر سے گُزر گئی ہَیں۔
۹ دِن کے وقت خُداوند اپنی مہربانی دِکھائے گا۔
اَور رات کو مَیں اُس کا گیت گاؤُں گا۔
بلکہ اپنی حیات کے خُدا کی حمد کرُوں گا۔
۱۰ مَیں خُدا سے کہتا ہُوں اَے میری چٹان! تُو مُجھے کیوں بُھول گیا ہَے۔
مَیں دُشمن کے ظُلم سے غم کرتا کیوں پھرتا ہُوں۔
۱۱ میری ہڈّیاں ریزہ ریزہ کی جاتی ہَیں۔
جب میرے مُخالِف مُجھے ملامت کرتے ہَیں۔
یعنی جب کہ وہ ہر وقت مُجھ سے کہتے ہَیں۔ ''تیرا خُدا کہاں ہَے؟''
۱۲ اَے میری جان تُو کیوں دِل گیر ہوگئی ہَے۔

مزمُور ۱۰:۴۱ مرقس ۱۸:۱۴، یُوحنّا ۳۴:۱۴ + مزمُور ۱۴:۴۰ کتابِ اوّل کی اِختتامی تمجید +
مزمُور ۴۲، ۴۳ مزمُور نویس مُلک فلسطین کے شمال میں جَلا وطن ہوکر ہیکل کے لئے اُداس ہَے (۲-۵) تاہم اُس کا توکُّل خُدا پر ہَے (۶-۱۲) جس سے وہ دُعا کرتا ہے کہ وہ اُسے یروشلیم اَور ہیکل کی طرف واپس لے جائے (۱-۴)۔ دہراؤ: ''اے میری جان تُو کیوں دِلگیر ہوتی ہے۔ خُدا پر بھروسہ رکھّ۔ وہ مُجھے واپس لے جائے گا'' (۵،۶،۱۲) + مزمُور ۶:۴۲، ۵:۴۲، متی ۳۸:۲۶، مرقس ۳۴:۱۴، یُوحنّا ۲۷:۱۲ +

اَور مُجھ مَیں کیوں آہ مارتی ہَے۔
خُدا پر بھروسا رکھّ کیونکہ اَب بھی مَیں اُس کی تعریف
کرُوں گا۔
جو میرے چہرے کی نجات اَور میرا خُدا ہَے۔

مزمُور ۴۳

۱ اَے خُدا میرا اِنصاف کر۔
اَور ناپاک قوم کے مُقابلے میں میری وکالت کر۔
فریب باز اَور بدکردار آدمی سے مُجھے چُھڑا۔
۲ کیونکہ تُو ہی۔ اَے خُدا۔ میری توانائی ہَے۔
تو تُو نے مُجھے کیوں ترک کر دِیا ہَے۔
مَیں دُشمن کے ظُلم سے کیوں غم کرتا پِھرتا ہُوں۔
۳ اپنا نُور اَور اپنی سچّائی ظاہر کر کہ وہ میری رہبری کریں۔
وہ مُجھے تیرے کوہِ مُقدّس اَور تیرے خیموں تک پُہنچا دیں۔
۴ تب مَیں خُدا کی قُربان گاہ کے پاس جاؤُں گا۔
ہاں خُدا کے پاس جو میری خُوشی اَور میری شادمانی ہَے۔
اَور مَیں بربط بجاتے ہوئے تیری حمد کرُوں گا۔
اَے خُدا۔ اَے میرے خُدا۔
۵ اَے میری جان تُو کیوں دِل گیر ہوئی ہَے۔
اَور مُجھ میں کیوں آہ مارتی ہَے؟
خُدا پر بھروسا رکھّ کیونکہ اَب بھی مَیں اُس کی تعریف کرُوں گا۔
جو میرے چہرے کی نجات اَور میرا خُدا ہَے۔

مزمُور ۴۴

اِسرائیل کی شانِ ماضی

۱ [میرِ مغنّی کے لئے۔ از بنی قورح۔ مَسکیل]
۲ اَے خُدا۔ ہم نے اپنے کانوں سے سُنا ہَے۔
ہمارے باپ دادا نے ہم سے بیان کِیا ہَے۔
کہ تُو نے اُن کے ایّام میں۔
بلکہ قدیم ایّام میں کیا کام کِیا۔
۳ تُو نے اپنے ہاتھ سے اقوام کو اُکھاڑ کر اُنہیں لگایا۔
تُو نے اُمّتوں کو تباہ کر کے اُنہیں پھیلایا۔
۴ کیونکہ وہ اپنی تلوار سے اِس مُلک پر قابِض نہ ہُوئے۔
اَور نہ اُن کے بازُو ہی نے اُنہیں بچایا۔
بلکہ تیرے ہی دہنے ہاتھ نے اَور تیرے ہی بازُو نے۔
اَور تیرے چہرے کے نُور نے۔ کیونکہ تُو نے اُن سے مُحبّت کی۔
۵ اَے میرے خُدا۔ تُو میرا بادشاہ ہَے۔
جس نے یعقُوبؔ کو فتوحات بخشیں۔
۶ تیری بدولت ہم نے اپنے مُخالِفوں کو گرا دِیا۔
اَور تیرے نام سے ہم نے اپنے حریفوں کو پامال کر دِیا۔
۷ کیونکہ مَیں نے تو اپنی کمان پر بھروسا نہ رکھّا۔
اَور نہ میری تلوار ہی نے مُجھے بچایا۔
۸ بلکہ تُو ہی نے ہمیں ہمارے مُخالِفوں سے بچایا۔
اَور اُنہیں جو ہم سے کینہ رکھتے ہَیں شرمندہ کِیا۔
۹ ہم ہر وقت خُدا پر فخر۔
اَور ہمیشہ تیرے ہی نام کی تعریف کرتے رہے۔ [سِلاہ]
۱۰ لیکن اَب اَے خُدا تُو نے ہمیں ترک کر دِیا ہَے۔ اَور ہمیں شرمندہ کر دِیا ہَے۔
اَور تُو ہمارے لشکروں کے ساتھ نہیں چلتا۔
۱۱ تُو نے ہمیں ہمارے مُخالِفوں کے آگے پسپا ہونے دِیا ہَے۔
اَور ہمارے کینہ وروں نے لُوٹ مار کی ہَے۔
۱۲ تُو نے ہمیں ذبح ہونے والی بھیڑوں کی مانند حوالے کر دِیا ہَے۔
اَور ہمیں قوموں کے درمیان پراگندہ کر دِیا ہَے۔
۱۳ تُو نے اپنی اُمّت کو مُفت بیچ ڈالا ہَے۔

مزمُور ۴۴ جماعت خُدا کو یاد دِلاتی ہَے کہ اُس نے گُزشتہ ایّام میں اِسرائیل پر کیسی مہربانی کی تھی (۲-۹) جب کہ اُس وقت قوم شِکست خُوردہ تھی (۱۰-۱۷) اَور خُدا نے ظاہراً اُسے چھوڑ رکھّا تھا (۱۸-۲۳) اِسی سبب سے جماعت خُدا سے مدد چاہتی ہَے (۲۴-۲۷) +

اَور اُن کے عِوضانہ سے کُچھ نفع نہیں اُٹھایا۔

۱۴ تُو نے ہمیں ہمارے ہمسایوں کا نشانہء ملامت۔
اَور ہمارے گرداگرد کے لوگوں کے لئے باعِثِ تضحِیک وتمسخُر بنایا ہَے۔
۱۵ تُو نے ہمیں غیر قوموں کے درمیان ضربُ المثل ٹھہرایا ہَے۔
اُمّتیں ہم پر سر ہِلاتی ہَیں۔
۱۶ میری ذِلّت ہر وقت میرے سامنے ہَے۔
اَور میرے چہرے پر بے آبرُوئی چھا گئی ہَے۔
۱۷ طاعِن اَور کافر کی باتوں کے باعِث۔
دُشمن اَور مُنتقِم کے سبب سے۔
۱۸ یہ سب کُچھ ہم پر واقع ہُؤا ہَے۔ ہر چند کہ ہم تُجھے نہیں بُھولے۔
اَور نہ تیرے عہد سے بے وفائی کی ہَے۔
۱۹ نہ ہمارے دِل برگشتہ ہُوئے ہَیں۔
نہ ہمارے قدم تیری راہ سے مُڑے ہَیں۔
۲۰ اگرچہ تُو نے ہمیں جائے مُصِیبت میں پامال کر دِیا ہَے۔
اَور تارِیکی سے ہمیں چُھپا دِیا ہَے۔
۲۱ اگر ہم اپنے خُدا کے نام کو بُھولتے۔
اَور کِسی اجنبی معبُود کے آگے اپنے ہاتھ پھیلاتے۔
۲۲ تو کیا۔ خُدا اِس بات کی تحقیقات نہ کرتا؟
وہ جو باطِن کے اِسرار سے واقف ہَے۔
۲۳ بلکہ ہم تو ہر وقت تیری خاطِر جان سے مارے جاتے ہَیں۔
ہم گویا ذَبح ہونے والی بھیڑیں سمجھے جاتے ہیں۔
۲۴ اَے خُداوند۔ جاگ۔ تُو کیوں سو رہا ہَے۔
بیدار ہو۔ ہمیشہ کے لئے ہمیں ترک نہ کر۔
۲۵ تُو اپنا مُنہ کیوں چُھپاتا ہَے۔
اَور ہماری مُصِیبت اَور مظلُومی کیوں بُھولتا ہَے۔
۲۶ کیونکہ ہماری جان خاک میں مِل چُکی ہَے۔
ہمارا جِسم زمین تک دبایا گیا ہَے۔
۲۷ ہماری مدد کے لئے اُٹھ۔
اَور اپنی رحمت کی خاطِر ہمیں چُھڑا۔

مزمُور ۴۴: ۲۳ رومیوں ۸: ۳۶ +

مزمُور ۴۵

المسیح بادشاہ کے لئے سوہاگ

۱ [میر مغنّی کے لئے۔ بطرز ''سوسن'' از بنی قورح]
مَسکیل۔ عشقیہ غزل

۲ میرا دِل ایک نفیس مضمُون سے لبریز ہَے۔
مَیں بادشاہ کے لئے اپنی غزل سُناتا ہُوں۔
میری زُبان ماہر کاتب کا قلم ہَے۔
۳ تُو بنی نَوع اِنسان سے بڑھ کر خُوش اندام ہَے۔
تیرے لبوں میں لطافت اُنڈیلی ہُوئی ہَے۔
اِس لئے خُدا نے ہمیشہ کے لئے تُجھے مُبارک ٹھہرایا ہَے۔
۴ اَے جلیل اُلقدر۔ تُو اپنی تلوار کو۔
یعنی اپنے جلال و جمال کو اپنی ران سے باندھ۔
۵ حقیقت اَور صداقت کی خاطِر اِقبال مندی سے سوار ہو۔
اَور تیرا دستِ راست تُجھے عجیب کام دِکھائے۔
۶ تیرے تیر تیز ہَیں۔ قومیں تیرے ماتحت ہوتی ہَیں۔
بادشاہ کے دُشمن ہمّت ہارتے ہَیں۔
۷ اَے خُدا۔ تیرا تخت اَبدُالآباد تک قائم ہَے۔
تیری سَلطنَت کا عصا راستی کا عصا ہَے۔
۸ تُو صداقت سے مُحبّت اَور شرارت سے نفرت رکھتا ہَے۔
اِس لئے خُدا تیرے خُدا نے شادمانی کے تیل سے
تُجھے تیرے ہمدستوں کی نِسبت زیادہ مَسح کِیا۔
۹ تیرے لباس مُر اَور عُود اَور تج سے خُوشبُودار ہَیں۔
عاج کے ایوانوں سے تاردار سازوں کی آواز تُجھے خُوشی دِلاتی ہَے۔
۱۰ شاہوں کی بیٹیاں تیرا اِستقبال کرتی ہَیں۔

مزمُور ۴۵ کنایتاً مسیح سے مُتعلق (اِفسیوں ۵: ۲۵-۲۷) مزمُور نویس مقصدِ زبور ظاہر کر کے (۲) شاہی دُلہا (۳-۱۰) اَور دُلہن (۱۱-۱۲) کی تعریف کرتا اَور برات کی شان وشوکت بیان کرتا ہے (۱۳-۱۶) اَور شاہی نسل کی اِقبالمندی کے لئے دُعا کرتا ہے (۱۷-۱۸) + مزمُور ۴۵: ۷-۸ عبرانیوں ۱: ۸-۹ +

ملکہ تیرے دہنے ہاتھ اوفیر کے سونے سے مزیّن کھڑی ہَے ۔
۱۱ اَے بیٹی سُن ۔غور کر کے کان لگا۔
اپنی قوم اَور اپنے باپ کا گھر بُھول جا۔
۱۲ اَور بادشاہ تیرے حُسن کا مُشتاق ہوگا۔
وہی تیرا خُداوند ہَے ۔تُو اُس کی مُطیع ہو۔
۱۳ اَور صُور کے باشِندے ہدیہ لے کر آتے ہَیں ۔
قوم کے دولتمند تیرے کرم کے خواہاں ہَیں ۔
۱۴ شہزادی سرتا پا حُسن اَفروز داخِل ہوتی ہَے ۔
اُس کا لباس زَربفت کا ہَے ۔
۱۵ وہ مُنقّش لباس میں بادشاہ کے حضُور لائی جاتی ہَے ۔
اُس کے پیچھے اُس کی کُنواری خواصیں تیرے سامنے حاضِر کی جاتی ہَیں ۔
۱۶ وہ خُوشی اَور شادمانی سے پُہنچائی جاتی ہیں۔
وہ شاہی محلّ میں داخِل ہوتی ہَیں ۔
۱۷ تیرے بیٹے تیرے آباء کے جانشین ہوں گے۔
تُو اُنہیں تمام رُوئے زمین پر سردار مُقرّر کرے گا۔
۱۸ مَیں تیرے نام کی یاد پُشت در پُشت قائم رکھُوں گا۔
اِس لئے اُمّتیں اَبدُالآباد تک تیری تعریف کریں گی۔

مزمُور ۴۶

خُدا اِسرائیل کی پناہ

۱ [میر مغنّی کے لئے ۔از بنی قورح ۔اُونچی آواز سے گیت]
۲ خُدا ہماری پناہ اَور قُوّت ہَے ۔
مُصیبت میں مُستعِد مددگار۔
۳ اِس لئے ہمیں کُچھ خوف نہیں ۔اگرچہ زمین اُلٹ جائے ۔
اَور پہاڑ سمُندر کی تہہ میں ڈال دِیئے جائیں ۔
۴ اگرچہ اُس کا پانی شور مچائے اَور جوش میں آئے ۔
اَور پہاڑ طُغیانی سے جُنبش کھائیں ۔
لشکروں کا خُداوند ہمارے ہمراہ ہَے ۔
یعقُوب کا خُدا ہماری پناہ ہَے [سِلاہ]
۵ ایک اَیسی نہر ہَے جس کی شاخیں خُدا کے شہر کو۔
یعنی حق تعالیٰ کے اَقدس مسکن کو فرحت دِلاتی ہَیں ۔
۶ خُدا اُس کے بیچ میں ہَے ۔اُسے جُنبش نہ ہوگی۔
خُدا صُبح سویرے اُس کی کُمک کرے گا۔
۷ قوموں میں اِضطراب ہُوا۔ مُلکوں میں اِنقلاب ہُوا۔
اُس کی آواز گُونج اُٹھی ۔زمین پگھل گئی۔
۸ لشکروں کا خُداوند ہمارے ہمراہ ہَے ۔
یعقُوب کا خُدا ہماری پناہ ہَے ۔[سِلاہ]
۹ آؤ۔خُداوند کے کاموں کو دیکھو۔
یعنی وہ عجائبات جو اُس نے زمین پر کِیئے ہیں۔
۱۰ وہ زمین کی اِنتہا تک لڑائیاں موقُوف کرتا ہے۔
وہ کمانیں توڑتا۔ نیزے رِیزہ رِیزہ کرتا۔ اَور ڈھالوں کو آگ سے جلاتا ہے۔
۱۱ باز رہو۔اَور جان لو کہ مَیں ہی خُدا ہُوں ۔
قوموں میں سربُلند ۔زمین پر سربُلند ۔
۱۲ لشکروں کا خُدا ہمارے ہمراہ ہے۔
یعقُوب کا خُدا ہماری پناہ ہے۔[سِلاہ]

مزمُور ۴۷

خُداوند شہنشاہِ اقوام

۱ [میر مغنّی کے لئے ۔مزمُور از بنی قورح]

مزمُور ۴۶ اِسرائیل کا توکُل خُداوند پر ہَے (۲-۴) خُدا ہی صیہوّن کی حِفاظت کرتا ہَے (۵-۸) اَور وہ جنگ میں غالِب آتا ہَے (۹-۱۲) تمثیلاً کلیسیا دُنیا کے شور و فساد اَور ہنگاموں کے درمیان چٹان کی مانند قائم رہتی ہے۔ اُس کا نابُود کیا جانا نامُمکن ہَے کیونکہ خُداوند اُس کے ساتھ ہَے +

مزمُور ۴۷ مسیح سے مُتعلق ۔ اِسرائیل کا خُدا اکیلا سچّا خُدا ہے (۲-۵) جب خُداوند اپنے آپ کو سب کا بادشاہ ظاہر کرے گا (۶-۷) تو کُل جہان اُسے بادشاہ مانے گا (۸-۱۰) +

۲ اَے سب قومو! تالیاں بجاؤ
خُدا کے لئے خُوشی کی آواز سے للکارو۔
۳ کیونکہ خُداوند مُتعال و مُہیب۔
ساری زمین پر شاہِ عظیم ہے۔
۴ وہ قوموں کو ہمارے ماتحت۔
اَور اُمّتوں کو ہمارے قدموں تلے کرتا ہَے۔
۵ وہ ہمارے لئے ہماری میراث چُن لیتا ہَے۔
یعنی یعقُوب کا فخر جِسے وہ پیار کرتا ہَے۔[سِلاہ]
۶ خُدا خُوشی کے نعرے کے ساتھ۔
خُداوند تُرہی کی آواز کے ساتھ صعُود ہوتا ہَے۔
۷ خُدا کی حمد سرائی کرو۔ حمد سرائی کرو۔
ہمارے بادشاہ کی حمد سرائی کرو۔ حمد سرائی کرو۔
۸ کیونکہ خُدا تمام زمین کا بادشاہ ہَے۔
حمد کا ترانہ گاؤ۔
۹ خُدا قوموں پر حُکمران ہَے۔
خُدا اپنے تختِ مُقدّس پر بیٹھا ہَے۔
۱۰ اُمّتوں کے سردار۔
اِبراہیم کے خُدا کی اُمّت کے ساتھ شامل ہو گئے ہَیں۔
کیونکہ زمین کے فرمانروا خُدا کے ہَیں۔
وہ اعلیٰ ترین ہَے۔

مزمُور ۴۸

یرُوشلیم کی رہائی پر شُکر گزاری

۱ [گیت۔ مزمُور از بنی قورح]
۲ خُداوند عظیم اَور ہر ستائش کے لائق ہے۔
ہمارے خُدا کے شہر میں۔

مزمُور ۴۸ خُدا ہی اِسرائیل کی جائے پناہ ہَے (۲-۴) دُشمن کو شکست دی گئی (۵-۸) کیونکہ خُداوند صیہُون کے ساتھ تھا (۹-۱۲) پس سب لوگ آ کر تعجُّب کے ساتھ صیہُون کے شہر پناہ پر نظر کریں (۱۳-۱۵) +

۳ اُس کا کوہِ مُقدّس۔ وہ خُوشنُما بُلندی۔
ساری زمین کے لئے باعِث سرُور ہَے۔
کوہِ صیہُون شمال کی جانب۔
شاہِ عظیم کا شہر ہَے۔
۴ خُدا نے اُس کے قلعوں میں۔
اپنے آپ کو جائے پناہ ثابت کِیا ہَے۔
۵ کیونکہ دیکھو۔ بادشاہ فراہم ہُوئے۔
وہ ایک ساتھ حملہ آور ہُوئے۔
۶ دیکھو۔ وہ دیکھ کر حیران ہُوئے۔
گھبرا گئے اَور فرار ہُوئے۔
۷ کپکپی نے اُنہیں وَہیں پکڑا۔
یعنی ایک ایسے دَرد نے جیسے دَردِ زِہ۔
۸ جیسے کہ مشرقی ہَوا۔
ترشیشی جہازوں کو توڑ ڈالتی ہَے۔
۹ ربُّ الافواج کے شہر میں۔
جیسا ہم نے سُنا تھا۔ ویسا ہی ہم نے دیکھا ہَے۔
ہمارے خُدا کے شہر میں۔
خُدا اُسے اَبد تک برقرار رکھتا ہَے۔[سِلاہ]
۱۰ اَے خُدا۔ ہم تیری ہَیکل کے اندر۔
تیری شفقت کو یاد کرتے ہَیں۔
۱۱ اَے خُدا۔ تیرے نام کی مانند۔
تیری تعریف بھی اِنتہائے زمین تک پُہنچتی ہَے۔
تیرا دہنا ہاتھ صداقت سے بھرپُور ہَے۔
۱۲ تیری قضاؤں کے باعِث۔
کوہِ صیہُون شادمان ہو۔
یہُوداہ کے شہر مسرُور ہوں۔
۱۳ صیہُون کا طَواف کرو۔ اَور اُس کے گرد پھرو۔
اُس کے بُرجوں کو شُمار کرو۔
۱۴ اُس کی فصیلوں پر غور کرو۔
اُس کے قصروں کی گشت کرو۔

تا کہ تُم آیندہ پُشت سے بیان کر سکو۔
۱۵ کہ خُدا کِس قدر عظِیم ہَے۔
اَبدُالآباد تک ہمارا خُدا۔
وُہی مَوت میں سے ہماری ہِدایت کرے گا۔

مزمُور ۴۹

دُنیوی دولت کی بطالت

۱ [میر مغنّی کے لئے۔از بنی قورح۔مزمُور]
۲ اَے تمام قومو! یہ سُنو۔
اَے جہان کے سب باشِندو! کان لگاؤ۔
۳ کیا ادنیٰ کیا اعلیٰ۔
کیا اَمیر کیا فقِیر۔
۴ میرے مُنہ کی باتیں حِکمَت کی ہوں گی۔
میرے باطِن کا تفکُّر اِحتیاط کا ہوگا۔
۵ مَیں تمثِیل کی طرف کان لگاؤُں گا۔
مَیں اپنا مُعمّا بربط کے ساتھ بیان کرُوں گا۔
۶ مَیں بُرے دِنوں میں کیوں ڈرُوں۔
جب تعاقُب کرنے والوں کی شرارت مُجھے گھیرے ہو۔
۷ وہ جو اپنی دولت پر بھروسا رکھتے۔
اَور اپنے مال کی کثرت پر فخر کرتے ہَیں۔
۸ تاہم کوئی اپنا فِدیہ ہرگز نہیں دے سکتا۔
اَور نہ خُدا کو اپنا زرِ رستگاری ہی ادا کر سکتا ہَے۔

۹ کیونکہ اُس کی جان کا مُعاوضہ گراں بہا ہَے۔
اَور وہ کبھی بھی کافی نہ ہوگا۔
۱۰ تا کہ وہ اَبد تک جِیتا رہے۔
اَور فنا کو نہ دیکھے۔
۱۱ کیونکہ وہ دیکھے گا کہ عالِم مَر جاتے ہَیں۔
اَور ویسے ہی جاہِل اَور کُند ذہن ہلاک ہو جاتے ہَیں۔
اَور وہ اپنی دولت اَوروں کے لئے چھوڑ جاتے ہیں۔
۱۲ زمانے کے اَنجام تک قبریں ہی اُن کے گھر ہَیں۔
بلکہ پُشت در پُشت اُن کے مَساکِن ہَیں۔
ہر چند کہ وہ مُلکوں کو اپنے ہی نام سے نامزد کر چُکے ہَیں۔
۱۳ پر اِنسان اپنی حشمت میں قائم نہ رہے گا۔
وہ فانی حیوان کی طرح ہَے۔
۱۴ اُن کا طریق یہی ہَے جِن کا بھروسا حماقت ہَے۔
اَور اُن کا بھی یہی اَنجام ہَے جو اپنے بخت سے خُوش ہَیں۔[سِلاہ]
۱۵ وہ بھیڑ بکریوں کی مانند عالمِ اَسفل میں اُتارے جاتے ہَیں۔
مَوت اُن کی پاسبان ہَے۔اَور راستکار اُن پر مُسلّط ہَیں۔
اُن کا حُسن جلدی ہی زائل ہو جاتا ہَے۔
عالمِ اَسفل اُن کا ٹھکانا ہَے۔
۱۶ لیکن خُدا میری جان کو عالمِ اَسفل کی گرفت سے چُھڑا لے گا۔
جب کہ وہ مُجھے اپنے پاس قبُول کر لے گا۔[سِلاہ]
۱۷ جب کوئی مالدار ہو جائے۔
جب اُس کے گھر کی شوکت بڑھے۔تو تُو خوف نہ کر۔
۱۸ کیونکہ وہ مَر کر کُچھ ساتھ نہ لے جائے گا۔
نہ اُس کی شوکت اُس کے ساتھ اُترے گی۔
۱۹ اگرچہ وہ جِیتے جی اپنی جان کو مُبارک کہتا رہا ہو۔
کہ "اِس لئے تیری تعریف کی جائے گی کہ تُو نے اپنا بھلا کیا ہَے۔"
۲۰ تو بھی وہ اپنے باپ دادا کے گروہ میں جا مِلے گا۔
جو کبھی روشنی نہ دیکھیں گے۔
۲۱ پر اِنسان جو حشمت سے رہتا ہَے پر غور نہیں کرتا۔
وہ فانی حیوان کی طرح ہَے۔

مزمُور ۴۹ حِکمَت سے مُتعلق۔حالانکہ شریر لوگ ظاہراً اقبالمند ہوتے ہیں تاہم اُن کی دولت اُنہیں مَوت سے نہیں بچا سکتی جب کہ نیکوکار مَوت کے بعد ہی برکت حاصِل کریں گے۔سب لوگ مزمُور نویس کا کلام غور سے سُنیں (۲-۵) بے اِنصاف دولت مند لوگوں کو مرنا ہَے اَور اُن کی دولت سے کُچھ نفع نہ ہوگا (۶-۱۳ اَور ۱۷-۲۱)۔وہ فنا ہو جائیں گے جب کہ خُدا صادق کو رِہائی بخشے گا (۱۴-۱۶) +
مزمُور ۴۹:۵ متی ۱۳:۳۵ +

مزمُور ۵۰

حقیقی عِبادت

۱ [مزمُور۔ از آسافؔ]
خُدا خُداوند نے کلام کر کے دُنیا کو بُلایا ہَے۔
آفتاب کی جائے طُلُوع سے لے کر اُس کی جائے
غرُوب تک۔
۲ صیہُونؔ سے جس کا حُسن کامِل ہَے خُدا جلوہ گر ہُؤا ہَے۔
۳ ہمارا خُدا آتا ہَے اَور خاموش نہیں رہتا۔
بھسم کرنے والی آگ اُس کے آگے آگے ہَے۔
اَور شِدّت کا طُوفان اُس کی چاروں طرف ہَے۔
۴ وہ اُوپر کے آسمان کو بُلاتا ہَے اَور زمین کو بھی۔
جب کہ اپنی مِلّت کی عدالت کرنے کو ہَے۔
۵ ''میرے مُقدّسوں کو میرے حضُور فراہم کرو۔
جِنہوں نے قُربانی کے ذریعہ سے میرے ساتھ عہد باندھا ہَے۔''
۶ اَور آسمان اُس کی صداقت بیان کرتا ہَے۔
کیونکہ خُدا آپ ہی مُنصِف ہے۔ [سِلاہ]
۷ ''اَے میری مِلّت سُن۔ تو مَیں کلام کرُوں گا۔
اَور اَے اِسرائیلؔ۔ مَیں تُجھ پر گواہی دُوں گا۔
مَیں ہی خُدا تیرا خُدا ہُوں۔
۸ مَیں تُجھے تیری قُربانیوں کی بابت ملامت نہیں کرتا۔
کیونکہ تیری سوختنی قُربانیاں ہر وقت میرے سامنے ہَیں۔
۹ مَیں تیرے گھر سے بَیل نہیں لُوں گا۔
نہ تیرے باڑوں سے بکرے۔
۱۰ کیونکہ جنگلوں کے تمام جاندار۔

مزمُور ۵۰ خُداوند سنجیدگی کے ساتھ مجلس کر کے (۱-۶) اپنی اُمّت کو جتاتا ہَے کہ اُسے خُون کی قُربانیاں نہیں بلکہ دُعا کی سچّی قُربانیاں درکار ہَیں (۷-۱۵) اَور ریاکاروں اَور خطاکاروں کو تنبیہہ کر کے (۱۶-۲۱) اُنہیں یاد دِلاتا ہَے کہ نجات سچّی عِبادت اَور نیک اِخلاق ہی سے ہَے (۲۲-۲۳) +

اَور میرے پہاڑوں کے ہزارہا حیوان میرے ہی ہَیں۔
۱۱ مَیں آسمان کے سب پرندوں کو جانتا ہُوں۔
اَور سب وحشی چرندوں سے واقف ہُوں۔
۱۲ اگر مَیں بھُوکا ہوتا تو تُجھ سے نہ کہتا۔
کیونکہ دُنیا اَور اُس کی معمُوری میری ہی ہَے۔
۱۳ کیا مَیں سانڈوں کا گوشت کھاؤں۔
یا بکروں کا خُون پیئُوں؟
۱۴ تُو خُدا کے حضُور حمد کی قُربانی گُزران۔
اَور حق تعالیٰ کے لئے اپنی مِنّتیں پُوری کر۔
۱۵ اَور مُصیبت کے دِن مُجھے پُکار۔
مَیں تُجھے مُخلّصی دُوں گا۔ اَور تُو میری تمجید کرے گا۔''
۱۶ (پر خُدا شریر سے یُوں کہتا ہَے)
''تُجھے میرے اَحکام بیان کرنے سے کیا کام ہَے۔
اَور تُو میرے عہد کو اپنی زُبان پر کیوں لاتا ہَے۔
۱۷ جب کہ تُو تربیت سے نفرت کرتا ہَے۔
اَور میری باتوں کو پیٹھ پیچھے پھینک دیتا ہَے۔
۱۸ تُو چور کو دیکھ کر اُس سے مِل جاتا ہَے۔
اَور زانیوں کا شریک ہوتا ہَے۔
۱۹ تُو اپنے مُنہ کو بدی کے لئے آزاد رکھتا ہَے۔
اَور تیری زُبان فریب بُنتی ہَے۔
۲۰ تُو بیٹھ کر اپنے بھائی کے خلاف باتیں کرتا ہَے۔
بلکہ اپنی ماں کے بیٹے پر تہمت لگاتا ہَے۔
۲۱ جب تُو یہ کرتا ہَے تو کیا مَیں خاموش رہُوں؟
کیا تُو گُمان کرتا ہَے۔ کہ مَیں تُجھ ہی سا ہُوں؟
مَیں تُجھے تنبیہہ کر کے یہ باتیں تیرے پیشِ نظر کرُوں گا۔''
۲۲ اَے تُم جو خُدا کو فراموش کرتے ہو۔ اِسے سوچ لو
ایسا نہ ہو مَیں تمہیں پھاڑ ڈالُوں اَور چھُڑانے والا کوئی نہ ہو۔
۲۳ جو کوئی حمد کی قُربانی گُزرانتا ہَے۔ وہ میری تعظیم کرتا ہَے۔
اَور جو اپنی رَوِش کو دُرست رکھّے۔
اُسے مَیں خُدا کی نجات دِکھاؤُں گا۔

مزمُور ۵۱

تائب کی دُعا

۱،۲ [میر مغنّی کے لئے۔ مزمُور از داؤد + اُس کے بتشابع کے پاس جانے کے بعد جب ناتن نبی اُس کے پاس آیا]
۳ اَے خُدا۔ اپنی رحم دِلی کے مُطابِق مُجھ پر رحم کر۔
اَور اپنی رحمتوں کی کثرت کے مُطابِق میرے گُناہ مِٹا دے۔
۴ میری بدی کو اچھی طرح سے مُجھ سے دھوڈال۔
اَور میری خطا سے مُجھے پاک کر۔
۵ کیونکہ مَیں اپنی ناراستی سے واقِف ہُوں۔
اَور میرا گُناہ ہر وقت میرے پیشِ نِگاہ ہَے۔
۶ مَیں نے صِرف تیرا ہی گُناہ کِیا ہَے۔
اَور مُجھ سے وہ کام ہُوا ہَے جو تیری نظر میں بُرا ہَے۔
تاکہ تُو اپنے فتویٰ میں عادِل۔
اَور اپنے اِنصاف میں بے اِلزام ٹھہرے۔
۷ دیکھ مَیں نے خطا کی حالت میں صُورت پکڑی۔
اَور گُناہ کی حالت میں اپنی ماں کے بطن میں پڑا۔
۸ دیکھ تُو صداقتِ دِل کو پسند کرتا ہَے۔
اَور باطِن میں مُجھے حِکمت سِکھاتا ہَے۔
۹ زُوفا سے مُجھے پاک کر تو مَیں صاف ہو جاؤُں گا۔
مُجھے دھوڈال تو مَیں برف سے زیادہ سفید ہو جاؤُں گا۔
۱۰ مُجھے خُوشی اَور خُرّمی کی باتیں سُنا۔
جو ہڈّیاں تُو نے توڑ ڈالیں وہ شادمانی کریں۔
۱۱ میرے گُناہوں سے چشم پوشی کر۔
اَور میری سب خطاؤں کو مِٹا دے۔
۱۲ اَے خُدا مُجھ میں ایک پاک دِل پیدا کر۔
اَور نئے سِرے سے ایک مُستقیم رُوح میرے باطِن میں ڈال۔
۱۳ اپنے چہرے کے سامنے سے مُجھے خارِج نہ کر۔
اَور اپنی پاک رُوح مُجھ سے الگ نہ کر۔
۱۴ اپنی نجات کی شادمانی مُجھے پھر عنایت کر۔
اَور اِستعداد رُوح سے مُجھے مضبُوط کر۔
۱۵ مَیں خطاکاروں کو تیری راہیں سِکھاؤُں گا۔
اَور گُنہگار تیری طرف رجُوع لائیں گے۔
۱۶ اَے خُدا۔ اَے میرے مُخلّص خُدا۔
مُجھے خُون کے جُرم سے چُھڑا۔
میری زُبان تیری صداقت سے مسرُور ہو۔
۱۷ اَے خُداوند۔ میرے ہونٹوں کو کھول دے۔
تو میرا مُنہ تیری تعریف بیان کرے گا۔
۱۸ تُو تو ذبیحہ پسند نہیں کرتا۔
اَور اگر مَیں سوختنی قُربانی بھی دُوں۔ تو تُو خُوش نہیں ہوتا۔
۱۹ اَے خُدا شِکستہ رُوح میری قُربانی ہوگی۔
اَے خُدا۔ تُو شِکستہ اَور خاک نشین دِل کو حقیر نہ جانے گا۔
۲۰ اَے خُداوند۔ اپنے کرم کے مُطابِق صیہُون کے ساتھ بھلائی کر۔
اَور یرُوشلیم کی دِیواروں کو اَز سرِ نَو تعمیر کر۔
۲۱ تب تُو لائِق قُربانیاں نذرانے اَور ذبیحے قبُول کرے گا۔
اَور تیرے مذبح پر بچھڑے چڑھائے جائیں گے۔

مزمُور ۵۱ مغفرت کا مزمُور چہارم۔ مزمُور نویس اپنے گُناہوں کی مُعافی چاہتا (۳-۴) اَور اپنے گُناہوں کا اِعتراف کر کے (۵-۸) خُدا سے اِلتجا کرتا ہے کہ وہ اُسے فضل اَور پاکیزگی پھر عنایت کرے (۹-۱۴) تو وہ خُدا کی رحمت دُوسروں سے بیان کرے گا اَور تائب دِل کی قُربانی گُزرانے گا (۱۵-۱۹) آخری دو آیات میں یرُوشلیم کی بحالی کی درخواست کی جاتی ہَے +

مزمُور ۵۱:۶ رومیوں ۳:۴ +

مزمُور ۵۱:۷ ایوب ۱۴:۴ آبائے کلیسیا کی رائے کے مُطابِق یہ آیت موروثی گُناہ کی طرف اِشارہ کرتی ہَے۔ اِفسیوں ۲:۳ رومیوں ۵:۱۲-۱۹ +

مزمُور ۵۲

دغاباز زُبان

۱ [میر مغنّی کے لئے۔ مسکیل۔ از داؤد]

۲ جس وقت دوئیگ اِدومی نے آ کر ساؤل کو خبر دی اور کہا کہ داؔؤد
اخیملک کے گھر میں داخل ہُوا ہے۔
۳ تُو شرارت پر کیوں فخر کرتا ہے۔
اَے مطعُون بہادُر!
۴ تُو ہر وقت قباحت اِیجاد کرتا ہے۔
تیری زُبان تیز اُسترے کی مانند دغاباز ہے۔
۵ تُو نیکی سے زیادہ بدی کو۔
اور سچ کہنے سے زیادہ جُھوٹ کو پسند کرتا ہے۔ [سِلاہ]
۶ اَے دغاباز زُبان!
تُو ہر مُہلک کلام کو پسند کرتی ہے۔
۷ اِس لئے خُدا تُجھے ہلاک کر ڈالے گا۔
ہمیشہ کے لئے تُجھے ترک کر دے گا۔
تیرے خیمے سے تُجھے نِکال پھینکے گا۔
اور ارضِ زِندگان سے تُجھے اُکھاڑ ڈالے گا۔ [سِلاہ]
۸ صادِق دیکھیں گے اور خوف کھائیں گے۔
اور اُس کی ہنسی اُڑائیں گے۔
۹ "دیکھو یہ وہی آدمی ہے جس نے خُدا کو۔
اپنی جائے پناہ نہ بنایا۔
بلکہ اپنی دولت کی فراوانی پر بھروسا رکھّا۔
اور اپنی شرارتوں میں پکّا ہو گیا۔"
۱۰ لیکن مَیں خُدا کے گھر میں زیتُون کے سرسبز درخت کی
طرح ہُوں۔
میرا توکُّل اَبدُالآباد تک خُدا کی شفقت پر ہے۔
۱۱ جو کُچھ تُو نے کیا ہے مَیں اِس کے لئے ہمیشہ تیرا شُکر ادا کرتا
رہُوں گا۔
اور مَیں تیرے مُقدّسوں کے رُوبرُو۔
تیرے نام کی خُوبی بیان کرتا رہُوں گا۔

مزمُور ۵۳

عام بدچلنی پر نَوحہ

[میر مغنّی کے لئے۔ بطرز "ماحلت"، مَسکیل۔ از داؔؤد] ۱
۲ نادان اپنے دِل میں کہتا ہے۔
کہ "کوئی خُدا ہے ہی نہیں"
وہ بِگڑ گئے ہیں۔ اُنہوں نے قابلِ نفرت کام کِئے ہیں۔
کوئی نہیں جو نیکی کرے۔
۳ خُدا آسمان پر سے بنی آدم پر نِگاہ کرتا ہے۔
تاکہ دیکھے کہ آیا کوئی ہے جو دانشمند ہو اور خُدا کی طلب کرتا ہو۔
۴ وہ سب کے سب گُمراہ ہو گئے ہیں۔ وہ بِگڑ گئے ہیں۔
کوئی نہیں جو نیکی کرے۔ ایک بھی نہیں۔
۵ کیا اُن بدکرداروں کو کُچھ سمجھ نہیں۔
جو میری قوم کو روٹی کی طرح کھا جاتے ہیں۔
اور خُدا کا نام نہیں لیتے۔
۶ وہ وہاں بشدّت خوفزدہ ہوئے۔
جہاں خوف کی کوئی بات نہیں تھی۔
کیونکہ خُدا نے تیرے مُحاصروں کی ہڈّیاں بکھیر دی ہیں۔
وہ شرمندہ ہوئے ہیں۔ کیونکہ خُدا نے اُنہیں ردّ کر دِیا ہے۔
۷ کاش کہ اِسراؔئیل کی نجات صیہوؔن میں سے آئے۔
جب خُدا اپنی قوم کی حالت تبدیل کرے گا۔
تو یعقُوب خُوش اور اِسراؔئیل شادمان ہو گا۔

مزمُور ۵۴

خطرے کے وقت دُعا

[میر مغنّی کے لئے تاردار سازوں کے ساتھ۔ مَسکیل۔ از داؔؤد] ۱

مزمُور ۵۲ مزمور نویس دغاباز دُشمن کو (۳-۶) اس سزا سے آگاہ کرتا ہے (۷)۔ جو خُدا صادِقوں کا اِنتقام لیتے وقت خطاکاروں کو دے گا (۸-۱۱) +

مزمُور ۵۳ یہ مزمُور ۱۴ کے برابر ہے +
مزمُور ۵۳: ۴ رومیوں ۳: ۱۲ +

۲ جس وقت زِیفیوں نے جا کر ساؤل سے کہا کہ دیکھ داؤد
ہمارے ہاں چُھپا ہُؤا ہَے۔
۳ اَے خُدا۔ اپنے نام کے وسیلے سے مُجھے بچا۔
اَور اپنی قُوّت سے میرا اِنصاف کر۔
۴ اَے خُدا۔ میری دُعا سُن۔
میرے مُنہ کی باتوں پر کان لگا۔
۵ کیونکہ مغرُور میرے خلاف اُٹھ کھڑے ہوئے ہَیں۔
اَور تُند خو لوگ میری جان کو طلب کرتے ہَیں۔
وہ خُدا کو پیشِ نِگاہ نہیں رکھتے۔ [سِلاہ]
۶ دیکھو۔ خُداوند میرا مددگار ہَے۔
خُداوند میری جان کا مُحافِظ ہَے۔
۷ میرے مُخالِفوں پر بُرائی لوٹا دے۔
اَور اپنی سچّائی کی رُو سے اُنہیں فنا کر۔
۸ مَیں خُوش دِلی سے تیرے لئے قُربانیاں گُزرانوں گا۔
اَے خُداوند۔ مَیں تیرے نام کی خُوبی کی تعریف کرُوں گا۔
۹ کیونکہ اُس نے مُجھے ہر مُصِیبت سے چُھڑا لیا ہَے۔
اَور میری آنکھ نے میرے دُشمنوں کی پریشانی کو دیکھ
لِیا ہَے۔

مزمُور ۵۵

بےوفا رفیق

۱ [میرمُغنّی کے لئے۔ تاردار سازوں کے ساتھ۔ مسکِیل۔ از داؤد]
۲ اَے خُدا۔ میری دُعا پر کان لگا۔

مزمُور ۵۴ مزمُور نویس اُن کے خلاف جو اُس کی جان کے خواہاں ہَیں خُدا کی مدد چاہتا ہے (۳-۵) اَور اِس یقین سے کہ یہ مدد اُسے ضرُور ملے گی شُکر گُزاری کی قُربانی کا وعدہ کرتا ہَے (۶-۹) +
مزمُور ۵۵ مزمُور نویس اپنا خوف اَور بھاگ جانے کی آرزُو بیان کرتے ہُوئے (۲-۹) اپنے اِردگرد کی ابتری اور رفیق کی بے وفائی پر افسوس کرتا ہَے (۱۰-۱۵) وہ خُدا پر توکّل رکھتے ہُوئے شریروں کی تسخیر اَور اپنی رہائی کے لئے دُعا کرتا ہے (۱۶-۲۴) +

اَور میری مِنّت سے مُنہ نہ موڑ۔
۳ میری طرف مُتوجّہ ہو اَور میری سُن۔
مَیں اپنے غم کی وجہ سے بےقرار پِھرتا ہُوں۔
۴ اَور دُشمن کی آواز کے سبب سے۔
اَور شریر کے شور کے باعِث پریشان ہُوں۔
کیونکہ وہ مُجھ پر بدی لاتے ہَیں۔
اَور قہر میں مُجھے ستاتے ہَیں۔
۵ میرا دِل مُجھ میں بےتاب ہوتا ہَے۔
اَور مَوت کی دہشت مُجھ پر آ پڑی ہَے۔
۶ خوف اَور لرزہ مُجھ پر طاری ہَے۔
اَور ہَیبت مُجھ پر چھا گئی ہَے۔
۷ اَور مَیں کہتا ہُوں۔ کاش کہ فاختہ کے سے میرے پَر ہوتے۔
تو مَیں اُڑ جاتا اَور آرام پاتا۔
۸ یقِیناً مَیں دُور نِکل جاتا۔
اَور بیابان میں بسیرا کرتا۔ [سِلاہ]
۹ تُند ہَوا اَور طُوفان سے۔
مَیں جلد جائے پناہ ڈُھونڈ لیتا۔
۱۰ اِختلاف ڈال۔ اَے خُداوند۔ اُن کی زُبانوں میں
تفرقہ ڈال۔
کیونکہ مَیں شہر میں ظُلم و فساد دیکھتا ہُوں۔
۱۱ وہ دِن رات اُس کی دِیواروں پر گشت لگاتے ہَیں۔
شر و زِیاں اُس کے درمیان ہَے
۱۲ (شرارت اُس کے درمیان ہے)
جبر اَور فریب اُس کے کُوچوں سے دُور نہیں ہوتے۔
۱۳ اگر کوئی دُشمن مُجھے ملامت کرتا۔
تو مَیں اُسے ضرُور برداشت کر لیتا۔
اگر کوئی جو مُجھ سے نفرت کرتا میرے خلاف تکبُّر کرتا۔
تو مَیں اُس سے چُھپ جاتا۔
۱۴ مگر وہ تُو ہی تھا۔ میرا ہمدم۔
میرا رفیق۔ اَور میرا دِلی دوست!

۱۵ جس کی ہم نشینی مُجھے دِل پسند تھی۔
ہم خُدا کے گھر میں مجمع جشن کے ساتھ چلتے تھے۔
۱۶ مَوت اُن پر ناگہاں آ پڑے۔
وہ زِندہ ہی عالمِ اسفل میں اُتر جائیں۔
کیونکہ شرارت اُن کے مساکن میں بلکہ اُن کے اندر ہی ہے۔
۱۷ پر مَیں تو خُدا کو پُکاروں گا۔
اَور خُداوند مُجھے نجات دے گا۔
۱۸ مَیں شام اَور صُبح اَور دوپہر کو رنج کرُوں گا اَور آہیں بھرُوں گا۔
اَور وہ میری آواز سُن لے گا۔
وہ اُن سے جو میرے خلاف جنگ کرتے ہَیں۔
۱۹ میری جان کو سلامت چُھڑا لے گا۔
کیونکہ میرے مُخالِف بُہت ہَیں۔
۲۰ خُدا سُنے گا۔ اَور اُنہیں ذلیل کر دے گا۔
وہ جو قدیم سے تخت نشین ہَے۔
کیونکہ وہ نہیں سُدھرتے اَور نہ وہ خُدا سے ڈرتے ہَیں۔
۲۱ ہر ایک اپنے ہم نشینوں پر ہاتھ بڑھاتا۔
اَور اپنے عہد و پیمان کو توڑتا ہَے۔
۲۲ اُس کا مُنہ مکھن سے زیادہ ملائم ہَے۔
پر اُس کے دِل میں جنگ ہَے۔
اُس کی باتیں تیل سے بھی نرم ہَیں۔
پر ننگی تلواریں ہَیں۔
۲۳ اپنا فِکر خُداوند پر چھوڑ دے۔
اَور وہ تیری حِفاظت کرے گا۔
تو وہ صادِق کو کبھی جُنبش کھانے نہ دے گا۔
۲۴ اَور تُو اَے خُدا۔ تُو اُنہیں۔
ہلاکت کے گڑھے میں اُتارے گا۔
خُون ریز اَور دغاباز مرد آدھی عُمر تک نہ پُہنچیں گے۔
پر اَے خُداوند مَیں۔ تُجھ ہی پر بھروسا رکھتا ہُوں۔

مزمُور ۵۵ ۲۳:۵۵ ۱-پطرس ۵:۷ +

مزمُور ۵۶

مظلُوم کی دُعا

۱ [میر مغنّی کے لئے۔ بطرز ''یونَت ایلِم رِحوقیم'' از داؤد] مِکتام۔ جب فِلستیوں نے اُسے جتّ میں گرفتار کیا ہُوا تھا۔
۲ اَے خُدا مُجھ پر رحم کر کیونکہ اِنسان مُجھے پامال کرتا ہَے۔
وہ ہر وقت لڑ کر مُجھ پر ظُلم کرتا ہَے۔
۳ میرے دُشمن ہر وقت مُجھے پامال کرتے ہَیں۔
یقیناً وہ بُہت ہَیں جو مُجھ سے لڑائی کرتے ہَیں۔
۴ اَے حق تعالیٰ۔ جس دِن مُجھے ڈر لگے گا۔
مَیں تُجھ پر توکُّل کرُوں گا۔
۵ خُدا پر۔ جس کے وعدہ پر مَیں فخر کرتا ہُوں۔
خُدا پر میرا توکُّل ہَے۔ مُجھے خوف نہیں ہوگا۔
بشر میرا کیا کر لے گا؟
۶ وہ دِن بھر مُجھے دِق کرتے ہَیں۔
اَور میرے خلاف اُن کا پُورا تفکُّر بدی کا ہَے۔
۷ وہ مُتفِق ہو کر گھات میں بیٹھے ہَیں۔
وہ میری جان کے خواہاں ہو کر میرے نقشِ قدم کو دیکھتے بھالتے ہَیں۔
۸ اَے خُدا۔ شرارت کا عوض اُنہیں دے دے۔
اپنے غضب میں قوموں کو گرا دے۔
۹ تُو میری اسیری کی راہوں کا حساب رکھتا ہَے۔
میرے آنسُو تیرے مشکیزے میں جمع ہَیں۔
کیا وہ تیری کِتاب میں درج نہیں؟
۱۰ میرے دُشمن تب پیچھے ہٹیں گے۔
جب مَیں تُجھے پُکارُوں گا۔

مزمُور ۵۶ مزمُور نویس اپنے دُشمنوں کے خلاف مدد چاہتا ہَے (۲-۴) وہ اُن کے بُرے منصُوبوں پر نوحہ کرتا ہَے (۶-۱۰) اَور دُہراؤ میں اپنے توکُّل کا اِقرار (۵،۱۱) اَور شُکر گُزاری کی قُربانی کا وعدہ کرتا ہَے (۱۳-۱۴) +

۱۱ اِس سے مُجھے یقین ہَے۔
کہ خُدا میرے ساتھ ہَے۔
۱۲ خُدا پر۔ جس کے وعدہ پرمَیں فخر کرتا ہُوں۔
خُدا پر میرا توکّل ہَے۔ مُجھے خوف نہیں ہوگا۔
اِنسان میرا کیا کرلے گا؟
۱۳ اَے خُدا۔ تیری مِنّتیں مُجھ پر ہَیں۔
مَیں تیرے لئے شُکرگزاری کی قُربانیاں ادا کرُوں گا۔
۱۴ کیونکہ تُو نے میری جان کو مَوت سے چُھڑایا ہے۔
اَور میرے پاؤں کو پھِسلنے نہیں دِیا۔
تاکہ مَیں خُدا کے حضُور زِندوں کے نُور میں چلُوں۔

مزمُور ۵۷

رِہائی کے لئے پُرتوکّل دُعا

۱ [میرمغنّی کے لئے۔ ''ہلاک نہ کر'' از داؤد۔ مِکتام۔ جس وقت وہ شاؤل کے سامنے سے بھاگ کر غار میں چلا گیا]
۲ مُجھ پر رحم کر۔ اَے خُدا۔ مُجھ پر رحم کر۔
کیونکہ میری جان تیری پناہ لیتی ہَے۔
اَور مَیں تیرے پَروں کے سائے میں پناہ لیتا ہُوں۔
جب تک کہ آفت گُزر نہ جائے۔
۳ مَیں خُدائے تعالیٰ کو پُکارتا ہُوں۔
خُدا کو جو مُجھ پر مہربان ہَے۔
۴ کاش کہ وہ آسمان سے بھیج کر مُجھے بچائے۔
وہ اُنہیں ملامت کرے جو مُجھے ستاتے ہَیں۔ [سِلاہ]
خُدا اپنی شفقت اَور صداقت کو بھیجے۔
۵ مَیں شیر ببروں کے درمیان لیٹ جاتا ہُوں۔
جو بنی نَوع اِنسان کو طمع سے پھاڑ کھاتے ہَیں۔

اُن کے دانت برچھیاں اَور تیر ہَیں۔
اَور اُن کی زُبان تیز تلوار ہَے۔
۶ اَے خُدا۔ تُو افلاک پر سرفراز ہو۔
کُل جہان پر تیرا اجلال ہو۔
۷ اُنہوں نے میرے پاؤں کے لئے جال لگایا ہَے۔
اُنہوں نے میری جان کو ذلیل کر دِیا ہَے۔
اُنہوں نے میرے آگے گڑھا کھودا ہَے۔
کاش کہ وہ خُود ہی اُس میں گر پڑیں۔
۸ میرا دِل مُستقِل ہَے۔ اَے خُدا۔ میرا دِل مُستقِل ہَے۔
مَیں گاؤُں گا اَور حمد سرائی کرُوں گا۔
۹ جاگ اَے میری جان۔ جاگو اَے بربط اَور ستار۔
مَیں نُور کے تڑکے کو جگاؤُں گا۔
۱۰ اَے خُداوند مَیں قوموں میں تیری تعریف کرُوں گا۔
مَیں اُمّتوں میں تیری حمد سرائی کرُوں گا۔
۱۱ کیونکہ تیری شفقت فلک تک۔
اَور تیری صداقت بادلوں تک عظیم ہَے۔
۱۲ اَے خُدا۔ تُو افلاک پر سرفراز ہو۔
کُل جہان پر تیرا اجلال ہو۔

مزمُور ۵۸

بے اِنصاف مُنصِف کی تنبیہہ

۱ [میرمغنّی کے لئے۔ ''ہلاک نہ کر'' از داؤد۔ مِکتام]
۲ اَے حاکمو۔ کیا تُم درحقیقت اِنصاف کرتے ہو۔
اَے بنی نَوع اِنسان۔ کیا تُم دُرست عدل کرتے ہو؟
۳ بلکہ تُم دِل ہی دِل میں شرارتیں کرتے ہو۔
زمین پر تُمہارے ہاتھ بے انصافی بانٹتے ہَیں۔

مزمُور ۵۷ دوگنے قِطعہ میں مدد کے لئے دُعا اَور توکّل بر خُدا کا اقرار کیا جاتا ہَے (۲-۵ اَور ۷-۱۱) اَور دوگنے دہراؤ میں خُدا کی تمجید کی جاتی ہے (۶ اور ۱۲) +

مزمُور ۵۷:۸-۱۲ مزمُور ۱۰۸:۲-۶ کے برابر ہَے +
مزمُور ۵۸ مزمُور نویس بے اِنصاف مُنصِفوں کو تنبیہہ کر کے (۲-۶) اُن کی سزا کے لئے خُدا سے دُعا کرتا ہَے (۷-۱۲) +

۴ ماں کے بطن ہی سے شریر کج رفتار ہوتے آئے ہیں ۔
رحم ہی سے جھُوٹ بولنے والے گُمراہ ہوتے آئے ہیں ۔
۵ اُن کا زہر سانپ کا زہر ہے ۔
اُس بہرے افعی کے زہر کی طرح جو کان بند رکھتا ہے ۔
۶ تا کہ سپیروں کی آواز ۔
بلکہ ماہر افسوں گر کا افسوں بھی نہ سُنے ۔
۷ اَے خُدا تُو اُن کے دانت اُن کے مُنہ میں توڑ ڈال ۔
اَے خُداوند ۔ شیر ببروں کی ڈاڑھیں ریزہ ریزہ کر ۔
۸ وہ بہتے پانی کی طرح غائب ہو جائیں ۔
جب وہ اپنے تیر چلائیں ۔ تو یہ گویا کُند پیکان ہوں ۔
۹ وہ پگھلنے والے گھونگے کی طرح گھُل جائیں ۔
بلکہ عورت کے اِسقاط کی طرح جس نے سُورج نہیں دیکھا ۔
۱۰ اِس سے پہلے کہ تمُہاری ہانڈیوں کو کانٹوں کی آنچ لگے ۔
جب کہ وہ ہرے ہی ہوں تو اُنہیں بگولا اُڑا لے جائے ۔
۱۱ صادِق اِنتقام دیکھ کر خُوش ہوگا ۔
وہ اپنے پاؤں شریر کے خُون میں دھوئے گا ۔
۱۲ تب لوگ کہیں گے کہ بے شک صادِق کے لئے اَجر ہے ۔
یقیناً خُدا ہے اَور وہ زمین پر اِنصاف کرتا ہے ۔

مزمُور ۵۹

خُون خوار دُشمن کے خلاف دُعا

۱ [میر مغنّی کے لئے ۔ ''ہلاک نہ کر'' از داؤد ۔ مکتام
جس وقت شاؤل نے اُس کے گھر پر پہرا لگا دِیا تھا ۔
تا کہ وہ اُسے قتل کر دیں]
۲ اَے میرے خُدا ۔ مُجھے میرے دُشمنوں سے چھُڑا ۔
میرے خلاف اُٹھنے والوں کے مُقابلہ میں میری حمایت کر ۔
۳ بدکرداروں سے مُجھے چھُڑا ۔
اَور خُون خوار آدمیوں سے مُجھے بچا ۔
۴ کیونکہ دیکھ ۔ وہ میری جان کی گھات میں ہیں ۔
زبردست لوگ میرے خلاف مُتفق ہوئے ہیں ۔
اَے خُداوند مُجھ میں نہ تو خطا ہے اَور نہ گُناہ ۔
۵ وہ بغیر میرے کِسی قصُور کے میرے خلاف دَوڑ دَوڑ کر تیّاری کرتے ہیں ۔
جاگ ۔ میری کُمک کو آ ۔ اَور دیکھ ۔
۶ کیونکہ تُو اَے ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا ہے ۔
اُٹھ سب قوموں کا مُحاسبہ کر ۔
تُو کِسی غدّار پر ترس مت کھا ۔ [سِلاہ]
۷ وہ شام کو لوٹتے اَور کُتّوں کی طرح غُرّاتے ۔
اَور شہر میں کُوچہ گردی کرتے ہیں ۔
۸ دیکھ ۔ وہ اپنے مُنہ سے لاف مارتے ہیں ۔
اُن کے لبوں پر کُفر کی باتیں ہیں ۔
''کون ہے جو سُنے !''
۹ پر تُو اَے خُداوند اُن پر ہنستا ہے ۔
تُو تمام قوموں کو ٹھٹھوں میں اُڑاتا ہے ۔
۱۰ اَے میری قُوّت ۔ تُجھ پر میرا اِعتبار ہوگا ۔
کیونکہ تُو اَے خُدا ۔ میرا حِصن ہے ۔
۱۱ میرا خُدا ۔ میرا شفیق !
خُدا میری کُمک کو آئے ۔
مُجھے میرے دُشمنوں پر خُوش ہونے دے ۔
۱۲ اَے خُدا ۔ اُنہیں قتل کر ۔ ایسا نہ ہو کہ میری قوم کو گُمراہ کر دیں ۔
اپنی قُدرت سے اُنہیں بے قراری میں ڈال اَور پست کر دے ۔
اَے خُداوند ۔ اَے ہماری سِپر !
۱۳ اُن کے مُنہ کا گُناہ اُن کے لبوں کا کلام ہے ۔
اَور وہ اپنے غرُور اَور لعن طعن اَور جھُوٹ کے باعِث گرفتار ہوں ۔
۱۴ غضب میں اُنہیں فنا کر ۔ فنا کر یہاں تک کہ وہ نیست ہو جائیں ۔

مزمُور ۵۹ دو گنے قِطعہ میں مزمُور نویس خُدا سے شریر دُشمن کے خِلاف مدد چاہتا ہے (۲-۶ اور ۱۱ب-۱۴) اَور دو گنے دُہراؤ میں وہ شریروں کا کُتّوں کی مانند مُقابلہ کرتا ہے (۷-۱۱ الف اَور ۱۵-۱۸) +

تا کہ مشہُور ہو جائے کہ خُدا یعقُوب پر۔
بلکہ زمین کی اِنتہا تک حُکمران ہَے۔[سِلاہ]
۱۵ وہ شام کو لوٹتے اَور کُتّوں کی طرح غُرّاتے۔
اَور شہر میں کُوچہ گردی کرتے ہَیں۔
۱۶ وہ کھانے کی تلاش میں مارے مارے پھرتے ہَیں۔
اَور جب سیر نہ ہوں تو روتے ہَیں۔
۱۷ لیکن مَیں تیری قُدرت کا گیت گاؤُں گا۔
اَور فجر ہی کو تیری شفقت کی سِتائِش کرُوں گا۔
کیونکہ تُو میرا حِصن بنا ہُوا ہے۔
بلکہ میری مُصیبت کے دِن کے لئے میری جائے پناہ ہَے۔
۱۸ اَے میری قُوّت۔مَیں تیری حمد سرائی کرُوں گا۔
کیونکہ تُو اَے خُدا میرا حِصن ہَے۔
میرا خُدا۔میرا شفیق!

مزمُور ۶۰

شِکَست کے وقت دُعا

۱ [میر مغنّی کے لئے۔بطرز ”سوسن شہادت“ مِکتام۔از داؤد۔
۲ تحفیظ کے لئے۔جس وقت وہ ارام نہرائم اَور ارام صوبہ پر حملہ آور ہُوا۔اَور یوآب نے لَوٹ کر وادیِ شور میں اِدوم کے بارہ ہزار کو مارا]
۳ اَے خُدا۔تُو نے ہمیں رَدّ کر دِیا ہَے۔ہماری صفوں کو توڑ ڈالا ہَے۔
تُو غضب ناک ہو گیا ہَے۔ہمیں پھر بحال کر۔
۴ تُو نے زمین کو لرزا دِیا ہَے۔اُسے پھاڑ ڈالا ہَے۔
اُس کے شگاف بند کر۔کیونکہ وہ ڈگمگاتی ہَے۔
۵ تُو نے اپنی قوم کو سختیاں دِکھائی ہَیں۔
تُو نے ہمیں لڑکھڑا دینے والی مَے پلائی ہَے۔
۶ تُو نے اپنے خائفوں کے لئے ایک علَم برپا کیا ہَے۔
جہاں وہ کمان کے سامنے سے پناہ لیں۔
۷ تا کہ تیرے محبُوب رِہائی حاصِل کریں۔
تُو اپنے دستِ راست سے حمایت کر۔اَور ہماری سُن۔
۸ خُدا نے اپنے مَقدِس میں قول کیا ہَے۔
”مَیں شادمانی کرتے ہُوئے شِکم کو تقسیم کرُوں گا۔
اَور سُکوت کی وادی کی مُسافت کرُوں گا۔
۹ مُلکِ جِلعاد میرا ہَے۔مُلکِ مَنَسّی بھی میرا ہَے۔
اَور اِفرائیم میرے سر کا خود ہَے۔یہُوداہ میرا عصا ہَے۔
۱۰ موآب میرے دھونے کی چلمچی ہَے۔
اِدوم پر مَیں اپنا جُوتا رکھُوں گا۔
فِلسطین پر مَیں فتح کا نعرہ مارُوں گا۔“
۱۱ مُجھے حصین شہر میں کون پُہنچائے گا۔
مُجھے اِدوم تک کون لے جائے گا۔
۱۲ کیا تُو ہی نہیں اَے خُدا اگرچہ تُو نے ہمیں رَدّ کر دِیا ہَے۔
کیا تُو ہی نہیں اَور اَے خُدا ہمارے لشکروں کے ساتھ پھر نہیں جاتا؟
۱۳ دُشمن کے مُقابلہ میں ہماری کُمک کر۔
کیونکہ آدمیوں کی مدد باطِل ہَے۔
۱۴ خُدا کی بدولت ہم بہادُری دِکھائیں گے۔
اَور وُہی ہمارے دُشمنوں کو پامال کرے گا۔

مزمُور ۶۱

جلاوطن بادشاہ کی دُعا

۱ [میر مغنّی کے لئے۔تاردار سازوں کے ساتھ۔از داؤد]

مزمُور ۶۰ مزمُور نویس فوج کی شِکَست پر نَوحہ کرتے ہُوئے بعض کی رہائی کے لئے خُدا کا شُکر کرتا ہَے (۳-۷) اَور خُدا کے وعدوں کو یاد کرکے (۸-۱۰) اپنا توکُّل خُداوند پر رکھتا ہَے (۱۱-۱۴) +

مزمُور ۶۰: ۷-۱۴ مزمُور ۱۰۸: ۷-۱۴ کے برابر ہَے +

مزمُور ۶۱ شاہی مزمُور سوم۔مزمُور نویس یرُوشلیم سے دُور ہو کر خُدا کی مدد اَور خُدا کے مَسکن کی پناہ کا آرزُومند ہَے (۲-۵) اَور چُونکہ اُسے پُورا یقین ہَے کہ خُدا اُس کی سُن لے گا وہ بادشاہ کے لئے دُعا کرتا ہَے (۶-۹) +

۲ اَے خُدا میری فریاد سُن۔
میری دُعا پر توجُّہ کر۔
۳ مَیں اِنتہائے زمین سے تُجھے پُکارتا ہُوں۔
جب کہ میرا دِل اَفسُردہ ہو جاتا ہَے۔
تُو مُجھے چٹان پر بُلند کرے گا۔
تُو مُجھے آسائِش عِنایت کرے گا۔
۴ کیونکہ تُو میرے لئے ایک حِصن ہَے۔
بلکہ دُشمن کے مُقابلہ میں ایک مُستحکم بُرج ہَے۔
۵ کاش کہ مَیں ہمیشہ تیرے خیمے میں رہُوں۔
اَور تیرے پَروں کے سائے کی پناہ لُوں۔[سِلاہ]
۶ کیونکہ تُو نے۔ خُدایا۔ میری مَنّتیں قبُول کر لی ہَیں۔
تُو نے مُجھے اپنے نام سے ڈرنے والوں کی مِیراث عطا کی ہَے۔
۷ تُو بادشاہ کے ایّام پر ایّام بڑھا۔
اُس کے برسوں کا شُمار بہُت پُشتوں کا ہو۔
۸ وہ ہمیشہ تک خُدا کے حضُور تخت نشِین ہو۔
اُس کی حِفاظت کی خاطِر شفقت اَور صداقت مُہیّا کر۔
۹ یُوں مَیں ہمیشہ تیرے نام کی حمد سرائی کرتا رہُوں گا۔
اَور روزمرّہ اپنی مَنّتیں پُوری کِیا کرُوں گا۔

مزمُور ۶۲

فقط خُدا پر توکُّل

۱ [میر مغنّی کے لئے یدُوتُون کے طور پر۔ مزمُور از داؤد]
۲ فَقط خُدا ہی میں میری جان اِطمینان سے ہَے۔
اُسی سے میری نجات ہَے۔
۳ فَقط وہی میری چٹان اَور میری نجات ہَے۔
وہی میرا حِصن ہَے۔ مُجھے ہرگز جُنبش نہ ہوگی۔
۴ تُم کب تک اَیسے شخص پر حملہ کرتے اَور مِل کر اُسے گراتے رہو گے۔
جو جُھکی ہُوئی دِیوار۔ اَور ہِلتی ہُوئی باڑ کی مانند ہَے۔
۵ یقیناً وہ مُجھے میرے رُتبہ سے گرانے کا مشورہ کرتے ہَیں۔
وہ جُھوٹ سے خُوش ہوتے ہَیں۔
وہ اپنے مُنہ سے تو برکت دیتے ہَیں۔
پر دِل میں لعنت کرتے ہَیں۔[سِلاہ]
۶ اَے میری جان فقط خُدا میں اِطمینان سے رہ۔
کیونکہ اُسی سے میری اُمّید ہَے۔
۷ فَقط وہی میری چٹان اَور میری نجات ہَے۔
وہی میرا حِصن ہَے۔ مُجھے ہرگز جُنبش نہ ہوگی۔
۸ میری نجات اَور میری شوکت خُدا ہی کے پاس ہیں
وہی میری قُوّت کی چٹان ہَے۔ خُدا میری جائے پناہ ہَے۔
۹ اَے لوگو۔ ہر وقت اُس پر توکُّل کرو۔
اپنے دِل اُس کے سامنے کھول دو۔
خُدا ہماری جائے پناہ ہَے۔[سِلاہ]
۱۰ اہلِ عوام فقط دَم ہی ہَیں۔
اہلِ خواص جُھوٹے ہَیں۔
وہ ترازُو میں اُوپر ہو جاتے ہَیں۔
وہ سب کے سب دَم سے بھی ہلکے ہَیں۔
۱۱ ظُلم پر تکیہ نہ کرو۔ لُوٹ مار کرنے پر نہ پُھولو۔
دولت بڑھ بھی جائے تو اُس پر دِل نہ لگاؤ۔
۱۲ خُدا نے ایک بات فرمائی ہَے۔
یہ دو باتیں مَیں نے سُنی ہَیں۔
کہ ”قُدرت خُدا ہی کی ہَے“۔
۱۳ اَور ”شفقت بھی اَے خُداوند تیری ہی ہَے۔“

مزمُور ۶۱:۷-۹ یہُودیوں کی تفسیر کے مُطابِق مسیح سے مُتعلق ہے۔ لُوقا ۱:۳۲، ۳۳+
مزمُور ۶۱ (۶۲) مزمُور نویس خُداوند پر توکُّل رکھتا ہَے (۲-۳ اَور ۶-۷) حالانکہ دُشمن اُس پر حملہ کرتے ہیں (۴-۵) تاہم اُس کا اِعتبار خُداوند پر ہَے (۸-۹) کیونکہ دُنیوی طاقت سے نہیں بلکہ خُدا کے فضل ہی سے سچّی قُوّت حاصِل ہوتی ہَے (۱۰-۱۳) +

مزمُور ۶۲:۱۳ مَتی ۱۶:۲۷ رومیوں ۲:۶ +

کیونکہ تُو ہر شخص کو اُس کے عمل کے مُطابِق بدلہ دیتا ہے۔

مزمُور ۶۳

اِشتیاقِ خُدا

۱ [مزمُور از داؤد۔ جس وقت وہ دشتِ یہُوداہ میں تھا]

۲ اَے خُدا۔ تُو میرا خُدا ہے۔
مَیں سَرگرمی سے تیری تلاش میں ہُوں۔
اُس خُشک اَور پیاسی زمین کی مانند جہاں پانی نہیں ہوتا۔
میری جان تیری پیاسی اَور میرا جسم تیرا مُشتاق ہے۔

۳ مَیں اِسی طرح مَقدِس میں تُجھے تاکتا ہُوں۔
تاکہ تیری قُدرت اَور تیرے جلال کو دیکھُوں۔

۴ چُونکہ تیری شفقت زِندگی سے بہتر ہے۔
میرے لبوں سے تیری تعریف ہوگی۔

۵ مَیں زِندگی بھر تُجھے یُوں ہی مُبارَک کہا کرُوں گا۔
مَیں تیرا نام لے کر اپنے ہاتھ اُٹھایا کرُوں گا۔

۶ میری جان گویا گُودے اَور چربی سے سیر ہوگی۔
اَور میرا مُنہ مسرُور لبوں سے حمد کرے گا۔

۷ مَیں اپنے پلنگ پر تُجھے یاد کرکے۔
رات کی بیداری میں تُجھ پر دھیان کرُوں گا۔

۸ کیونکہ تُو میرا مددگار رہا ہُوا ہے۔
اَور مَیں تیرے پَروں کے سائے میں شادمانی کرتا ہُوں۔

۹ میری جان تیرے پیچھے لگی رہتی ہے۔
تیرا دستِ راست مُجھے سنبھالتا ہے۔

۱۰ مگر جو میری جان کی ہلاکت کے دَرپے ہَیں۔
وہ اسفلِ جہان میں چلے جائیں گے۔

۱۱ وہ تلوار کے حوالہ کیئے جائیں گے۔
وہ گیدڑوں کا لُقمہ ہوں گے۔

۱۲ لیکن بادشاہ خُدا میں شادمان ہوگا۔
ہر کوئی جو اُس کی قسم کھاتا ہَے وہ فخر کرے گا۔
کیونکہ جُھوٹ بولنے والوں کا مُنہ بند کیا جائے گا۔

مزمُور ۶۴

اِیذا رِسانوں کی سزا

۱ [میر مغنّی کے لئے۔ مزمُور از داؤد]

۲ اَے خُدا۔ میرے رونے کی آواز سُن۔
میری جان کو دُشمن کے خوف سے بچائے رکھ۔

۳ مُجھے شریروں کی مجلس سے۔
اَور بدکرداروں کے ہنگامے سے محفُوظ رکھ۔

۴ جو اپنی زُبانوں کو تلوار کی طرح تیز کرتے ہَیں۔
بلکہ تیروں کی طرح اپنی تلخ باتوں کا نشانہ لیتے ہَیں۔

۵ تاکہ کمین سے معصُوم کو ماریں۔
بلکہ بے باک ہو کر اُسے ناگہاں ماریں۔

۶ وہ بُری بات کا پُختہ اِرادہ کرتے ہَیں۔
وہ چُھپ کر پھندے لگانے کی صلاح کرتے ہَیں۔
وہ کہتے ہَیں کہ "ہمیں کون دیکھے گا۔"

۷ وہ شرارتیں سوچتے ہَیں۔
اَور جو تدبیر اُنہوں نے سوچی ہو۔ اُسے چُھپاتے ہَیں۔
اَور ہر ایک کا باطِن اَور قلب عمیق ہے۔

۸ لیکن خُدا اُن پر تیر چلاتا ہَے۔
وہ ناگہاں زخم کھاتے ہَیں۔

۹ اَور اُنہی کی زُبان اُن کی تباہی کو قریب لاتی ہے۔
جِتنے اُنہیں دیکھتے ہَیں وہ سب سر ہلاتے ہَیں۔

مزمُور ۶۳ مزمُور نویس خُدا کے مَقدِس کے لئے اُداس ہو کر (۲-۴) دِل ہی دِل میں خُداوند سے چمٹا رہتا ہَے (۵-۹) اَور پُورا اعتبار رکھتا ہَے کہ دُشمن تباہ ہو جائیں گے اَور بادشاہ فتح یابی حاصِل کرے گا (۱۰-۱۲) +

مزمُور ۶۴ مزمُور نویس اُن دغاباز دُشمنوں کے خلاف جو اُس کی مُخالفت میں سازش کے منصوبے باندھتے ہیں خُدا کی مدد چاہتا ہے (۲-۷) اور اُسے یقین ہے کہ خُدا اُنہیں سزا دے گا (۸-۱۱) +

١٠ اَور سب خوف کھا کر خُدا کا کام بیان کرتے ہَیں ۔
اَور اُسی کے اُمور پر غور کرتے ہَیں ۔
١١ صادِق خُداوند میں خُوش ہے اَور اُس کی پناہ لیتا ہَے ۔
اَور تمام راست دِل فخر کرتے ہَیں ۔

مزمُور ٦٥

اِحسانات اِلٰہی کے لئے شُکر گُزاری

١ [میر مغنّی کے لئے ۔ مزمُور ازداؤد ۔ گیت]
٢ اَے خُدا صِیُّون میں ۔
ترانۂ حمد تیرے لائق ہَے ۔
اَور تیرے لئے مَنّت پُوری کی جائے ۔
٣ اَے دُعائیں قبُول کرنے والے ۔
ہر بشر تیرے پاس آتا ہَے ۔
٤ شرارتوں کی وجہ سے ۔
ہماری خطائیں ہم پر غالب آتی ہَیں ۔
تُو ہی اُنہیں مُعاف کرتا ہَے ۔
٥ مُبارک ہَے وہ جِسے تُو چُن کر اپنے پاس لاتا ہَے ۔
وہ تیری بارگاہوں میں سُکونت پذیر ہَے ۔
کاش کہ ہم تیرے گھر کی اچھّی چیزوں
اَور تیری ہَیکل کی پاکیزگی سے سیر ہوں ۔
٦ تُو صداقت کے ہَولناک کرشموں سے ہماری عرض قبُول کرتا ہَے ۔
اَے ہمارے مُخلّص خُدا ۔
تُو جو زمین کے سب دُور دُور علاقوں کا ۔
اَور بعید سمُندروں کا بھروسا ہَے ۔
٧ جو قُدرت سے کمر بستہ ہو کر
اپنی قُوّت سے پہاڑوں کو قائم رکھتا ہَے ۔
٨ جو سمُندر کے شور اَور اُس کے تموُّج کے شور کو
بلکہ قوموں کے غوغا کو تھما دیتا ہَے ۔
٩ اَور تیرے کرشموں کے باعث زمین کی حُدود کے باشِندے ڈرتے ہَیں ۔
تُو انتہائے مشرق و مغرب کو خُوشی سے معمُور کرتا ہَے ۔
١٠ تُو نے زمین کی نگرانی اَور اُس کی آبیاری کی ہَے ۔
تُو نے اُسے خُوب زرخیز کیا ہَے ۔
خُدا کی نہریں پانی سے بھری ہَیں ۔
تُو نے اُن کا غلّہ تیّار کیا ہَے ۔
تُو نے یُوں زمین کو تیّار کر لیا ہَے ۔
١١ تُو نے اُس کی ریگھاریوں کو سیراب کیا ہَے ۔
اُس کے ڈھیلوں کو برابر کیا ہَے ۔
اُسے بوچھاڑوں سے نرم کیا ہَے ۔
اُس کی پیداوار میں برکت بخشی ہَے ۔
١٢ تُو نے سال کو اپنے لُطف کا تاج پہنایا ہَے ۔
اَور تیری راہوں سے روغن ٹپکتا ہَے ۔
١٣ وہ بیابان کی چراگاہوں سے ٹپکتا ہَے ۔
اَور ٹیلے شادمانی سے کمر باندھتے ہَیں ۔
١٤ مرغزار گلّوں سے مُلبّس ہَیں ۔
اَور وادیاں غلّے سے مزیّن ہَیں ۔
وہ خُوشی کے مارے للکارتی اَور گیت گاتی ہَیں ۔

مزمُور ٦٦

رِہائی کے بعد شُکر گُزاری

١ [میر مغنّی کے لئے ۔ گیت ۔ مزمُور]
اَے کُل مُمالِک ۔ خُدا کے لئے خُوشی کا نعرہ مارو ۔
٢ اُس کے نام کے جلال کا گیت گاؤ ۔
اُس کے لئے ایک شاندار ترانۂ حمد پیش کرو ۔

مزمُور ٦٥ جماعت فصل کی فراوانی کے لئے خُدائے مہربان کا شُکر کرتی ہَے ۔ گانے والے اِقرار کرتے ہَیں کہ ہم اِس لائق نہیں کہ خُدا ہم پر شفیق ہو (٥-٢) وہ اُس کے اُس اِقتدار کی تعریف کرتے ہَیں جو تمام جہان پر ہَے (٦-٩) اَور اُس بارِش کے لئے شُکر بجالاتے ہیں جس سے فصل کی فراوانی ہُوئی (١٠-١٤) +

۳ خُدا سے کہو کہ تیرے کام کیا ہی مُہیب ہَیں ۔
تیری عظیم قُدرت کے لحاظ سے تیرے دُشمن تیری خُوشامد کرتے ہَیں ۔
۴ تمام زمین تُجھے سجدہ کرے اَور تیرا گیت گائے ۔
تیرے نام کا گیت گائے ۔[سِلاہ]
۵ آ کر خُدا کے کاموں کو دیکھو ۔
بنی نَوعِ اِنسان کے درمیان اُس نے مُہیب کام کئِے ہَیں ۔
۶ اُس نے سمُندر کو خُشکی بنا دِیا ہَے ۔
اُنہوں نے دریا کو پیدل عبُور کیا ۔
اِس لئِے آؤ ہم اُس میں خُوشی منائیں ۔
۷ وہ اپنی قُدرت سے اَبد تک حُکمران ہَے ۔
اُس کی آنکھیں قوموں کو دیکھتی رہتی ہَیں ۔
تا کہ سرکش ہو کر تکبُّر نہ کریں ۔[سِلاہ]
۸ اَے قومو ۔ ہمارے خُدا کو مُبارک کہو ۔
اَور اُس کی حمد کی شُہرت بیان کرو ۔
۹ اُس نے ہماری جان کو زِندگی بخشی ہَے ۔
اَور ہمارے پاؤں کو پھِسلنے نہیں دِیا ۔
۱۰ کیونکہ اَے خُدا تُو نے ہمیں آزما لِیا ہَے ۔
تُو نے ہمیں آگ سے تایا ہَے جیسے چاندی تائی جاتی ہَے ۔
۱۱ تُو نے ہمیں پھندے میں پھنسایا ہَے ۔
تُو نے ہماری پِیٹھ پر بھاری بوجھ رکھّ دِیا ۔
۱۲ تُو نے آدمیوں کو ہمارے سروں پر سوار کر دِیا ۔
ہم آگ اَور پانی میں سے ہو کر گُزرے ۔
پر تُو نے ہمیں آسُودگی بخشی ۔
۱۳ مَیں سوختنی قُربانیاں لے کر تیرے گھر میں داخِل ہُوں گا ۔

مزمُور ۶۶ اِس مزمُور کے پہلے حِصّے میں جماعت خُدائے قادِر کی تعریف کرتی ہَے (۱-۴) جس نے اپنی قُدرت خرُوج کے وقت (۵-۷) دِکھائی تھی اَور اِس وقت بھی اُمّت کو مُصیبت سے رہائی دے کر دِکھائی ہَے (۸-۱۲) دُوسرا حِصّہ شاید علیحدہ مزمُور ہَے جس میں ایک خُدا پرست شخص شُکر کرتے ہُوئے ہَیکل میں اپنی مَنّتیں ادا کرتا ہَے (۱۳-۱۵) اَور بیان کرتا ہَے کہ خُدا نے میری دُعا کِس طرح قبُول فرمائی (۱۶-۲۰) +

اَور اپنی مَنّتیں تُجھے ادا کرُوں گا ۔
۱۴ وہ جو مُصیبت کے وقت میرے لبوں سے نِکلیں ۔
اَور جو میرے مُنہ نے مانیں
۱۵ مَیں موٹی موٹی بھیڑوں کی سوختنی قُربانیاں ۔
مینڈھوں کی چربی کے ساتھ تیرے لئِے گُزرانوں گا ۔
مَیں بَیل اَور بکرے چڑھاؤُں گا ۔[سِلاہ]
۱۶ تُم سب جو خُدا سے ڈرتے ہو آ کر سُنو ۔
مَیں تُمہیں بتاؤُں گا کہ اُس نے میرے لئِے کیا کیا کیا ہَے !
۱۷ مَیں نے اپنے مُنہ سے اُسی کو پُکارا ۔
اَور اپنی زُبان سے اُس کی تمجید کی ۔
۱۸ اگر مَیں اپنے باطِن میں شرارت سوچتا ۔
تو خُداوند میری قبُول نہ کرتا ۔
۱۹ مگر خُدا نے قبُول کر لی ہَے ۔
اُس نے میری دُعا کی آواز پر توجُّہ کی ہَے ۔
۲۰ خُدا مُبارک ہو جس نے نہ تو میری دُعا کو رَدّ کیا ۔
اَور نہ اپنی شفقت ہی کو مُجھ سے باز رکھا ۔

مزمُور ۶۷

اِشاعتِ اِیمان کے لئِے قوموں پر برکت

۱ [میر مُغنّی کے لئِے ۔ تاردار سازوں کے ساتھ ۔ مزمُور ۔ گیت]
۲ خُدا ہم پر رحم کرے اَور ہمیں برکت بخشے ۔
وہ اپنا چہرہ ہم پر جلوہ گر فرمائے ۔[سِلاہ]
۳ تا کہ زمین پر اُس کی راہ کی ۔
اَور تمام قوموں میں اُس کی نجات کی پہچان ہو ۔
۴ اَے خُدا ۔ قومیں تیری ستائش کریں ۔

مزمُور ۶۷ مسیح سے مُتعلق ۔ اقوامِ عالم کو دعوت ہَے کہ خُداوند کی تعظیم و تکریم کریں (۴، ۶، ۸) اِس لئِے کہ وہ اِسرائیل کو برکت عنایت کرتا ہَے (۲-۳) اَور سب قوموں پر دانائی سے حکُومت کرتا ہَے (۵) اَور فراوانی سے فضل عطا کرتا ہَے ۔(۷-۸) +

سب قومیں تیری ستائش کریں۔
۵ اُمتیں شادہوں اور خُوشی منائیں۔
کیونکہ تُو راستی سے قوموں پر حکومت
اور زمین پر اُمتوں کی ہدایت کرتا ہے۔ [سلاہ]
۶ اَے خُدا قومیں تیری ستائش کریں۔
سب قومیں تیری ستائش کریں۔
۷ زمین نے اپنی پیداوار دے دی ہے۔
خُدا ہمارے خُدا نے ہمیں برکت بخشی ہے۔
۸ خُدا ہمیں برکت عطا فرمائے۔
اور کُل حُدودِ جہان اُس کا خوف کھائیں۔
اَے خُدا قومیں تیری ستائش کریں۔
سب قومیں تیری ستائش کریں۔

مزمُور ۶۸

خُدا کا فتح مندانہ جشن

۱ [میرمغنّی کے لئے۔ ازداؤد۔ مزمُور۔ گیت]
۲ خُدا اُٹھتا ہے۔ اُس کے دُشمن پراگندہ ہوتے ہیں۔
اور جو اُس سے کینہ رکھتے ہیں وہ اُس کے سامنے سے بھاگ جاتے ہیں۔
۳ جیسے دُھواں غائب ہوتا ہے وہ ویسے ہی غائب ہوتے ہیں۔
جیسے موم آگ کے سامنے پگھلتا ہے۔
ویسے ہی شریر خُدا کے حضُور سے نابُود ہو جاتے ہیں۔
۴ پر راستباز خُوشی مناتے اور خُدا کے حضُور شادمانی کرتے ہیں۔
اور وہ فرحت سے مسرُور ہوتے ہیں۔
۵ خُدا کے لئے گاؤ۔ اُس کے نام کی حمد سرائی کرو۔
بیابان کے اُس سوار کے لئے شاہراہ تیّار کرو۔
جس کا نام خُداوند ہے۔
اور اُس کے حضُور شادمانی کرو۔
۶ خُدا اپنے مُقدّس مسکن میں۔
یتیموں کا باپ اور بیواؤں کا مُحافظ ہے۔
۷ خُدا اسیروں کو گھر دیتا ہے۔
وہ قیدیوں کو اقبال مندی کی طرف نکال لاتا ہے۔
فقط سرکش لوگ تپتی زمین میں بستے ہیں۔
۸ اَے خُدا جب تُو اپنی قوم کے آگے آگے چلا۔
جب تُو نے بیابان میں کُوچ کیا۔ [سلاہ]
۹ تب زمین کانپ اُٹھی۔ اور خُدا کے حضُور افلاک ٹپکے۔
سینا۔ خُدا یعنی اسرائیل کے خُدا کے حضُور لرزا۔
۱۰ اَے خُدا تُو نے اپنی میراث میں بکثرت مینہ برسایا۔
اور جب یہ مُرجھا رہی تھی تو تُو نے اُسے تازگی بخشی۔
۱۱ تیرا گلّہ اُس میں بسنے لگا۔
اَے خُدا۔ تُو نے اپنی عنایت سے اُسے مُحتاج کے لئے تیّار کیا۔
۱۲ خُداوند سُخن فرماتا ہے۔
خُوشخبری دینے والیوں کی ایک بڑی فوج ہے۔
۱۳ لشکروں کے بادشاہ بھاگتے ہیں۔ وہ بھاگتے ہیں۔
اور گھر کی عورتیں لُوٹ کا مال بانٹتی ہیں۔
۱۴ جب تُم بھیڑ سالوں میں آرام کرتے تھے۔
تو فاختہ کے بازُو چاندی کی طرح۔
اور اُس کے پَر سونے کی آب داری سے چمکتے تھے۔
۱۵ جب قادرِ مُطلق وہاں بادشاہوں کو پراگندہ کرتا تھا۔
تب صلمون پر برف پڑتی تھی۔
۱۶ باشان کے پہاڑ بہُت بڑے پہاڑ ہیں۔

مزمُور ۶۸ یہ مزمُور اِس مقصد سے لکھا گیا کہ صندوق شہادت کو ہیکل میں لے جانے کے جشن میں گایا جائے۔ اِسرائیل کے قدیم نعرۂ جنگ سے شروع کرکے (۲) مزمُور نویس شریروں کی شِکست اور صادقوں کی ظفریابی بیان کرتا ہے۔ (۳-۴) الہامی شاعر خُدا کی مہربانی کی تعریف کرکے (۵-۷) مِصر سے کوہِ سینا تک اِسرائیل کے کُوچ (۸-۱۱) اور اَرضِ موعُودہ کی تسخیر کے واقعات کا ذکر کرتا ہے (۱۲-۱۵) اور بتاتا ہے کہ خُدا نے کیسے صیہُون کو اپنا مسکن بنالیا (۱۶-۱۹) اور کیسے ہر وقت غلبہ پاتا رہا (۲۰-۲۴) بعد اِس کے جشن کی ترتیب بیان کی جاتی ہے (۲۵-۲۸) اور خُدا سے اِلتماس کی جاتی ہے کہ وہ اپنی حکومت پھیلائے (۲۹-۳۲) یہاں تک کہ تمام دُنیا اُس کی حمد وثنا کرے (۳۳-۳۶)+

باشان کے پہاڑ بہت اُونچے پہاڑ ہیں۔
۱۷ اَے اُونچے پہاڑو تُم کیوں اُس پہاڑ کو حسد سے دیکھتے ہو
جِسے خُدا نے اپنی سکُونت کے لئے پسند کِیا ہے۔
بلکہ جس پر خُداوند ہمیشہ سکُونت پذیر رہوگا۔
۱۸ خُدا کے رتھ بے شُمار بلکہ ہزار ہا ہزار ہیں۔
خُداوند سینا سے مَقدِس کو چڑھتا ہے۔
[۱۹] تُو بُلندی پر چڑھ کر اسیروں کو ساتھ لے گیا۔
تُو نے آدمیوں کو ہدیہ کے طور پر پایا۔
بلکہ اُنہیں بھی جو خُداوند خُدا کے ساتھ رہنا نہیں چاہتے۔
۲۰ خُداوند روز بروز مُبارک ہو۔
خُدا جو ہماری نجات ہے ہمارے بوجھ اُٹھاتا ہے [سلاہ]
۲۱ ہمارا خُدا نجات دِہندہ خُدا ہے۔
اَور مَوت سے بچاؤ خُداوند خُدا ہی سے ہے۔
۲۲ یقیناً۔ خُدا اپنے دُشمنوں کے سروں کو چُور کرتا ہے۔
بلکہ اُن کی بال دار کھوپڑی کو بھی جو اپنے گُناہوں میں چلتے ہیں۔
۲۳ خُداوند نے کہا کہ مَیں باشان سے پھیر لاؤُں گا۔
بلکہ سمُندر کی تہہ سے پھیر لاؤُں گا۔
۲۴ تاکہ تُو اپنے پاؤں خُون سے تر کرے۔
اَور تیرے کُتّوں کی جیبھیں دُشمنوں میں سے حِصّہ پائیں۔
۲۵ اَے خُدا۔ وہ تیری تشریف آوری دیکھتے ہیں۔
یعنی میرے خُدا اَور میرے بادشاہ کی مَقدِس میں تشریف آوری۔
۲۶ گانے والے آگے آگے اَور بجانے والے پیچھے پیچھے چلتے ہیں۔
اَور درمیان میں کُنواریاں خنجریاں بجاتی ہیں۔
۲۷ ''جو اِسرائیل کے چشمے سے ہو۔ تُم۔ خُدا کو۔
تُم خُداوند کو محفلوں میں مُبارک کہو۔''
۲۸ وہاں سب سے چھوٹا بِنیامین ہے جو اُن کے آگے آگے چلتا ہے۔
یہُوداہ کے رئیس اپنے گروہوں سمیت
زبُولُون کے رئیس اَور نفتالی کے رئیس ہیں۔
۲۹ اَے خُدا۔ اپنی قُوّت کو ظاہر کر۔
یعنی وہ قُوّت جس سے تُو نے۔ اَے خُدا۔ ہماری مدد کی ہے۔
۳۰ تیری اُس ہیکل کے سبب سے جو یرُوشلیم میں ہے۔
بادشاہ تیرے لئے ہدیہ لائیں۔
۳۱ تُو نیستان کے وحشی جانوروں کو۔
سانڈوں کے غول اَور قوموں کے بچھڑوں کو دھمکا دے۔
وہ چاندی کی اِینٹیں لے کر سجدہ کریں۔
اُن قوموں کو پراگندہ کر جو جنگ کی مُشتاق ہیں۔
۳۲ مُعزّزین مِصر سے آئیں۔
اَور کُوش اپنے ہاتھ خُدا کی طرف پھیلائے۔
۳۳ اَے زمین کے مُمالِک خُدا کے لئے گاؤ۔
خُداوند کی حمد سرائی کرو۔ [سلاہ]
۳۴ جو اَفلاک بلکہ قدیم اَفلاک پر سوار ہے۔
دیکھو۔ وہ اپنی آواز یعنی آوازِ قادِر بُلند کرتا ہے۔
۳۵ ''تُم خُدا کی (قُدرت کی) تعظیم کرو۔''
اُس کی حشمت اِسرائیل پر۔
اَور اُس کی قُدرت بادلوں میں ہے۔
۳۶ خُدا اِسرائیل کا خُدا اپنے مَقدِس میں مُہیب ہے۔
وہی اپنی قوم کو قُوّت اَور طاقت بخشتا ہے۔
خُدا مُبارک ہو!

مزمُور ۶۹

سخت مُصِیبت کے وقت نَوحہ

۱ [میر مغّنی کے لئے۔ بطرز ''سوسن'' از داؤد]

مزمُور ۱۹:۶۸ اِفسیوں ۸:۴ +

مزمُور ۶۹ کنایتاً مسیح سے مُتعلق۔ مزمُور نویس اپنی ذِلّت (۲-۵) اَور ناسزاوار رُسوائی (۶-۱۳) کا بیان کرتا ہے اَور خُدا سے دُعا کرتا ہے کہ وہ اُس کا اِنتقام لے (۱۴-۲۲) اَور دُشمنوں کو سزا دے (۲۳-۲۹) پھر وہ عِوضانہ کے طور پر شُکر گُزاری کی قُربانی کا وعدہ کرتا ہے (۳۰-۳۵) مزمُور ۵۱ کی طرح اِس مزمُور کے آخر میں بھی دو آیات بڑھائی گئی ہیں جس میں اِسرائیل کے بابل سے واپس آنے کی پیشین گوئی موجُود ہے +

۲ اَے خُدا مُجھے بچا۔
کیونکہ پانی میرے گلے تک آ پُہنچا ہَے۔
۳ مَیں گہری دَلدَل میں دھنس گیا ہُوں۔
اَور پاؤں رکھنے کی کوئی جگہ نہیں۔
مَیں پانی کی گہرائی میں آ پڑا ہُوں۔
اَور سیلاب میرے اُوپر سے گُزرتے ہَیں۔
۴ مَیں چِلّاتے چِلّاتے تھک گیا ہُوں۔
میرا گلا خُشک ہو گیا ہَے۔
خُدا کے اِنتظار میں۔
میری آنکھیں دُھندلا گئی ہیں۔
[۵] جو بےسبب مُجھ سے کِینہ رکھتے ہَیں۔
وہ میرے سر کے بالوں سے بھی زیادہ ہَیں۔
جو ناحق میرے مُخالِف ہَیں۔
وہ میری ہڈّیوں سے زیادہ طاقتور ہَیں۔
کیا مُجھے وہ دینا پڑے گا جو مَیں نے لِیا ہی نہیں؟
۶ اَے خُدا تُو میری جہالت سے واقف ہَے۔
اَور میرے گُناہ تُجھ سے پوشِیدہ نہیں۔
۷ اَے خُداوند ربُّ الافواج۔
تیرے مُنتظِر میرے باعث شرمِندہ نہ ہوں۔
اَے اِسرائیل کے خُدا۔
تیرے طالِب میرے سبب سے رُسوا نہ ہوں۔
۸ کیونکہ تیرے لئے مَیں نے ملامت اُٹھائی ہَے۔
اَور شرمِندگی میرے مُنہ پر چھا گئی ہَے۔
۹ مَیں اپنے بھائیوں کے نزدِیک بیگانہ۔
اَور اپنی ماں کے فرزندوں کے نزدِیک اجنبی بنا ہُوں۔
[۱۰] کیونکہ تیرے گھر کی غیرت مُجھے کھا گئی ہَے۔
اَور تیرے طعنوں کے لعن طعن مُجھ پر آ پڑے ہَیں۔
۱۱ مَیں نے روزہ رکھ کر اپنی جان کو پست کِیا۔
تو یہ بھی میرے لئے ملامت کا باعث ہُوا۔
۱۲ مَیں نے ٹاٹ کو اپنا لباس بنایا۔
تو اِن کے نزدِیک ضربُ المثل بنا۔
۱۳ پھاٹک میں بیٹھنے والے میرے خلاف ہرزہ گوئی کرتے ہَیں۔
اَور نشہ باز مُجھے اپنا گیت بنا لیتے ہَیں۔
۱۴ لیکن اَے خُداوند تُجھ سے میری دُعا ہَے۔
قبُولیّت کے وقت۔ اَے خُدا۔
تُو اپنی عظیم شفقت سے۔
اور اپنی لگاتار مدد کے ذریعہ سے میری سُن۔
۱۵ دَلدَل سے مُجھے نِکال تاکہ مَیں ڈُوب نہ جاؤُں۔
اُن سے جو مُجھ سے کِینہ رکھتے ہَیں۔
اَور پانی کی گہرائیوں میں سے مُجھے بچا لے۔
۱۶ ایسا نہ ہو کہ۔ سیلاب مُجھے ڈبو دے۔
یا گہراؤ مُجھے نِگل جائے۔
یا گڑھا اپنا مُنہ مُجھ پر بند کر لے۔
۱۷ اَے خُداوند۔ میری سُن۔ کیونکہ تیری شفقت خُوب ہَے۔
اپنی مہربانی کی اِفراط کے مُطابِق میری طرف مُتوجّہ ہو۔
۱۸ اَور اپنے بندے سے اپنا مُنہ نہ موڑ۔
جلد میری سُن کیونکہ مَیں مُصِیبت میں مُبتلا ہُوں۔
۱۹ پاس آ کر میری جان کو چُھڑا لے۔
میرے دُشمنوں کے سبب سے مُجھے رِہائی دے۔
۲۰ تُو میری رُسوائی اَور شرمِندگی اَور خجالت سے واقِف ہَے۔
اَور جِتنے مُجھے تنگ کرتے ہَیں۔ وہ سب تیرے سامنے ہَیں۔
۲۱ ملامت کی وجہ سے میرا دِل ٹُوٹ گیا ہَے۔ مَیں اُداس ہُوا ہُوں۔
مَیں مُنتظِر رہا کہ کوئی ہمدردی کرے۔ پر کوئی نہ تھا۔
یا کہ کوئی مُجھے تسلّی دے۔ مگر کوئی نہ مِلا۔
[۲۲] اَور اُنہوں نے میری خُوراک میں اندرائین مِلایا

مزمُور ۵:۶۹ یُوحنّا ۲۵:۱۵+
مزمُور ۱۰:۶۹ یُوحنّا ۱۷:۲، رومیوں ۳:۱۵+
مزمُور ۲۲:۶۹ متّی ۴۸،۳۴:۲۷، مرقس ۲۳:۱۵ +

اَور جب مَیں پیاسا تھا تو مُجھے سرکا پلایا۔
۲۲ اُن کا دستر خوان اُن کے لئے پھندا۔
اَور اُن کے رفیقوں کے لئے جال بنے۔
۲۳ اُن کی آنکھیں تاریک ہوں تاکہ دیکھ نہ سکیں۔
اُن کی کمریں ہمیشہ کانپتی رکھ۔
۲۴ تُو اپنا غضب اُن پر اُنڈیل دے۔
اَور تیرے غُصّہ کی شِدّت اُن پر آپڑے۔
۲۵ اُن کا مسکن اُجڑ جائے۔
اَور اُن کے خیموں میں کوئی بسنے والا نہ رہے۔
۲۶ کیونکہ اُنہوں نے اُسی کو ستایا جِسے تُو نے مارا ہے۔
اَور جِسے تُو نے زخمی کیا ہے۔ اُنہوں نے اُسی کا دُکھ بڑھایا۔
۲۷ اُن کی تقصیر پر تقصیر بڑھا۔
اَور وہ تیرے پاس صِدّیق نہ کہلائیں
۲۸ وہ کِتابِ حیات سے مِٹا دیئے جائیں۔
اَور صادِقوں کے ساتھ مُندرِج نہ ہوں۔
۲۹ پر مَیں مِسکین اَور غمگین ہُوں۔
اَے خُدا۔ تیری مدد میری حفاظت کرے۔
۳۰ مَیں گیت گا کر خُدا کے نام کی توصیف (کرُوں گا)
اَور شُکر گزاری کے ساتھ اُس کی تمجید کرُوں گا۔
۳۱ اَور یہ بَیل کی۔ بلکہ سینگ اَور کُھر والے بچھڑے کی نسبت۔
خُدا کو زیادہ پسند ہوگا۔
۳۲ دیکھو اَے غریبو! اَور خُوشی کرو۔
اَور تُم جو خُدا کو طلب کرتے ہو۔ وہ تُمہارے دِل کو تازہ کرے۔
۳۳ کیونکہ خُداوند مسکینوں کی سُنتا ہَے۔
اَور اپنے اسیروں کی حقارت نہیں کرتا۔
۳۴ آسمان اَور زمین اُس کی ستائش کریں۔
اَور سمُندر بھی اَور جو کُچھ اس میں چلتا پھرتا ہَے۔
۳۵ کیونکہ خُدا صیُّون کو بچائے گا۔
اَور یہُوداہ کے شہروں کو اَز سرِ نو تعمیر کرے گا۔
اَور وہ وَہیں بسیں گے اَور اُس کے مالک ہوں گے۔
۳۶ اَور اُس کے بندوں کی اولاد اُس کی وارِث ہوگی۔
اَور وہ جو اُس کے نام کو عزیز جانتے ہَیں اُس میں بستے رہیں گے۔

مزمُور ۷۰

اِلٰہی مدد کے لئے دُعا

۱ [میر مغنّی کے لئے۔ از داؤد۔ تذکرتاً۔]
۲ اَے خُدا۔ براہِ کرم مُجھے بچا لے۔
اَے خُداوند۔ میری مدد کے لئے جلدی کر۔
۳ جو میری جان کے خواہاں ہَیں۔
وہ شرمندہ اَور خجل ہوں۔
جو میری ہلاکت سے خُوش ہَیں۔
وہ پیچھے ہٹ کر ذلیل ہو جائیں۔
۴ مُجھ پر واہ واہ کہنے والے۔
نہایت شرمندہ ہو کر اُلٹے پھریں۔
۵ جتنے تیرے طالب ہَیں
وہ سب تُجھ سے خُوش ہوں اَور شادمانی کریں۔
اَور تیری نجات کے مُشتاق۔
ہر وقت کہا کریں ''خُدا کی تعظیم ہو''
۶ مَیں تو مِسکین و مُحتاج ہُوں۔
اَے خُدا۔ میری طرف جلد آ۔
تُو ہی میرا مددگار اَور میرا مُخلّص ہَے۔
پس اَے خُداوند۔ دیر نہ کر۔

مزمُور ۷۱

عُمر دَرازی کی دُعا

۱ اَے خُداوند۔ مَیں تیری پناہ لیتا ہُوں۔

مزمُور ۶۹: ۲۲ رومیوں ۱۱: ۹-۱۰+
مزمُور ۶۹: ۲۵ اعمال ۱: ۲۰+
مزمُور ۷۰ مزمُور ۴۰: ۱۴-۱۸ کے برابر ہَے+

مجھے کبھی شرمندہ ہونے نہ دے۔
۲ اپنی صداقت کے مُطابِق مجھے چھڑا کر نجات دے۔
اپنا کان میری طرف جھکا اور مجھے بچا۔
۳ تُو میرے لئے پناہ کی چٹان اور فصیل دار قلعہ ہو۔
تاکہ مَیں تجھ سے نجات پاؤں۔
کیونکہ میری چٹان اور میرا قلعہ تُو ہی ہے۔
۴ اَے میرے خُدا۔ مجھے شریر کے ہاتھ سے۔
ناراست اور تُند خُو کی گرفت سے چھڑا۔
۵ کیونکہ تُو ہی میری اُمید ہے۔ اَے میرے خُدا۔
اَے خُداوند لڑکپن سے میرا توکّل تجھ ہی پر ہے۔
۶ رِحم ہی سے تجھ پر میرا اعتماد رہا ہے۔
میری ماں کے بطن ہی سے تُو میرا محافظ رہا ہے۔
مَیں ہمیشہ تجھ ہی پر بھروسا رکھتا رہا ہُوں۔
۷ مَیں بُہتیروں کے لئے حیرت کا باعث بنا ہُوں۔
کیونکہ تُو ہی میری محکم جائے پناہ ٹھہرا ہے۔
۸ میرا مُنہ تیری ستائش سے۔
بلکہ ہر وقت تیری تعظیم سے معمُور رہا ہے۔
۹ بُڑھاپے کے وقت مجھے ترک نہ کر۔
جب میری قُوّت جاتی رہے تو مجھے چھوڑ نہ دے۔
۱۰ کیونکہ میرے دُشمن میری بابت باتیں کرتے ہیں۔
اور میری طرف تاکتے ہوئے آپس میں مشورہ لیتے ہیں۔
۱۱ وہ کہتے ہیں۔ ”خُدا نے اِسے چھوڑ دِیا ہے۔
اِس کا پیچھا کر کے اِسے پکڑ لو۔
کیونکہ کوئی نہیں جو اِسے چھڑائے۔“
۱۲ اَے خُدا مجھ سے دُور نہ رہ۔
اَے میرے خُدا۔ میری کُمک کے لئے جلد آ۔
۱۳ میری جان کے خواہاں شرمندہ ہو کر فنا ہو جائیں۔
میرے نُقصان کے مُشتاق ذِلّت اور رُسوائی سے مُلبّس ہوں۔
۱۴ پر مَیں ہمیشہ اُمید رکھُوں گا۔
اور تیری ہر تعریف کو بڑھاتا رہُوں گا۔
۱۵ میرا مُنہ تیری صداقت کا۔
بلکہ دِن بھر تیری نجات کا بیان کرے گا۔
کیونکہ وہ میرے اندازے سے باہر ہیں۔
۱۶ مَیں خُدا کی قُدرت کا ذِکر کرُوں گا۔
اَے خُداوند مَیں فقط تیری ہی صداقت کا اِظہار کرُوں گا۔
۱۷ اَے خُدا۔ تُو مجھے لڑکپن ہی سے تعلیم دیتا آیا ہے۔
اور مَیں اَب تک تیرے عجائبات کا بیان کرتا رہا ہُوں۔
۱۸ پس۔ اَے خُدا۔ ضعیفی اور سر سفیدی میں مجھے ترک نہ کر۔
جب تک کہ مَیں اِس پُشت کو تیری قُوّت کی۔
اور ہر آنے والی پُشت کو بھی تیری قُدرت کی خبر نہ دے لوں۔
۱۹ اَے خُدا تیری صداقت آسمان تک بُلند ہے۔
تُو نے بڑے بڑے کام کئے ہیں۔ اَے خُدا تیرے برابر کون ہے۔
۲۰ تُو نے مجھے بُہت اور سخت مُصیبتیں دِکھائی ہیں۔
پر تُو مجھے پھر زندہ کرے گا۔ اور زمین کے اسفل سے مجھے پھر اُوپر لائے گا۔
۲۱ تُو میری قدر بڑھا۔
اور از سرِ نَو مجھے تسلّی دے۔
۲۲ اَے خُدا۔ مَیں بھی سارنگی بجا کر تیری سچّائی کے لئے تیرا شُکر کرُوں گا۔
اَے اِسرائیل کے قُدُّوس۔ مَیں بربط کے ساتھ تیری حمد سرائی کرُوں گا۔
۲۳ جب مَیں تیرے لئے گاؤں گا۔ تو میرے ہونٹ شادمانی کریں گے۔
اور میری جان بھی جِسے تُو نے چھڑایا ہے۔
۲۴ میری زُبان بھی دِن بھر تیری صداقت کا ذِکر کرتی رہے گی۔
کیونکہ میرے بدخواہ شرمندہ اور رُسوا ہُوئے ہیں۔

مزمُور ۷۱ مزمُور نویس اپنے بُڑھاپے میں خُدا کی مدد چاہتا ہے۔ (۱-۷) وہ اِس وقت تکلیف میں ہے اور ستایا جا رہا ہے (۹-۱۳) تاہم اُسے یقین ہے کہ خُدا اُس کی دُعا قبول فرمائے گا (۸، ۱۴-۱۶، ۱۷-۲۴) +

مزمُور ۷۲

مسیح شہنشاہِ عالم

۱ [از سلیمان]
اَے خُدا۔ شاہ کو اپنا عدل۔
اَور شہزادے کو اپنا صِدق عطا فرما۔
۲ تو وہ صداقت سے تیری قوم پر۔
اَور عدل سے تیرے غریبوں پر حُکمران ہو گا۔
۳ پہاڑ قوم کے لئے سلامتی کا۔
اَور ٹیلے صداقت کا پَھل پیدا کریں گے۔
۴ وہ قوم کے غریبوں کے حقُوق محفُوظ رکھّے گا۔
وہ مِسکینوں کی اولاد کو بچائے گا۔
اَور ظالِم کو چکنا چُور کر دے گا۔
۵ جب تک آفتاب و مہتاب ہَیں۔
وہ نسل در نسل قائم رہے گا۔
۶ وہ بارِش کی طرح چراگاہ پر نازِل ہو گا۔
جَھڑیوں کی طرح جو زمین کی آبپاشی کرتی ہَیں۔
۷ اُس کے ایّام میں راستی شگفتہ ہو گی۔
اَور جب تک چاند قائم ہَے اَمن کی فراوانی رہے گی۔
۸ اَور وہ سمُندر سے سمُندر تک۔
اَور دریا سے لے کر اِنتہائے زمین تک حُکومت کرے گا۔
۹ اُس کے دُشمن اُس کے آگے جُھکیں گے۔
اَور اُس کے مُخالِف خاک چاٹیں گے۔
۱۰ شاہانِ ترشیش و جزائر نذریں گُزرانیں گے۔
شاہانِ عرب و سبا ہدیئے لائیں گے۔
۱۱ اَور تمام بادشاہ اُسے سجدہ کریں گے۔
سب قومیں اُس کی خدمت گُزاری کریں گی۔
۱۲ کیونکہ وہ مُحتاج کو جب وہ فریاد کرے۔
اَور غریب کو جس کا کوئی مددگار نہ ہو چُھڑائے گا۔
۱۳ وہ مِسکین و مُحتاج پر ترس کھائے گا۔
اَور مُحتاجوں کی جانیں بچائے گا۔
۱۴ وہ اُنہیں ظُلم اَور جبر سے خلاصی دے گا۔
اَور اُن کا خُون اُس کے نزدِیک بیش بہا ہو گا۔
۱۵ پس وہ زندہ رہے گا اَور عرب کا سونا اُسے دِیا جائے گا۔
اَور اُس کے لئے برابر دُعا کی جائے گی۔
وہ ہر وقت مُبارَک کہلائے گا۔
۱۶ زمین پر غلّے کی اِفراط ہو گی۔
اُس کی پیداوار پہاڑوں کی چوٹیوں پر لُبنان کی طرح لہلہائے گی۔
اَور جو شہروں میں بستے ہَیں وہ زمین کی گھاس کی طرح سرسبز ہوں گے۔
۱۷ اُس کا نام اَبد تک مُتبرک رہے گا۔
جب تک آفتاب ہَے اُس کا نام قائم رہے گا۔
اُسی میں زمین کے سب قبائل برکت پائیں گے۔
تمام قومیں اُسے مُبارَک کہیں گی۔
۱۸ خُداوند اِسرائیل کا خُدا مُبارَک ہو۔
فقط وہی عجیب و غریب کام کرتا ہَے۔
۱۹ اَور اُس کا جلیل نام اَبد تک مُبارَک ہو۔
اَور ساری زمین اُس کے جلال سے معمُور ہو۔ آمین ثُم آمین
۲۰ اِختتام مُناجاتِ داوٗد بن یسّیٰ۔

مزمُور ۷۲ اِشارتاً مسیح سے مُتعلق مزمُور نویس بادشاہ کی عادلانہ حُکومت (۱-۴) اُس کے عہد کی شان اور درازی (۵-۷) اُس کے عالمگیر تسلّط (۸-۱۱) مِسکین اور مظلُوم پر اُس کی مہربانی (۱۲-۱۴) اور اُس کی سلطنت کی اِقبالمندی کا (۱۵-۱۷) بیان کرتا ہے +

مزمُور ۷۲:۱۸-۱۹ کتابِ دوم کی اِختتامی تمجید +
مزمُور ۷۲:۲۰ سے یہ ظاہر ہے کہ یہ مزمُور داوٗد کے مزامیر کے ایک مجموعہ کے آخر میں پایا گیا۔ اِس سے یہ نتیجہ نہیں نکلتا کہ اِس کے بعد سب مزامیر حضرت داوٗد کے نہیں +

کتاب سوم

مزمور ۷۳

نیک وبد کا راز

۱ مزمور۔ از آساف
خُدا اراستبازوں پر۔
خُداوند پاک دِلوں پر کِس قدر مہربان ہے۔
۲ پر میرے پاؤں کا تو پھسلنا قریب تھا۔
میرے قدموں کا لغزش کھانا نزدِیک تھا۔
۳ کیونکہ جب مَیں خطاکاروں کی اقبال مندی کو دیکھتا تھا۔
تو مُجھے شریروں پر رشک آتا تھا۔
۴ اِس لئے کہ اُنہیں کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔
وہ تندرُست اَور جسیم ہوتے ہَیں۔
۵ وہ بشری مُصائب میں نہیں پڑتے۔
اور نہ اَور آدمیوں کی طرح اُن پر آفت آتی ہے۔
۶ اِس لئے غرُور اُن کی گردن کا طوق ہوتا ہے۔
اَور وہ ظُلم سے مُلبّس ہوتے ہَیں۔
۷ اُن کی شرارت کثافت سے نکلتی ہے۔
اُن کا باطن تصوُّرات سے لبریز ہوتا ہے۔
۸ وہ طعنہ مارتے اَور بداَندیشی سے بولتے ہَیں۔
وہ اُوپر سے ظُلم کی دھمکی دیتے ہَیں۔
۹ وہ اپنے مُنہ سے آسمان پر چڑھائی کرتے ہَیں۔
اَور اپنی زُبان سے زمین کی سیر کرتے ہَیں۔
۱۰ اِس لئے میری قوم اُن کی طرف رجُوع لاتی ہے۔
اَور وہ جی بھر کر پانی پیتے ہَیں۔
۱۱ اَور کہتے ہَیں کہ ”خُدا کو کیسے معلُوم ہے۔“
اور ”کیا حق تعالیٰ کو کُچھ علم ہے؟“
۱۲ دیکھو۔ شریر ویسے ہی ہَیں۔
اَور وہ سدا مُطمئن ہو کر دولت بڑھاتے ہَیں۔
۱۳ تو کیا مَیں بے فائدہ اپنا دِل صاف رکھتا رہا!
اَور پاکیزگی میں اپنے ہاتھ دھوتا رہا!
۱۴ کیونکہ مَیں ہر وقت کوڑا۔
بلکہ روز بروز تازیانہ کھاتا ہُوں۔
۱۵ اگر مَیں سوچتا کہ مَیں اُن ہی کی طرح بولُوں۔
تو مَیں تیرے فرزندوں کی پُشت سے بے وفائی کرتا۔
۱۶ مَیں تو غور کرتا رہا کہ اِس بات کو سمجھ لُوں۔
مگر یہ مُجھے دُشوار معلُوم ہُؤا۔
۱۷ جب تک کہ مَیں نے خُدا کے مَقدِس میں داخل ہو کر۔
اُن کا اَنجام نہ سوچ لیا۔
۱۸ بے شک تُو اُنہیں پھسلنی راہ پر رکھتا ہے۔
اَور ہلاکت کی طرف دھکیلتا ہے۔
۱۹ وہ کیسے ایک لحظہ میں اُجڑ گئے ہَیں۔
وہ نیست بلکہ دہشتوں میں نابُود ہو گئے ہَیں۔
۲۰ اَے خُداوند جاگ۔ اُٹھنے والے خواب کی طرح
اُٹھ کر تُو اُن کی صُورتِ وہمیہ کو ناچیز جانے گا۔
۲۱ جب میرا دِل ناگوار ہوتا تھا۔
اَور میرا جِگر چھِد جاتا تھا۔
۲۲ تب مَیں جاہل تھا اَور مُجھے کُچھ سمجھ نہیں تھی۔

مزمور ۷۳ حِکمت سے مُتعلق۔ اِس سوال کا کہ بدکردار کیوں کامیاب ہوتے ہیں مزمُور نویس یہ جواب دیتا ہے کہ یُوں خیال کرنا خطرناک ہے (۱-۳) وہ بیان کرتا ہے کہ بدکردار ظاہراً کُفر بکنے کے باوجود اقبالمند اَور خُوش حال رہتے ہیں۔ (۴-۱۲) جب کہ ایسا معلُوم ہوتا ہے کہ صادِقوں کے دُکھ بے فائدہ ہوتے ہیں۔ (۱۳-۱۶) لیکن خُدا کے اِظہار کے مُطابق آخرت میں (۱۷) خطاکار کی قسمت بدل جائے گی۔ (۱۸-۲۲) اَور نیکوکار ہمیشہ کے لئے خُدا کے دیدار سے خُوش ہوں گے (۲۳-۲۸) +

مَیں تیرے سامنے جانور کی مانند تھا۔
۲۳ پر مَیں ہر وقت تیرے ساتھ رہُوں گا۔
تُو نے میرا دہنا ہاتھ پکڑ رکھّا تھا۔
۲۴ تُو اپنی مصلحت سے میری ہدایت کرے گا۔
اَور آخر کار مُجھے جلال میں قبُول کرے گا۔
۲۵ آسمان پر تیرے سوا میرا کون ہَے؟
اَور جب تُو میرے ساتھ ہَے تو زمین سے مُجھے کوئی خُوشی نہیں۔
۲۶ گو میرا جِسم اَور میرا دِل زائل ہو جائیں۔
تو بھی خُدا ہی اَبد تک میرے دِل کی چٹان اَور میرا بخرہ ہَے۔
۲۷ کیونکہ دیکھ جو تُجھ سے جُدا ہوتے ہَیں وہ ہلاک ہو جائیں گے۔
تُو اُن سب کو فنا کرتا ہَے جو تُجھے چھوڑ کر زِنا کرتے ہَیں۔
۲۸ لیکن میرے لئے یہ اچھا ہَے کہ مَیں خُدا کے قریب ہُوں۔
اَور خُداوند خُدا کو اپنی پناہ گاہ بنا لُوں۔
مَیں بنتِ صیہُون کے دروازوں میں۔
تیرے سب کاموں کا بیان کرُوں گا۔

مزمُور ۷۴

ہَیکل کی تباہی کے لئے نَوحہ

۱ مسکیل۔ از آسافؔ
اَے خُدا تُو نے ہمیشہ کے لئے کیوں ترک کر دِیا ہَے؟
تیری چراگاہ کی بھیڑوں پر تیرا غضب کیوں سُلگ رہا ہَے؟
۲ اپنی اُس جماعت کو یاد کر جِسے تُو نے قدیم سے قائم کِیا ہَے۔
اُس قبیلے کو جِسے تُو نے اپنی مِیراث ہونے کے لئے چُھڑایا ہَے۔
اُس کوہِ صیہُون کو جِسے تُو نے جائے سکُونت بنایا ہَے۔
۳ دائمی کھنڈروں کی طرف اپنے قدم بڑھا۔
دُشمن نے مَقدِس میں سب کُچھ تباہ کر چھوڑا ہَے۔
۴ تیرے مُخالِف تیری جائے مجمع میں گرجتے رہے ہَیں۔
اُنہوں نے اپنے نِشانوں کو فتح کا نِشان بنایا ہَے۔
۵ وہ اُن آدمیوں کی مانند ہَیں۔
جو گُنجان درختوں پر کُلہاڑا چلاتے ہَیں۔
۶ اَور پھر اُس کے دروازوں کو ٹانکی اَور ہتھوڑی سے توڑ ڈالتے ہَیں۔
۷ اُنہوں نے تیرے مَقدِس کو آگ سے جَلا دِیا ہَے۔
اَور زمین پر تیرے نام کے مَسکن کو ناپاک کر دِیا ہَے۔
۸ اُنہوں نے اپنے دِل میں کہا کہ ”ہم مِل کر اُنہیں فنا کر دیں۔
اِس مُلک میں خُدا کی تمام سجدہ گاہوں کو جَلا دو۔“
۹ ہمارے لئے کوئی کرشمہ نظر نہیں آتا۔ اَور کوئی نبی نہیں ہوتا۔
اَور نہ ہم میں کوئی ایسا ہَے جو یہ جانے کہ کب تک۔
۱۰ اَے خُدا دُشمن کب تک ملامت کرے گا؟
کیا مُخالِف ابداً تیرے نام کی اِہانت کرے گا؟
۱۱ تُو اپنا ہاتھ کیوں روکتا ہَے۔
اَور اپنا دستِ راست اپنی بغل میں کیوں چُھپائے رکھتا ہَے؟
۱۲ خُدا تو قدیم سے میرا بادشاہ ہَے۔
جو زمین پر نجات کا کام کرتا ہَے۔
۱۳ تُو نے اپنی قُدرت سے سمُندر کو چیر دِیا۔
تُو نے پانی میں اژدہاؤں کے سر چکنا چُور کر دیئے۔
۱۴ تُو نے لویاتان کے سر کُچل ڈالے۔
اَور اُسے بحری حُوتوں کی خُوراک بنا دِیا۔
۱۵ تُو نے چشمے اَور سیلاب جاری کر دیئے۔
اَور لبریز دریاؤں کو خُشک کر ڈالا۔
۱۶ دِن تیرا ہَے۔ اَور رات بھی تیری ہی ہَے۔
مہتاب اَور آفتاب کو تُو ہی نے بنایا ہَے۔
۱۷ تُو نے زمین کی تمام حُدُود ٹھہرائی ہَیں۔

مزمُور ۷۴ یرُوشلیم کی تباہی (۵۸۷ ق م) کے مُتعلق۔ مزمُور نویس ہَیکل کی تباہی اَور بربادی بیان کرتے ہُوئے خُدا سے مِنّت کرتا ہَے کہ وہ اپنی اُمّت کو فراموش نہ کرے (۱-۱۱) اَور قدیم زمانے کے کرشموں کا ذِکر کر کے (۱۲-۱۷) حلیمی کے ساتھ خُدائے بزُرگ و برتر کو یاد دِلاتا ہَے کہ برگزیدہ قوم کی عزّت خُدا ہی کی عزّت سمجھی جاتی ہَے (۱۸-۲۳) +

مزمُور ۷۴: ۱۳-۱۷ یہ آیات ایک قدیم کنعانی گیت سے لی گئی ہیں۔ اژدہا۔ لویاتان۔ بحری حُوت کے بارے میں (حاشیہ ایوب ۹: ۱۳ اور ۲۶: ۱۳) +

گرما اَور سرما تُو ہی نے بنائے ہَیں ۔
۱۸ یہ یاد رکھّ اَے خُداوند کہ دُشمن نے تُجھے ملامت کی ہَے ۔
اَور ایک جاہِل قوم نے تیرے نام کی اہانت کی ہَے ۔
۱۹ اپنی فاختہ کی جان کو جُرّہ کے حوالہ نہ کر ۔
اپنے مِسکینوں کی جان ہمیشہ کے لئے بُھول نہ جا۔
۲۰ اپنے عہد و پیمان پر غور کر۔
کیونکہ زمین اَور میدان کی کمینیں ظُلم سے بھری ہَیں ۔
۲۱ مظلُوم شرمِندہ ہو کر نہ لوٹے ۔
غریب و مِسکین تیرے نام کی تعریف کریں۔
۲۲ اُٹھ اَے خُدا ۔ تُو آپ ہی اپنی وکالت کر۔
یاد کر کہ جاہِل روزمرّہ تُجھے ملامت کرتا ہَے
۲۳ اپنے مُخالِفوں کی آواز کو فراموش نہ کر۔
تُجھ سے باغیوں کا غُلغُلہ بُلند ہوتا رہتا ہَے۔

مزمُور ۷۵

قوموں کا عادِل مُنصِف

۱ [میرِمغنّی کے لئے ۔ ''ہلاک نہ کر'' مزمُور ۔ از آسافؔ ۔ گیت]
۲ اَے خُداوند ہم تیرا شُکر کرتے ہَیں ۔ ہم شُکر کرتے ۔
اَور تیرے نام کی سِتائِش کرتے ہَیں ۔ ہم تیرے عجیب کام بیان کرتے ہَیں ۔
۳ جب میرا مُقرّرہ وقت آجائے گا۔
تب مَیں صداقت سے اِنصاف کرُوں گا۔
۴ اگرچہ زمین اپنے سب باشِندوں سمیت ہِل گئی ہَے ۔
تو بھی مَیں نے اُس کے ستُونوں کو قائم رکھّا ہَے ۔ [سِلاہ]
۵ مَیں نے متکبّروں سے کہا کہ ''تکبُّر نہ کرو۔''
اَور شریروں سے کہ ''سِینگ بُلند نہ کرو۔''
۶ حَق تعالیٰ کے خلاف اپنا سِینگ بُلند نہ کرو۔
خُدا کے خلاف لاف زنی نہ کرو۔
۷ کیونکہ اِنصاف نہ تو مشرق سے اَور نہ مغرب سے ۔
نہ بیابان سے اَور نہ کوہستان ہی سے آتا ہَے ۔
۸ پر خُدا ہی مُنصِف ہَے ۔
وہ کِسی کو پست اَور کِسی کو بُلند کرتا ہَے ۔
۹ کیونکہ خُداوند کے ہاتھ میں ایک ایسا جام ہَے ۔
جو مَے سے لبریز اَور آمیزش سے معمُور ہَے ۔
اَور وہ اُسی میں سے اُنڈیلتا ہَے ۔ وہ اُسے تلچھٹ تک کھینچ لیں گے۔
زمین کے تمام شریر پئیں گے۔
۱۰ پر مَیں تو ہمیشہ تک شادمانی کرتا رہُوں گا۔
مَیں یعقُوبؔ کے خُدا کی مدح سرائی کرُوں گا۔
۱۱ مَیں تمام شریروں کے سِینگ کاٹ ڈالوں گا۔
لیکن صادِقوں کے سِینگ بُلند کِئے جائیں گے۔

مزمُور ۷۶

نغمۂ نُصرت

۱ [میرِمغنّی کے لِئے ۔ تاردار سازوں کے ساتھ مزمُور از آسافؔ ۔ گیت]
۲ خُدا یہُوداؔہ میں معرُوف ہَے ۔
اُس کا نام اِسرائیلؔ میں مشہُور ہَے ۔
۳ شلیمؔ میں اُس کا خیمہ ہَے ۔
اَور صیہُونؔ میں اُس کا مَسکن ہَے ۔
۴ وہاں اُس نے کمان کی بجلیوں
سِپر و تیغ اَور سامانِ جنگ کو توڑ ڈالا ۔ [سِلاہ]

مزمُور ۷۵ جماعت خُدا کی حمد کرتی ہَے (۲) خُدائے بزرگ و برتر مغرُوروں کی سزا کا فتویٰ دیتا ہَے (۳-۵) اَور مزمُور نویس اِس بات پر غور کرتے ہُوئے (۶-۹) خُدائے مُنصف کی مدح سرائی کرتا ہَے (۱۰-۱۱) +

مزمُور ۷۶ یرُوشلیم کی فتح یابی خُداوند سے ہَے (۲-۴) اِسی نے دُشمن پر غلبہ پایا (۵-۷) اَور مظلُوم کا اِنتقام لیا (۸-۱۰) اِس لئے اُس کا شُکر کرنا اور اُس کے حضُور قُربانی گزراننا لازِم ہَے +

۵ تُو اَے قادِر۔ جلوہ گر ہو کر۔
ازلی پہاڑوں سے آیا ہَے۔
۶ مضبُوط دِل فرش ہو گئے۔ وہ اپنی نیند میں سو گئے۔
اَور کسی زبردست کا ہاتھ کام نہیں آیا۔
۷ اَے یعقُوبؔ کے خُدا۔ تیری جھڑکی کے سبب سے۔
رتھ اَور گھوڑے بے حِس وحرکت پڑے ہیں۔
۸ تُو مُہیب ہَے۔ پس تیرے غضب کی شِدّت کی وجہ سے۔
کون تیرے سامنے کھڑا رہ سکے گا۔
۹ تُو نے آسمان پر سے قضا سُنائی۔
زمین ڈر گئی اَور خاموش ہو گئی۔
۱۰ جب خُدا عدالت کرنے کو اُٹھا۔
تا کہ زمین کے سب پست حالوں کو بچالے۔ [سِلاہ]
۱۱ کیونکہ اِدومؔ کا غضب تیری ستائش کرے گا۔
اَور حماتؔ کا بقیّہ تیری عیدیں منائے گا۔
۱۲ خُداوند اپنے خُدا کے لئے مَنّتیں مانو اَور پُوری کرو۔
اُس کے گرد و پیش کے سب لوگ مُہیب کے لئے ہدیہ لائیں۔
۱۳ جو اُمراء کی رُوح کو قبض کرتا ہَے۔
وہ شاہانِ جہاں کے لئے مُہیب ہَے۔

مزمُور ۷۷

مظلُوم قوم کا نَوحہ

۱ [میر مغنّی کے لئے۔ یدُوتُونؔ کے طور پر۔ از آسافؔ۔ مزمُور]
۲ میری آواز خُدا کے حضُور ہَے اور مَیں فریاد کرتا ہُوں۔
میری آواز خُدا ہی کے حضُور ہَے تا کہ وہ میری سُنے۔
۳ مَیں اپنی مُصیبت ہی کے دِن خُداوند کو ڈھونڈتا ہُوں۔
رات کو میرا ہاتھ پھیلا رہتا ہَے اَور سُن نہیں ہوتا۔

مزمُور ۷۷ پہلے حصّے میں مزمُور نویس قوم کی ذِلّت پر نوحہ کرتا ہَے (۲-۱۳) دُوسرے حصّے میں گزشتہ زمانے کے عجائبات کے بارے میں خُدائے قادر کی تعریف کی جاتی ہَے (۱۴-۲۱)+

میری جان کو تسکین نامنظُور رہے۔
۴ جب مَیں خُدا کو یاد کرتا ہُوں تو آہ بھرتا ہُوں۔
جب مَیں غور کرتا ہُوں تو میری رُوح کو غش آجاتا ہَے۔ [سِلاہ]
۵ تُو میری آنکھوں کی پلکوں کو روک رکھتا ہَے۔
مَیں گھبراتا ہُوں اَور بول نہیں سکتا۔
۶ مَیں گزشتہ ایّام پر غور کرتا ہُوں۔
مَیں پہلے زمانے کے برسوں کو یاد کرتا ہُوں۔
۷ مَیں رات کو اپنے دِل ہی میں سوچتا ہُوں۔
مَیں فکر کرتا ہُوں اَور میری رُوح جانچتی ہَے۔
۸ کہ ''کیا خُداوند ہمیشہ کے لئے ترک کر دے گا؟
اَور پھر کبھی مہربان نہ ہو گا؟''
۹ کیا اُس کی شفقت ہمیشہ کے لئے چلی گئی ہَے؟
اَور اُس کا وعدہ ہر پُشت کے لئے باطِل ہو گیا ہَے۔
۱۰ کیا خُدا رحم کرنا بُھول ہی گیا ہَے؟
کیا وہ غضب ناک ہو کر اپنی رحمت کو روک رکھتا ہَے؟'' [سِلاہ]
۱۱ اَور مَیں کہتا ہُوں کہ ''یہ میرے رنج کا باعث ہَے۔
کہ حق تعالیٰ کا دستِ راست بدل گیا ہَے۔''
۱۲ مَیں خُداوند کے کاموں کو یاد کرتا ہُوں۔
ہاں مَیں تیرے قدیم مُعجزات کو یاد کرتا ہُوں۔
۱۳ مَیں تیرے کُل اَعمال پر غور کرتا ہُوں۔
مَیں تیرے کُل اَفعال پر سوچتا ہُوں۔
۱۴ اَے خُدا تیری راہ مُقدّس ہَے۔
کون سا معبُود ہمارے خُدا کی طرح عظیم ہَے۔
۱۵ تُو ہی وہ خُدا ہَے جو عجیب کام کرتا ہَے۔
تُو نے اقوام میں اپنی قُدرت ظاہر کی ہَے۔
۱۶ تُو نے اپنے بازُو سے اپنی قوم کو۔
یعنی یعقُوبؔ اَور یُوسفؔ کی اولاد کو چُھڑایا ہَے۔ [سِلاہ]
۱۷ اَے خُدا۔ بحُور نے تُجھے دیکھا۔
بحُور نے تُجھے دیکھا۔ وہ بے قرار ہوئے۔
اَور تہیں بھی کانپ اُٹھیں۔

۱۸ بدلیوں نے پانی برسایا۔
بادلوں سے آواز آئی۔
اور تیرے تیر ہر طرف چلے۔
۱۹ تیری گرج کی آواز بگولے میں تھی۔
برق نے جہان کو روشن کیا۔
زمین لرزی اور متزلزل ہوئی۔
۲۰ تیری راہ سمندر کے بیچ میں سے۔
اور تیرا رستہ کثرتِ آب میں سے جاتا ہے۔
لیکن تیرے نقشِ قدم نمودار نہ ہوئے۔
۲۱ تُو نے مُوسیٰ اور ہارون کے وسیلے سے۔
گلّے کی مانند اپنی قوم کی رہنمائی کی۔

مزمُور ۷۸

سرکشی کے باوجود خُدا کی مہربانی

۱ [مَسکیل۔ از آساف]
اَے میری اُمّت میری تعلیم کو سُن۔
میرے مُنہ کی باتوں پر اپنے کان لگاؤ۔
۲ مَیں تمثیل کے لئے اپنا مُنہ کھولوں گا۔
اور قدیم زمانے کے اسرار بیان کروں گا۔
۳ جو کچُھ ہم نے سُنا اور جان لیا۔
جو کچُھ ہمارے باپ دادا نے ہمیں بتایا۔
۴ ہم اُسے اُن کی اولاد سے چُھپائے نہ رکھیں گے۔
بلکہ ہم آئندہ پُشت کو بھی۔
خُداوند کی تعریف اور اُس کی قُدرت
اور جو عجائبات اُس نے کئے ہیں بتائیں گے۔
۵ کیونکہ اُس نے یعقُوب میں یہ قاعدہ ٹھہرایا۔
اور اسرائیل میں یہ شرع مُقرّر کی۔
کہ جو کچُھ اُس نے ہمارے باپ دادا کو فرمایا۔
وہ اپنی اولاد کو اُس سے آگاہ کریں۔
۶ تا کہ آئندہ پُشت اور پیدا ہونے والی اولاد جان لے۔
اور کہ وہ اُٹھ کر اپنی اولاد کو بھی بتائیں۔
۷ کہ خُدا پر اپنا بھروسا رکھیں۔
اور خُدا کے کاموں کو نہ بُھولیں۔
بلکہ اُس کے احکام پر عمل کریں۔
۸ اور اپنے باپ دادا کی طرح۔
سرکش اور ضِدی نسل نہ بنیں۔
یعنی ایک ایسی نسل جس کا نہ تو دِل دُرست رہا۔
اور نہ رُوح ہی خُدا کی وفادار رہی۔
۹ بنی اِفرائیم کمان سے مُسلّح جنگجُو۔
لڑائی کے دِن پسپا ہو گئے۔
۱۰ اُنہوں نے خُدا کے عہد پر عمل نہ کیا۔
اور اُس کی شریعت پر چلنے سے مُنکر رہے۔
۱۱ اور وہ اُس کے کاموں کو اور اُس کے اُن عجائبات کو بھُول گئے۔
جو اُس نے اُنہیں دکھائے تھے۔
۱۲ اُس نے مُلکِ مصر میں میدانِ صوعن میں۔
اُن کے باپ دادا کے سامنے مُعجزات کئے۔
۱۳ سمُندر کو چیر کر اُنہیں پار لے گیا۔
اور پانی کو تودہ کی طرح کھڑا کر دِیا۔
۱۴ اُس نے دِن کو بادِل سے اُن کی رہبری کی۔

مزمُور ۷۸ تواریخی مزمُور اوّل۔ مزمُور نویس بیان کرتا ہے کہ اُس سلُوک پر غور کرنا جو خُدا اپنی اُمّت سے کرتا ہے کس قدر فائدہ مند ہے (۱-۸) اور بتاتا ہے کہ اسرائیل نے خُدا سے اُسی طرح بے وفائی کی (۹-۱۱) جس طرح اُن کے باپ دادا نے کی تھی۔ باوجود اِس کے کہ خروج کے وقت (۱۲-۱۶) اور بیابانی سفر کے دوران (۱۷-۳۱) خُدا اُن کے لئے بڑے بڑے کام کرتا رہا اِنہی باپ دادا کو واجب سزا ملی کیونکہ وہ فقط مُنہ ہی سے خُدا کی خدمت اور عِبادت کرتے تھے (۳۲-۳۹) حالانکہ اُنہوں نے مصری آفات میں (۴۰-۵۱) اور وعدہ کی سرزمین کو جاتے وقت بھی (۵۲-۵۵) اِلٰہی قُدرت کا اظہار دیکھا تھا۔ پس خُدا نے اُسی طرح اُن کی اولاد یعنی شمالی اسرائیل کو ترک کر دِیا (۵۶-۶۴) اور یہُوداہ اور داؤد کے گھرانے کو چُن لیا (۶۵-۷۲) +
مزمُور ۷۸: ۲ متی ۱۳: ۳۵ +

اَور رات بھر آگ کی روشنی سے۔
۱۵ اُس نے بیابان میں چٹانوں کو چِیرا۔
اَور اُنہیں گویا سمُندر سے خُوب پانی پِلایا۔
۱۶ اُس نے چٹان میں سے ندیاں جاری کِیں۔
اَور دریاؤں کی طرح پانی بہایا۔
۱۷ تو بھی وہ اُس کے خلاف گُناہ کرتے گئے۔
اَور بیابان میں حق تعالیٰ سے سرکشی کرتے رہے۔
۱۸ اَور اُنہوں نے اپنے دِل میں خُدا کو آزمایا۔
جب اپنی خواہش کے مُطابِق خُوراک مانگی۔
۱۹ بلکہ وہ خُدا کے خلاف بکنے لگے اَور کہا
''کیا خُدا بیابان میں دسترخوان بِچھا سکتا ہَے!
۲۰ دیکھو۔ اُس نے چٹان کو مارا تو پانی پُھوٹ نِکلا۔
اَور نہریں جاری ہو گئیں۔
کیا وہ روٹی بھی دے سکے گا۔
یا اپنی اُمّت کے لئے گوشت مُہیّا کر دے گا؟''
۲۱ پس خُداوند سُن کر قہر آلُود ہو گیا۔
اَور یعقُوبؔ کے خلاف آگ بھڑک اُٹھی۔
اَور اِسرائیل پر غضب ٹُوٹ پڑا۔
۲۲ کیونکہ وہ خُدا پر اِیمان نہ لائے۔
اَور اُس کی نجات پر بھروسا نہ کیا۔
۲۳ پر اُس نے بادِلوں کو حُکم دے دِیا۔
اَور آسمان کے دروازے کھول دیئے۔
۲۴ اَور کھانے کے لئے اُن پر مَن برسایا۔
اَور اُنہیں نانِ آسمانی عطا کیا۔
۲۵ اِنسان نے فرِشتوں کی روٹی کھائی۔
اَور اُس نے رسد بھیج کر اُنہیں آسُودہ کیا۔
۲۶ اُس نے آسمان سے پُروا چلائی۔
اَور اپنی قُدرت سے دکھنیری بہائی۔
۲۷ اَور اُس نے اُن پر گرد کی طرح گوشت۔

مزمُور ۷۸: ۲۴ یُوحنّا ۶: ۳۱+

اَور ساحل کی ریت کی طرح بازُودار پرند برسائے۔
۲۸ اَور یہ اُن کی لشکرگاہ کے درمیان۔
اَور اُن کے خیموں کے اِردگرد گر پڑے۔
۲۹ پس وہ کھا کر خُوب سیر ہوئے۔
اَور اُس نے اُن کی تمنّا اُنہیں بخشی۔
۳۰ پر وہ اپنی خواہش سے ہنُوز باز نہ آئے۔
اَور اُن کا کھانا اُن کے مُنہ ہی میں تھا۔
۳۱ کہ خُدا کا غضب اُن پر ٹُوٹ پڑا۔
اَور اُس نے اُن کے سب سے موٹے تازہ آدمی قتل کئے۔
اَور اِسرائیل کے نَوجوانوں کو مار گرایا۔
۳۲ باوجُود اِن سب باتوں کے وہ گُناہ کرتے ہی رہے۔
اَور اُس کے مُعجزوں کو دیکھ کر بھی یقین نہ کیا۔
۳۳ تب اُس نے اُن کے اَیّام کو عُجلت سے۔
اَور اُن کے سالوں کو ناگہاں اَنجام سے تمام کر دِیا۔
۳۴ جب وہ اُنہیں قتل کرتا تو وہ اُس کے طالِب ہوتے۔
اَور رجُوع ہو کر خُدا کو تلاش کرتے تھے۔
۳۵ اَور اُنہیں یاد آتا تھا کہ خُدا ہماری چٹان۔
اَور خُدائے تعالیٰ ہمارا مُخلّص ہَے۔
۳۶ پر وہ اپنے مُنہ سے اُسے فریب دیتے۔
اَور اپنی زُبان سے اُس سے جُھوٹ بولتے تھے۔
۳۷ کیونکہ نہ تو اُن کا دِل اُس کی طرف دُرست رہا۔
اَور نہ وہ اُس کے عہد ہی کے وفادار نِکلے۔
۳۸ مگر وہ رحم کر کے گُناہ بخشتا اَور اُنہیں ہلاک نہ کرتا۔
بلکہ بارہا اپنے غضب کو روک لیتا۔
اَور اپنے پُورے قہر کو بھڑکنے نہیں دیتا تھا۔
۳۹ اُسے یاد رہتا تھا کہ یہ محض بشر ہَیں۔
یعنی گُزرنے والی آہ کی طرح ہَیں جو واپس نہیں ہوتی۔
۴۰ کِتنی دفعہ اُنہوں نے بیابان میں اُس سے سرکشی کی۔
اَور صحرا میں اُسے آزُردہ کیا!
۴۱ بار بار اُنہوں نے خُدا کو آزمایا۔

اَور اِسرائیل کے قُدُّوس کو رنج دِلایا۔
۴۲ اُنہوں نے اُس کے ہاتھ کو یاد نہ رکھّا۔
یعنی اُس دِن کو جب اُس نے اُنہیں مُخالِف کے ہاتھ سے چُھڑایا۔
۴۳ جب اُس نے مِصرؔ میں اپنے کرشمے۔
اَور صوعنؔ میں اپنے عجائبات دِکھائے۔
۴۴ اَور اُن کے دریاؤں اَور اُن کی ندیوں کو۔
خُون بنا ڈالا تاکہ وہ اُن سے پی نہ سکیں۔
۴۵ اُس نے اُن پر مکھّیوں کے غول بھیجے جو اُنہیں کھا گئے۔
اَور مینڈک جنہوں نے اُنہیں ستایا۔
۴۶ اُس نے اُن کی پیداوار کیڑے کو۔
اَور اُن کی محنت کا پھل ٹڈّی کو دے دِیا۔
۴۷ اُس نے اُن کے تاکوں کو اولوں سے۔
اَور اُن کے گُولر کے درختوں کو پالے سے مارا۔
۴۸ اُس نے اُن کے گائے بَیلوں کو اَولوں کے۔
اَور اُن کی بھیڑ بکریوں کو بجلی کے حوالے کِیا۔
۴۹ اُس نے اپنا شدید غُصّہ۔
اپنا قہر اَور غضب اَور ایذا۔
یعنی فرِشتگانِ ہلاکت کی فوج اُن پر بھیجی۔
۵۰ اُس نے اپنے غضب کے لئے رستہ بنایا۔
اُس نے اُنہیں مَوت سے نہ بچایا۔
اَور اُن کے مواشی وَبا کے حوالے کِئے۔
۵۱ اَور اُس نے مِصرؔ کے سب پہلوٹھوں کو۔
اَور حامؔ کے خیموں میں اُن کی رجُولیت کے پہلے پَھل کو مارا۔
۵۲ تب وہ اپنی اُمّت کو بھیڑوں کی مانند لے چلا۔
اَور بیابان میں گلّے کی طرح اُن کی رہبری کی۔
۵۳ اَور وہ اُنہیں سلامت لے گیا۔ اَور وہ نہ ڈرے۔
اَور اُس نے سمُندر اُن کے دُشمنوں پر اُلٹ دِیا۔
۵۴ اَور اُنہیں پاک سر زمین میں لایا۔
یعنی اُس کوہِستان میں جِسے اُس کے دستِ راست نے حاصِل کِیا۔
۵۵ اَور اُس نے قوموں کو اُن کے سامنے سے نِکالا۔
اَور قُرعہ ڈال کر اُن کی مِیراث اُنہیں بانٹ دی۔
اَور اُنہی کے خیموں میں اِسرائیل کے قبائل کو بسایا۔
۵۶ تو بھی اُنہوں نے اُسے آزما کر خُدا تعالےٰ کو غُصّہ دِلایا۔
اَور اُس کے قواعد کو نہ مانا۔
۵۷ بلکہ اپنے باپ دادا کی مانند برگشتہ ہو کر بے وفائی کی۔
وہ دھوکا دینے والی کمان کی طرح پلٹ آئے۔
۵۸ اُنہوں نے اپنے اُونچے مقاموں سے اُس کا غضب بھڑکایا۔
اَور اپنی تراشی ہوئی مُورتوں سے اُسے غیرت دِلائی۔
۵۹ خُدا نے سُنا اَور برہم ہو کر۔
اِسرائیل سے سخت متنفِّر ہُؤا۔
۶۰ اَور اُس نے شیلوؔ کے مسکن کو ترک کر دِیا۔
یعنی اُس خیمے کو جہاں وہ بنی آدم کے درمیان سکُونت پذیر تھا۔
۶۱ اَور اُس نے اپنی قُوّت کو اسیری میں۔
اَور اپنا جلال دُشمن کے ہاتھ میں دے دِیا۔
۶۲ اُس نے اپنی اُمّت کو تلوار کے حوالے کِیا۔
اَور اپنی مِیراث پر غضبناک ہُؤا۔
۶۳ آگ اُن کے نَوجوانوں کو کھا گئی۔
اَور اُن کی کُنواریاں منسُوب نہ ہوئیں۔
۶۴ اُن کے کاہن تلوار سے مارے گئے۔
اَور اُن کی بیواؤں نے نَوحہ نہ کِیا۔
۶۵ تب خُداوند گویا نیند سے جاگ اُٹھا۔
اُس جنگجُو کی طرح جو مَے سے مخمُور ہو۔
۶۶ اَور اُس نے اپنے دُشمنوں کو مار کر پسپا کر دِیا۔
اَور ہمیشہ کے لئے اُنہیں شرمندہ کِیا۔
۶۷ اَور اُس نے یُوسفؔ کے خیمے کو رَدّ کر دِیا۔
اَور اِفرائیمؔ کے قبیلے کو نہ چُنا۔
۶۸ بلکہ یہُوداہؔ کے قبیلے کو چُن لِیا۔
یعنی اُس کوہِ صیہُونؔ کو جو اُسے پسند تھا۔
۶۹ اَور اُس نے اپنے مَقدِس کو آسمان کی مانند تعمیر کِیا۔
اَور زمین کی مانند بھی جس کی اُس نے ہمیشہ کے لئے بُنیاد ڈالی۔

۷۰ اور اُس نے اپنے بندے داؤد کو پسند کیا۔
اور بھیڑ سالوں میں سے اُسے لے لیا۔
۷۱ اُس نے اُسے دُودھ پلانے والیوں کے پیچھے سے بُلا لیا۔
تا کہ اُس کی اپنی اُمّت یعقُوب کی۔
اور اُس کی اپنی میراث اِسرائیل کی پاسبانی کرے۔
۷۲ سو وہ اپنے دِل کی راستی سے اُن کی پاسبانی۔
اور اپنے ہاتھوں کی مہارت سے اُن کی رہنُمائی کرتا رہا۔

مزمُور ۷۹

شہر اَور ہَیکل کی بربادی پر مَرثیہ

۱ [مزمُور۔ از آساف]
اَے خُدا۔ غیر قومیں تیری میراث میں داخل ہو گئی ہَیں۔
اُنہوں نے تیری مُقدّس ہَیکل کو ناپاک کر دِیا ہَے۔
اُنہوں نے یرُوشلیم کو کھنڈر بنا دِیا ہَے۔
۲ اُنہوں نے تیرے بندوں کی نعشوں کو آسمان کے پرندوں کی۔
اور تیرے مُقدّسوں کے گوشت کو زمین کے درندوں کی خُوراک بنا دِیا ہَے۔
۳ اُنہوں نے اُن کا خُون یرُوشلیم کے گرد گویا پانی بہا دِیا ہَے۔
اور کوئی نہیں پایا گیا جو اُنہیں دفن کرے۔
۴ ہم اپنے ہمسایوں کے نزدِیک ضربُ المثل۔
اور اپنے قُرب وجوار کی دُنیا کے نزدِیک باعِثِ مذاق و تمسخُر بن گئے ہَیں۔
۵ کب تک اَے خُداوند۔ کیا تُو ہمیشہ کے لئے ناراض رہے گا؟
کیا تیری غیرت آگ کی طرح بھڑکتی رہے گی؟
۶ اپنا غضب اُن قوموں پر اُنڈیل دے جو تُجھے نہیں پہچانتیں۔
اور اُن مُمالِک پر بھی جو تیرا نام نہیں لیتے۔
۷ کیونکہ اُنہوں نے یعقُوب کو کھا لیا ہَے۔
اور اُس کے مسکن کو اُجاڑ دِیا ہَے۔
۸ مُقدِمین کے گُناہ ہمارے خلاف یاد نہ کر۔
تیری رحمت جلد ہم تک پُہنچے۔
کیونکہ ہم تو بہُت ہی ذلیل ہو گئے ہَیں۔
۹ اَے ہماری نجات کے خُدا۔ اپنے نام کے جلال کی خاطِر ہماری مدد کر۔
اور اپنے نام کی خاطِر۔ ہمیں چُھڑا اور ہمارے گُناہوں کو بخش دے۔
۱۰ غیر قومیں کِس واسطے کہیں۔ کہ اُن کا خُدا کہاں ہَے؟
تیرے بندوں کے بہائے ہوئے خُون کا اِنتقام
ہماری آنکھوں کے سامنے غیر قوموں پر واضح ہو جائے۔
۱۱ اسیروں کا کراہنا تیرے حضُور تک پُہنچے۔
اپنے بازُو کی قُوّت سے مرنے والوں کو بچا لے۔
۱۲ اور ہمارے ہمسائے جو طعنہ زنی تُجھ پر کرتے رہے ہَیں۔
اَے خُداوند اُسے سات گُنا اُنہی کے دامن میں ڈال دے۔
۱۳ پر ہم جو تیری اُمّت اور تیری چراگاہ کی بھیڑیں ہَیں۔
اَبد تک تیرا شُکر کرتے رہیں گے۔
ہم نسل در نسل تیری سِتائش بیان کرتے رہیں گے۔

مزمُور ۸۰

بحالی کے لئے دُعا

۱ [میر مغنّی کے لئے۔ بطرز ''سوسنِ شہادت''

مزمُور ۷۹ لوگ شہر کی تباہی اور بربادی پر نوحہ کرتے ہیں (۱-۴) اور خُدا سے دُعا کرتے ہیں کہ وہ اُن کا اِنتقام لے (۵-۸) تا کہ اُس کی اپنی عِزّت بحال رہے (۹-۱۰) اور وہ وعدہ کرتے ہیں کہ ہمیشہ کے لئے خُدا کے شُکر گُزار رہیں گے +

مزمُور ۸۰ خُداوند سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ شمالی قبائل کی مدد کرے (۲-۳) اِس لئے کہ دُشمن اُنہیں بہُت ستاتا ہے (۵-۷) گُزشتہ ایّام میں وہ خُدا کی پیاری تاک تھے (۹-۱۲) لیکن اِس وقت یہ تاکستان برباد کِیا گیا (۱۳-۱۶) اِس لئے خُدا کی نجات دِہ مدد درکار ہَے (۱۷-۱۹) آیت ۴، ۸ اور ۲۰ کا دُہراؤ آیت ۱۲ اور ۱۶ کے بعد بھی پڑھا جائے +

ازآسافؔ۔مزمُور]
۲ اَے اِسرائیلؔ کے چوپان۔
تُو جو گلّے کی مانند یُوسفؔ کو لے چلتا ہے۔سُن لے۔
تُو جو کرُوبیوں پر تخت نشین ہے۔
۳ اِفرائیمؔ اَور بِنیامینؔ اَور مَنسّیؔ کے سامنے جَلوہ گر ہو۔
اپنی قُوّت کو بیدار کر۔
اَور ہمیں بچانے کو آ۔
۴ اَے خُدا۔ہمیں بحال کر
اَور اپنے چہرے کا نُور چمکا تاکہ ہم بچ جائیں۔
۵ اَے لشکروں کے خُدا۔تُو کب تک۔
اپنی اُمّت کی دُعا سے ناراض رہے گا؟
۶ تُو نے اُنہیں آنسوؤں کی روٹی کِھلائی ہَے۔
اَور پیمانہ بھر اُنہیں آنسو پلائے ہَیں۔
۷ تُو نے ہمیں ہمارے ہمسایوں کے لئِے تکرار کا باعِث بنایا ہَے۔
اَور ہمارے دُشمن ہم پر ہنستے ہَیں۔
۸ اَے لشکروں کے خُدا۔ہمیں بحال کر۔
اَور اپنے چہرے کا نُور چمکا تاکہ ہم بچ جائیں۔
۹ تُو مِصرؔ سے ایک تاک لایا۔
تُو نے غیر قوموں کو اُکھاڑ کر اُسے لگایا۔
۱۰ تُو نے اُس کے لئِے جگہ تیار کی۔
تو اُس نے جڑ پکڑ کر زمین کو بھر دِیا۔
۱۱ اُس کے سائے سے پہاڑ۔
اَور اُس کی شاخوں سے خُدا کے دیودار ڈھانپے گئے۔
۱۲ اُس نے اپنی ڈالیوں کو سُمندر تک۔
اَور اپنی ٹہنیوں کو دریا تک پھیلا دِیا۔
۱۳ تُو نے کیوں اُس کی باڑوں کو توڑ ڈالا۔
تاکہ سب راہ رَو اُس کے انگُور توڑیں۔
۱۴ جنگل کے خنزیر اُسے برباد کریں۔
اَور وحشی چرندے اُسے کھا جائیں۔
۱۵ اَے لشکروں کے خُدا لَوٹ آ۔
آسمان پر سے نِگاہ کرکے دیکھ اَور اِس تاک کی خبر لے۔
۱۶ اَور جِسے تیرے دہنے ہاتھ نے لگایا ہَے۔
اَور جس ٹہنی کو تُو نے اپنے لئِے مضبُوط کیا تو اُس کی حفاظت کر۔
۱۷ جنہوں نے اُسے آگ سے جَلایا اَور کاٹ ڈالا۔
وہ تیرے چہرے کی جُھنجھلاہٹ سے ہلاک ہوں۔
۱۸ تیرا ہاتھ تیرے یمین کے مَرد پر ہو۔
یعنی اُس اِبنِ اِنسان پر جِسے تُو نے اپنے لئِے مضبُوط کیا ہے۔
۱۹ پھر ہم تُجھ سے برگشتہ نہ ہوں گے۔
تُو ہمیں زِندہ بچائے رکھّ۔اَور ہم تیرا نام لِیا کریں گے۔
اَے خُداوند لشکروں کے خُدا ہمیں بحال کر۔
اَور اپنے چہرے کا نُور چمکا تاکہ ہم بچ جائیں۔

مزمُور ۸۱

عید کی خُوشنُودی

۱ [میرمغّنی کے لئِے بطرز ”جتّوت“ ازآسافؔ]
۲ ہمارے مُمد خُدا کے لئِے خُوشی سے گاؤ۔
یعقُوبؔ کے خُدا کے لئِے للکارو۔
۳ سِتار کے ساتھ گاؤ۔اَور خنجریاں ٹنکاؤ۔
خُوش آواز بربط اَور سارنگی بجاؤ۔
۴ نئے چاند کے وقت تُرہی پُھونکو۔
اَور پُورے چاند یعنی ہماری عید کے وقت بھی۔
۵ کیونکہ یہ اِسرائیلؔ کی رسم۔
اَور یعقُوبؔ کے خُدا کی قضا ہَے۔
۶ اُس نے اُسے یُوسفؔ میں شہادت مُقرّر کیا۔

مزمُور ۸۱ پہلا حِصّہ عیدِ خیام کے لئِے ایک چھوٹا سا گیت ہَے (۲-۶) دُوسرے حِصّے میں خُدا اپنی اُمّت کو یاد دِلاتا ہے کہ اُسی نے اُنہیں مُلکِ مِصرؔ سے باہر نِکال کر اُنہیں حُکم دِیا تھا سوائے اُس کے اَور کسی معبُود کی عِبادت نہ کریں (۷-۱۱) اُس نے اُنہیں نافرمانی کی سزا دی تھی۔لیکن اِس وقت اُنہیں فتح اَور اِقبالمندی بخشے گا بشرطیکہ وہ اُس کی اطاعت کریں (۱۲-۱۷) +

جب وہ مُلکِ مِصؔر سے باہر نِکلا۔
مَیں نے ایک ایسی زُبان سُنی جس سے مَیں واقِف نہ تھا۔
۷ ''مَیں نے اُس کے کندھے سے بوجھ ہٹا دِیا۔
اُس کے ہاتھ ٹوکری سے چُھوٹ گئے۔
۸ مُصیبت کے وقت تُو نے پُکارا تو مَیں نے خلاصی دی۔
مَیں نے گرجتے بادل میں سے تُجھے جواب دِیا۔
مَیں نے تُجھے مرِؔیبہ کے چشمے پر آزمایا۔[سِلاہ]
۹ اَے میری اُمّت سُن مَیں تُجھے نصیحت کرُوں گا۔
اَے اِسرؔائیل کاش! تُو میری سُنے۔
۱۰ تیرے ہاں دُوسرا معبُود نہ ہوگا۔
تُو کِسی اجنبی معبُود کی پرستش نہ کرے گا۔
۱۱ مَیں ہی خُداوند تیرا خُدا ہُوں۔
جو تُجھے مُلکِ مِصؔر سے نِکال لایا۔
اپنا مُنہ خُوب کھول تو مَیں اُسے بھر دُوں گا۔
۱۲ لیکن میری اُمّت نے میری نہ سُنی۔
اور اِسرؔائیل نے میری اطاعت نہ کی۔
۱۳ اِس لئے مَیں نے اُنہیں اُن کی سخت دِلی کے حوالے کیا۔
وہ اپنی ہی مشورتوں پر چلیں۔
۱۴ کاش! میری اُمّت میری سُنتی۔
اور اِسرؔائیل میری راہوں پر چلتا۔
۱۵ تو مَیں فوراً اُن کے دُشمنوں کو مغلُوب کرتا۔
اور اُن کے مُخالِفوں پر اپنا ہاتھ چلاتا۔
۱۶ خُداوند سے نفرت کرنے والے اُس کی خُوشامد کرتے۔
لیکن اُن کا بخرہ ہمیشہ کے لئے قائم ہوتا۔
۱۷ اور مَیں اُسے گیہُوں کا میدہ کِھلاتا۔
اور چٹان کے شہد سے اُسے سیر کرتا۔''

مزمُور ۸۲

بے اِنصاف مُنصِف کا انجام

[مزمُور۔ ازآسفؔ] ۱
خُدا کی جماعت میں خُدا کھڑا ہوتا ہَے۔
خُداوں کے درمیان وہ عدالت کرتا ہَے۔
۲ ''تُم کب تک بے اِنصافی سے عدالت کروگے۔
اور شریروں کی طرفداری کروگے۔[سِلاہ]
۳ مِسکین اور یتیم کا حق پُہنچاؤ۔
غریب اور مُفلِس کا اِنصاف کرو۔
۴ مِسکین اور مُحتاج کو رِہائی دو۔
شریروں کے ہاتھ سے اُسے چُھڑاؤ۔
۵ وہ نہیں جانتے اور نہیں سمجھتے۔
وہ تارِیکی میں چلتے پِھرتے ہَیں۔
زمین کی تمام بُنیادیں ہِلتی ہَیں۔
۶ مَیں نے کہا کہ تُم خُدا ہو۔
تُم سب حَق تعالیٰ کے فرزند ہو۔
۷ تو بھی تُم آدمیوں کی طرح مَروگے۔
اور سرداروں میں سے کِسی ایک کی طرح گِر جاؤگے۔
۸ اَے خُدا۔ اُٹھ۔ اور زمین کی عدالت کر۔
کیونکہ تُو ہی سب قوموں کا مالِک ہَے۔

مزمُور ۸۳

چاروں طرف حملہ آوری کے وقت دُعا

[گیت۔ مزمُور۔ ازآسفؔ] ۱

مزمُور ۸۲ مزمُورنویس بیان کرتا ہَے (۱) کہ خُدا بے اِنصاف منصفوں کو کیسے تنبیہ کرتا (۲-۴) اور اُنہیں سزا کے لائق ٹھہراتا ہَے (۵-۷) خُدا سے دُعا کی جاتی ہَے کہ وہ آکر عالمگیر عدالت کرے (۸) + مزمُور ۸۱:۶ یُوحنّا ۱۰:۳۴ + مزمُور ۸۱:۸ یُوحنّا ۵:۲۲ +

مزمُور ۸۳ مزمُورنویس مُخالِف قوموں کے خلاف خُدا کی مدد چاہتا ہَے (۲-۵) جن کے ناموں کا ذِکر کرکے (۶-۹) وہ دُعا کرتا ہَے کہ خُدا اُن پر اُسی طرح غالب آئے جس طرح قدیم زمانے کے دُشمنوں پر غالب آیا تھا (۱۰-۱۳) اور اُنہیں بالکُل نیست ونابُود کردے (۱۴-۱۹) +

۲ اَے خُداوند چُپکا نہ رہ۔
اَے خُدا خاموش نہ رہ۔ بے حرکت نہ رہ۔
۳ کیونکہ دیکھ تیرے دُشمن شور مچا رہے ہَیں۔
اَور جو تُجھ سے نفرت رکھتے ہَیں وہ سر اُٹھائے ہَیں۔
۴ وہ تیری اُمّت کے خلاف فریب سے منصُوبے باندھتے ہَیں۔
اَور تیرے بچائے ہوؤں کے خلاف مشورہ کرتے ہَیں۔
۵ وہ کہتے ہَیں کہ "آؤ ہم اُنہیں مٹا دیں تاکہ یہ اُمّت ہی نہ رہیں۔"
اَور بعد اَزاں اِسرائیل کا نام و نِشان نہ رہے۔
۶ ہاں وہ یک دِل ہو کر مشورہ کرتے ہَیں۔
اَور تیرے خلاف عہد باندھتے ہَیں۔
۷ اِدوم کے خیمے اَور اِسماعیلی۔
موآب کے خیمے اَور ہاجری۔
۸ جبال اَور عمّون اَور عمالیق۔
فِلسطین اَور صُور کے باشندے۔
۹ بلکہ اشُوری بھی اُن کے ساتھ مِل گئے ہَیں۔
یہ بنی لوط کا بازُو بنے ہُوئے ہَیں۔ [سِلاہ]
۱۰ تُو اُن کے ساتھ وہی سلُوک کر جو مِدیان سے کیا تھا۔
یا سیسرا سے۔ یا وادی قیشون پر یابین سے۔
۱۱ جو عین دور کے پاس ہلاک ہُوئے۔
اَور زمین کے لئے کھاد بن گئے۔
۱۲ اُن کے اُمراء کو عوریب اَور زئیب کی مِثل کر۔
اُن کے تمام رئیسوں کو زابح اَور ضلمنع کی مانند۔
۱۳ جنہوں نے کہا تھا کہ "آؤ۔
ہم خُدا کے مَساکن پر قبضہ کرلیں۔"
۱۴ اَے میرے خُدا اُنہیں بگُولے میں پتّوں کی طرح کر۔
اَور ہوا کے سامنے بُھس کی مانند۔
۱۵ جس طرح آگ جنگل کو جَلاتی ہَے۔
اَور جس طرح شُعلہ پہاڑوں کو جُھلس دیتا ہَے۔
۱۶ اُسی طرح تُو اپنے طُوفان سے اُن کا تعاقُب کر۔
اَور اپنی تُند ہَوا سے اُنہیں پریشان کر۔
۱۷ اُن کے چہروں کو شرمندگی سے بھر دے۔
تاکہ اَے خُداوند وہ تیرے نام کے طالب ہو جائیں۔
۱۸ وہ ہمیشہ کے لئے شرمندہ اَور پریشان ہوں۔
وہ رُسوا ہوں اَور نیست و نابُود ہوں۔
۱۹ اَور جانیں کہ تُو۔ جس کا نام ہی خُداوند ہَے۔
تمام رُوئے زمین پر اکیلا مُتعال ہَے۔

مزمُور ۸۴

خُدا کے گھر کا اِشتِیاق

۱ میر مُغنّی کے لئے۔ بطرز "جتّوت" از بنی قورح۔ مزمُور
۲ اَے ربُّ الافواج۔
تیرے مَساکن کیا ہی دِلکش ہَیں۔
۳ میری جان خُداوند کی بارگاہوں کے لئے۔
آرزُومند ہَے بلکہ گُداز ہوتی ہَے۔
میرا دِل اَور میرا جسم
زندہ خُدا کے لئے اِشتِیاق سے للکارتے ہَیں۔
۴ چڑیا کو بھی ٹھکانا مِلتا ہَے۔
اَور ابابیل کو گھونسلا۔
جہاں اپنے بچّوں کو رکھّے۔
یعنی تیرے مذبحوں کے پاس اَے ربُّ الافواج۔
اَے میرے بادشاہ اَور میرے خُدا۔
۵ اَے خُداوند مُبارک ہَیں وہ جو تیرے گھر میں رہتے ہَیں۔
وہ تو ہمیشہ تیری سِتائش کرتے ہَیں۔ [سِلاہ]
۶ مُبارک ہَے وہ آدمی جس کی قُوّت تُجھ سے ہَے۔
جب اُس کے دِل میں زِیارت کا خیال ہَے۔

مزمُور ۸۴ مزمُور نویس خُداوند کے گھر جانے کی آرزو ظاہر کر کے (۲-۴) بیان کرتا ہے کہ وہاں ہر وقت رہنے والوں کی کیسی خُوشی ہوتی ہَے (۵-۸) اور یہی خوشی حاصِل کرنے کے لئے خُدا سے دُعا کرتا ہَے (۹-۱۳) +
مزمُور ۸۴:۴ متی ۲۰:۸ +

۷ وہ خُشک وادی میں سے گُزرتے ہُوئے۔
اُسے چشمہ بنا دیتے ہَیں۔
اَور پہلی بارِش کی برکت اُسے مُلبّس کرتی ہَے۔
۸ وہ قُوّت سے قُوّت تک چلتے جائیں گے۔
وہ صِیُّون میں خُداؤں کے خُدا کو دیکھیں گے۔
۹ اَے ربُّ الافواج۔ میری دُعا سُن۔
اَے یعقُوبؔ کے خُدا۔ کان لگا۔ [سِلاہ]
۱۰ اَے خُدا ہماری سِپر کو دیکھ۔
اَور اپنے ممسُوح کے چہرے پر نِگاہ کر۔
۱۱ یقیناً تیری بارگاہوں میں ایک دِن
کِسی اَور جگہ کے ہزار سے بہتر ہَیں۔
شریروں کے خیموں میں رہنے کی نِسبت۔
اپنے خُدا کے گھر کی دہلیز پر کھڑا ہونا مُجھے زیادہ پسند ہَے۔
۱۲ کیونکہ خُداوند خُدا آفتاب اَور سِپر ہَے۔
خُداوند فضل اَور جلال کا بخشنے والا ہَے۔
وہ اُن سے کوئی اچھّی چیز دریغ نہیں کرتا۔
جو دِل کی بےگُناہی میں چلتے ہَیں۔
۱۳ اَے ربُّ الافواج۔
مُبارک وہ شخص ہَے جو تُجھ پر بھروسا رکھتا ہَے۔

مزمُور ۸۵

کامِل بحالی کے لئے دُعا

۱ [میرِمُغنّی کے لئے۔ از بنی قورحؔ۔ مزمُور]
۲ اَے خُداوند تُو نے اپنی سرزمین پر مہربانی کی ہَے۔
تُو نے یعقُوبؔ کی قِسمت کو بدل دِیا ہَے۔
۳ تُو نے اپنی اُمّت کی بدی کو بخش دِیا ہَے۔
تُو نے اُن کی سب خطاؤں کو ڈھانپ دِیا ہَے۔ [سِلاہ]
۴ تُو نے اپنے غُصّے کو بالکُل تھام لِیا ہَے۔
تُو اپنے غضب کی شِدّت سے باز آ گیا ہَے۔
۵ اَے ہمارے مُخلّص خُدا۔ ہمیں واپس لا۔
اَور اپنی ناراضگی ہم سے دُور کر۔
۶ کیا تُو اَبد تک ہم سے ناراض رہے گا؟
کیا تُو پُشت در پُشت اپنا غضب طویل کرتا جائے گا؟
۷ کیا برعکس اِس کے تُو ہمیں زِندہ نہ کرے گا؟
کیا تیری اُمّت تُجھ میں خُوش نہ ہوگی؟
۸ اَے خُداوند اپنی شفقت ہمیں دکھا۔
اَور اپنی نجات ہمیں بخش۔
۹ مَیں سُنوں گا کہ خُداوند خُدا کیا فرماتا ہَے۔
کیونکہ وہ اپنی اُمّت اَور اپنے برگُزیدوں سے۔
اَور اُن سے بھی سلامتی کا کلام کرے گا۔
جو دِل سے اُس کی طرف رجُوع کرتے ہَیں۔
۱۰ یقیناً اُس سے ڈرنے والوں کے لئے اُس کی نجات قریب ہَے۔
تاکہ جلال ہماری سرزمین میں بسے۔
۱۱ شفقت اَور سچائی باہم مُلاقات کرے گی۔
عدل اَور صُلح ایک دوسرے کا بوسہ لیں گے۔
۱۲ زمین سے صداقت اُگے گی۔
اَور عدل آسمان پر سے نظر کرے گا۔
۱۳ خُداوند ہی نیکی عطا کرے گا۔
اَور ہماری سرزمین اپنا پھل دے گی۔
۱۴ عدل اُس کے آگے آگے چلے گا۔
اَور نجات اُس کے قدموں کی راہ میں چلے گی۔

مزمُور ۹:۸۵ عبرانیوں ۲:۱ +

مزمُور ۸۵ خُدا کی اُمّت پائی ہُوئی برکتوں کے لئے خُدا کا شُکر کرتی ہَے (۲-۴) اَور اِلتجا کرتی ہَے کہ موجودہ تکالیف بھی دُور کی جائیں (۵-۸) کوئی نبی لوگوں سے مستقبل کی خُوشحالی بیان کرتا ہَے (۹-۱۴) +

مزمُور ۸۶ مسیح سے مُتعلق۔ خادم خُداوند اپنے مہربان باپ سے دُعا کرتا ہَے۔ (۱-۷) اَور تمام قوموں کے خُدا کی طرف رجُوع کرنے کا آرزُومند ہے (۸-۱۰) وہ ہمیشہ کی شُکرگزاری کا وعدہ کرکے (۱۱-۱۳) خُدا اسے مدد اَور برکت چاہتا ہَے (۱۴-۱۷) +

مزمُور ۸۶

دِین دار کی دُعا بوقتِ مُصِیبت

۱ [مُناجات ۔ از داؔؤد]
اَے خُداوند اپنا کان جُھکا اَور میری سُن ۔
کیونکہ مَیں غریب اَور مِسکین ہُوں ۔
۲ میری جان کی حفاظت کر کیونکہ مَیں دِیندار ہُوں ۔
اپنے خادِم کو جِس کا توکُّل تُجھ پر ہے رِہائی دے ۔
۳ تُو میرا خُدا ہے ۔ اَے خُداوند مُجھ پر رحم کر ۔
کیونکہ مَیں دِن بھر تیرے آگے نالہ کرتا ہُوں ۔
۴ اپنے خادِم کے جی کو خُوش کر ۔
کیونکہ اَے خُداوند مَیں تیری طرف اپنی رُوح کو اُٹھاتا ہُوں ۔
۵ اِس لِئے کہ تُو اَے خُداوند نیک اَور غفُور ہے ۔
اَور اپنے تمام مُلتجِیوں پر نہایت رحیم ہے ۔
۶ اَے خُداوند میری دُعا سُن ۔
اَور میری مِنّت کی آواز پر کان دھر ۔
۷ مَیں اپنی مُصِیبت کے دِن تُجھے پُکارتا ہُوں ۔
اِس لِئے کہ تُو میری سُن لے گا ۔
۸ اَے خُداوند معبُودوں کے درمیان تُجھ سا کوئی نہیں ۔
اَور تیری صنعتوں کی کوئی مِثل نہیں ۔
۹ وہ تمام قومیں آئیں گی جِن کو تُو نے خلق کِیا ہے ۔
اَور اَے خُداوند تُجھے سِجدہ کریں گی ۔
اَور تیرے نام کی تمجِید کریں گی ۔
۱۰ کیونکہ تُو عظیمُ الشّان اَور عجِیب کام کرنے والا ہے ۔
تُو ہی اکیلا خُدا ہے ۔
۱۱ اَے خُداوند اپنی راہ مُجھے بتا تاکہ مَیں تیری سچّائی پر چلُوں ۔
میرے دِل کو یک طرفہ کرتا کہ وہ تیرے نام سے خوف کھائے ۔
۱۲ اَے خُداوند میرے خُدا مَیں اپنے سارے دِل سے تیرا شُکر کرُوں گا ۔
اَور اَبد تک تیرے نام کی سِتائِش بجا لاتا رہُوں گا ۔
۱۳ کیونکہ مُجھ پر تیری بڑی رحمت ہے ۔
اَور تُو نے میری جان کو عالمِ اَسفل کی تہہ سے چُھڑایا ہے ۔
۱۴ اَے خُدا مغرُوروں نے مُجھ پر چڑھائی کی ہے ۔
اَور ظالِموں کا ایک گروہ میری جان کے پِیچھے پڑا ہے ۔
اَور وہ تُجھے اپنے پیشِ نظر نہیں رکھتے ۔
۱۵ پر تُو اَے خُداوند خُدائے کرِیم و رحیم ۔
طوِیلُ الصبر ۔ بے حد شفِیق اَور وفادار ہے ۔
۱۶ میری طرف مُتوجّہ ہو اَور مُجھ پر رحم کر ۔
اپنے خادِم کو اپنی توانائی بخش ۔
اَور اپنی بندی کے بیٹے کو نجات دے ۔
۱۷ مُجھے اپنے کرم کا کوئی نِشان دِکھا ۔
تاکہ مُجھ سے نفرت کرنے والے دیکھ کر شرمِندہ ہوں ۔
اِس لِئے کہ تُو نے اَے خُداوند میری مدد کی ہے اَور مُجھے تسلّی بخشی ہے ۔

مزمُور ۸۷

صِیُّونؔ سب قوموں کی ماں

۱ [از بنی قورؔح ۔ مزمُور ۔ گیت]
جو بُنیاد اُس نے مُقدّس پہاڑوں پر رکھّی ۔
۲ خُداوند اُسے یعنی ابوابِ صِیُّونؔ کو ۔
یعقُوبؔ کے تمام مَساکن کی نِسبت ۔
زیادہ عزِیز جانتا ہے ۔
۳ اَے خُدا کے شہر ۔ تیری بابت ۔
اچھّی سے اچھّی باتیں کہی جاتی ہیں ۔ [سِلاہ]
۴ مَیں اپنے پہچاننے والوں کے درمیان ۔

مزمُور ۱۶:۸۶ لُوقا ۳۸:۱ +
مزمُور ۸۷ شہرِ مُقدّس صِیُّونؔ دُنیا کی تمام قوموں کا رُوحانی وطن ہے (۱-۷) +
مزمُور ۴:۸۷ ''رہب'' سے یہاں مِصر مُراد ہے ۔ ایُّوب ۱۳:۹ +

رہبؔ اَور بابلؔ کا ذِکر کرُوں گا۔
دیکھو فِلسطِینؔ اَور صُورؔ اَور کُوشؔ کے باشِندے۔
"یہ شخص وہاں پیدا ہُؤا۔"
۵ اَور صیُّونؔ کی بابت کہا جائے گا۔
کہ "اِنسان سب کے سب اُس میں پیدا ہوئے۔
اَور حق تعالیٰ نے خُود ہی۔
اُسے قیام بخشا ہَے۔"
۶ خُداوند اقوام کی کِتاب میں یُوں لِکھے گا۔
کہ "یہ شخص وہاں پیدا ہُؤا۔" [سِلاہ]
اَور سب رقص کرتے ہوئے گائیں گے۔
کہ "میرے چشمے تُجھ ہی میں ہَیں۔"

مزمُور ۸۸

سخت مُصِیبت کے وقت دُعا

۱ [گیت۔ مزمُور۔ از بنی قورحؔ۔ میرمُغنّی کے لئے بطرز "ماحلَت" گانے کے لئے۔
مسکیل۔ از ہیمانؔ ازراحی]
۲ اَے خُداوند میرے خُدا مَیں دِن کو پُکارتا ہُوں۔
اَور رات کے وقت تیرے آگے چِلّاتا ہُوں۔
۳ میری دُعا کو اپنے حضُور پُہنچنے دے۔
میرے چِلّانے پر اپنا کان لگا۔
۴ کیونکہ میری جان مصائب سے سیر ہو گئی ہَے۔
اَور میری زِندگی عالمِ اسفل کے قریب پُہنچ گئی ہَے۔
۵ مَیں غار میں جانے والوں میں شُمار کِیا جاتا ہُوں۔
مَیں ناتواں آدمی کی طرح ہو گیا ہُوں۔
۶ میرا پلنگ مُردوں کے درمیان ہَے۔
اُن مقتُولوں کی مانند جو قبر میں پڑے ہوں۔
اَور جنہیں تُو پھر یاد نہیں کرتا۔
اَور جو تیری پرورِش سے کٹ گئے ہَیں۔
۷ تُو نے مُجھے غار کی تہہ میں۔
یعنی تاریک گہراؤ میں ڈال دِیا ہَے۔
۸ تیرا غضب مُجھ پر بھاری ہَے۔
اَور تُو مُجھے اپنی تمام موجوں سے تنگ کرتا ہے۔ [سِلاہ]
۹ میرے جان پہچانوں کو تُو نے مُجھ سے دُور کر دِیا۔
تُو نے مُجھے اُن کے نزدِیک مکرُوہ ٹھہرایا ہَے۔
مَیں مُقیّد ہُوں۔ اَور نِکل نہیں سکتا۔
۱۰ میری آنکھیں دُکھ کے سبب سے دُھندلا جاتی ہَیں۔
اَے خُداوند مَیں ہر روز تیرے پاس چِلّاتا ہُوں۔
اَور تیری طرف اپنے ہاتھ پھیلاتا ہُوں۔
۱۱ کیا تُو مُردوں کے لئے مُعجزے کرے گا؟
کیا رُوحیں اُٹھ کر تیری تعریف کریں گی؟ [سِلاہ]
۱۲ کیا قبر میں تیری مہربانی۔
اَور سڑاہٹ میں تیری وفاداری بیان کی جائے گی۔
۱۳ کیا تارِیکی میں تیرے مُعجزے ظاہر ہوں گے۔
اَور فراموشی کے وطن میں تیرا عدل ظاہر ہو گا؟
۱۴ لیکن اَے خُداوند مَیں تیری ہی دُہائی دیتا ہُوں۔
اَور صُبح کے وقت میری دُعا تیرے حضُور پُہنچتی ہے۔
۱۵ اَے خُداوند تُو میری جان کو کِس سبب سے رَدّ کرتا ہے؟
تُو اپنا چہرہ مُجھ سے کیوں چُھپائے رکھتا ہَے؟
۱۶ مَیں لڑکپن ہی سے مُصِیبت زدہ اَور قریبُ المَوت ہُوں۔
اَور مَیں تیرے خوف کے مارے حواس باختہ ہو گیا ہُوں۔
۱۷ تیرا غضب مُجھ پر آ پڑا ہَے۔
اَور تیری دہشتوں نے مُجھے ہلاک کر دِیا ہَے۔

مزمُور ۵:۸۷ اکثر یونانی قلمی نوشتوں کے مُطابق "اَے مادرِ صیُّونؔ۔ یہ کہا جائے گا" غلاطیوں ۲۶:۴ +
مزمُور ۸۸ مزمُورنویس نوحہ کرتا ہَے اِس لئے کہ خُدا نے اُسے ظاہراً ترک کر دیا ہَے (۲-۹) وہ خُداوند کو یاد دِلاتا ہَے کہ مَوت کے بعد وہ اُس کی تعظیم اَور تمجید نہیں کر سکے گا (۱۰-۱۳) اَور مُصِیبت کے سبب سخت نالہ کرتا ہَے (۱۴-۱۹) +

۱۸ وہ دِن بھر پانی کی طرح میرے گرد ہَیں ۔
وہ ہر طرف سے مجھے گھیرے ہوئے ہَیں ۔
۱۹ تُو نے رفیق اَور ہم نشین مُجھ سے دُور کر دیئے ہَیں ۔
تارِیکی ہی میرا مُحِبّ ہَے ۔

مزمُور ۸۹

داؤد سے اِلٰہی وعدہ اَور اُس کے گھر کی تباہی

۱ مَسکیل ۔ از ایتان ازراحی ۔
۲ مَیں خُداوند کی رحمتوں کا گیت اَبد تک گاتا جاؤُں گا ۔
مَیں پُشت در پُشت اپنے مُنہ سے تیری وفا بیان کرتا جاؤُں گا ۔
۳ کیونکہ تُو نے کہا ہَے کہ ''رحمت اَبد تک قائم ہَے ۔''
تُو نے آسمان پر اپنی وفا کو مُستحکم کِیا ہَے ۔
۴ ''مَیں نے اپنے برگُزیدے کے ساتھ عہد باندھا ہَے ۔
مَیں نے اپنے بندے داؤد سے قسم کھائی ہَے ۔
۵ کہ مَیں تیری نسل کو ہمیشہ کے لئے مُستحکم کرُوں گا ۔
اَور پُشت در پُشت تیرا تخت قائم رکھُّوں گا ۔'' [سِلاہ]
۶ اَے خُداوند اَفلاک مُقدّسوں کی جماعت میں
تیرے مُعجزوں اَور تیری وفا کی تعریف کرتے ہَیں ۔
۷ کیونکہ فضاؤں میں کون خُداوند کے برابر ہَے ۔
اَور خُدا کے فرزندوں میں کون خُداوند کی مانند ہَے ۔
۸ خُدا مُقدّسوں کی مجلس میں ہولناک ہَے ۔
اُن سب کی نِسبت جو اُس کے اِردگرد ہَیں وہ عظیم و مُہیب ہَے ۔
۹ اَے خُداوند لشکروں کے خُدا تیری مانند کون ہے ۔
اَے خُداوند تُو قوی ہے اَور تیری وفاداری تیرے گِرد و پیش ہَے ۔
۱۰ تُو سمُندر کی طُغیانی پر حُکم فرما ہَے ۔
اُس کے تموُّج کو تُو تھما دیتا ہَے ۔
۱۱ تُو نے رہب کو چھید کر چُور کر دِیا ہَے ۔
اور اَپنے دستِ قادِر سے اپنے دُشمنوں کو پراگندہ کر دِیا ہَے ۔
۱۲ اَفلاک تیرے ہی ہَیں اَور زمین بھی تیری ہی ہَے ۔
تُو نے کُرۂ ارض کی اُس کی معمُوری سمیت بُنیاد ڈالی ہَے ۔
۱۳ تُو نے شمال اَور جنُوب کو پیدا کِیا ۔
تابور اَور حرمون تیرے نام کے سبب سے خُوشی مناتے ہَیں ۔
۱۴ تیرا بازُو زورآور ہَے ۔
تیرا ہاتھ قوی اَور تیرا یمین بُلند ہَے ۔
۱۵ عدل اَور اِنصاف تیرے تخت کا قیام ہَیں ۔
شفقت اَور سچّائی تیرے آگے آگے چلتی ہَیں ۔
۱۶ مُبارک ہَے وہ اُمّت جو خُوشی کی للکار سے واقِف ہَے ۔
اَے خُداوند وہ تیرے چہرے کے نُور میں چلتے پھرتے ہَیں ۔
۱۷ وہ تیرے نام کے سبب سے دِن بھر خُوشی کرتے ہَیں ۔
اَور وہ تیری صداقت سے سرفرازی پاتے ہَیں ۔
۱۸ کیونکہ تُو اُن کی قُوّت کا فخر ہَے ۔
اَور تیرے کرم سے ہمارا سینگ بُلند ہوتا ہَے ۔
۱۹ کیونکہ خُداوند ہماری سِپر ہَے ۔
اَور اِسرائیل کا قُدُّوس ہمارا بادشاہ ہَے ۔
۲۰ تُو نے ایک وقت رُویا میں
اپنے برگُزیدوں سے کلام کِیا اَور کہا ۔
''مَیں نے زورآور کو تاج بخشا ہَے ۔
اَور اُمّت میں سے ایک برگُزیدے کو بُلند کِیا ہَے ۔
۲۱ مَیں نے اپنے بندے داؤد کو پایا ہَے ۔
مَیں نے اپنے پاک تیل سے اُسے مسح کِیا ہَے ۔
۲۲ تاکہ میرا ہاتھ ہمیشہ اُس کے ساتھ رہے ۔
اَور میرا بازُو اُسے مُستقِل کر دے ۔

مزمُور ۸۹ مسیح سے مُتعلق ۔ مزمُور نویس مقصدِ مزمُور ظاہر کر کے (۲-۵) خُدائے قادِر اور بزُرگ و برتر کی تعریف کرتا ہَے (۶-۱۹) بعد اس کے وہ وعدے بیان کیئے جاتے ہیں جو خُداوند نے داؤد سے کیئے تھے (۲۰-۳۸) اَور موجُودہ حالتِ بد کی وجہ سے (۳۹-۴۶) خُداوند سے دُعا کی جاتی ہَے کہ وہ اپنے وعدوں کو فراموش نہ کرے (۴۷-۵۲) +

مزمُور ۸۹: ۱۱ ''رہب'' (حاشیہ ایوب ۹: ۱۳) +
مزمُور ۸۹: ۲۱ اعمال ۱۳: ۲۲ +

۲۳ کوئی دُشمن اُسے دھوکا نہ دے گا۔
کوئی خبیث اُسے ضرر نہ پہنچائے گا۔
۲۴ لیکن مَیں اُس کے رُوبرُو اُس کے مُخالِفوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دُوں گا۔
اَور اُس کے کینہ وروں کو مارُوں گا۔
۲۵ میری وفاداری اَور میری رحمت اُس کے ساتھ ہوں گی۔
اَور میرے نام کے سبب سے اُس کا سینگ بُلند ہو گا۔
۲۶ مَیں اُس کا ہاتھ سمُندر تک بڑھاؤں گا۔
اَور اُس کا یمین دریاؤں تک
۲۷ وہ مُجھے پُکارے گا کہ تُو میرا باپ ہَے۔
میرا خُدا اَور میری نجات کی چٹان ہَے۔
۲۸ اَور مَیں اُسے پہلوٹھا بناؤں گا۔
زمین کے بادشاہوں میں سب سے اعلیٰ۔
۲۹ مَیں اُس کے لئے ہمیشہ اپنی رحمت قائم رکھُوں گا۔
اَور میرا عہد اُس کے لئے اُستوار رہے گا۔
۳۰ مَیں اُس کی نسل دائمی بناؤں گا۔
اَور اُس کا تخت ایّامِ سما کی مانند۔
۳۱ اگر اُس کے فرزند میری شریعت کو ترک کریں۔
اَور میری قضاؤں کے مُطابِق نہ چلیں۔
۳۲ اگر وہ میرے قوانین کو عدُول کریں۔
اَور میرے اَحکام پر عمل نہ کریں۔
۳۳ تو مَیں اُن کے جُرم کی سزا چھڑی سے۔
اَور اُن کی تقصیر کی سزا کوڑوں سے دُوں گا۔
۳۴ لیکن مَیں اپنی رحمت اُس سے قطع نہ کرُوں گا۔
اَور نہ اپنی وفاداری کو زائل ہونے دُوں گا۔
۳۵ مَیں اپنے عہد کو نہ توڑُوں گا۔
اَور نہ اپنے لبوں کا کہا بدلُوں گا۔
۳۶ مَیں نے ایک بار اپنی قُدُوسیت کی قسم کھائی ہَے۔
کہ مَیں داؤد سے ہرگز جُھوٹ نہ بولُوں گا۔
۳۷ اُس کی نسل اَبد تک قائم رہے گی۔
اَور اُس کا تخت میرے حضُور آفتاب کی مانند ہو گا۔
۳۸ اَور چاند کی طرح جو اَبد تک اُستوار۔
اَور فضا میں سچّا گواہ ہَے۔[سِلاہ]
۳۹ لیکن تُو نے رَدّ کر دِیا ہَے اَور حقیر جانا ہَے۔
اَور اپنے ممسُوح پر غضب ناک ہُؤا ہَے۔
۴۰ تُو نے اپنے بندے کا عہد بَرطرف کر دِیا ہَے۔
تُو نے اُس کا تاج خاک میں مِلا دِیا ہَے۔
۴۱ تُو نے اُس کی تمام فصیلیں توڑ ڈالی ہَیں۔
تُو نے اُس کے قِلعوں کو وِیران کر دِیا ہَے۔
۴۲ سب راہ گُزرنے والوں نے اُسے لُوٹ لِیا ہَے۔
وہ اپنے ہمسایوں کے نزدِیک باعِثِ نفرت ٹھہرا ہَے۔
۴۳ تُو نے اُس کے مُخالِفوں کا دہنا ہاتھ بُلند کِیا ہَے۔
تُو نے اُس کے تمام دُشمنوں کو مسرُور کِیا ہَے۔
۴۴ تُو نے اُس کی تلوار کی دھار کو موڑ دِیا ہَے۔
اَور جنگ میں اُس کی مدد نہیں کی۔
۴۵ تُو نے اُس کے جمال کو اُڑا دِیا ہَے۔
اَور اُس کے تخت کو خاک پر دھکیل دِیا ہَے۔
۴۶ تُو نے اُس کی جوانی کے دِنوں کو کم کر دِیا ہَے۔
تُو نے اُسے رُسوائی سے ڈھانپ دِیا ہَے۔[سِلاہ]
۴۷ اَے خُداوند کب تک۔ کیا تُو اَبد تک چُھپا رہے گا؟
کیا تیرا غضب آگ کی طرح بھڑکتا رہے گا؟
۴۸ یاد رکھ کہ میری زِندگی کیا ہی قلیل ہے۔
اَور کہ تُو نے بنی آدم کو کِس قدر نازک بنایا ہَے۔
۴۹ وہ کون سا اِنسان زِندہ ہَے جو مَوت نہ چکھے گا۔
یا جو عالمِ اَسفل کے قابُو سے اپنی رُوح کو بچالے گا؟[سِلاہ]
۵۰ اَے خُداوند تیری وہ پہلی رحمتیں کہاں ہَیں۔
جِن کی بابت تُو نے داؤد سے اپنی وفا کی قسم کھائی ہَے؟
۵۱ اَے خُداوندا اپنے بندوں کی خجالت کو یاد کر۔
مَیں قوموں کی اُن تمام دُشمنیوں کو اپنے سینے میں اُٹھائے ہُوئے ہُوں۔

۵۲ جن سے اَے خُداوند تیرے مُخالِف ملامت کرتے ہَیں۔
جن سے وہ تیرے ممسُوح کے قدموں کو ملامت کرتے ہَیں۔

۵۳ خُداوند اَبد تک مُبارک ہو!
آمین ثُم آمین

کِتاب چہارُم

مزمُور ۹۰

اَزلیّتِ خُدا اَور اِنسان کی کمزوری

۱ [مُناجات۔ از مُوسیٰ مَردِ خُدا]
اَے خُداوند تُو ہی پُشت در پُشت۔
ہماری پناہ گاہ رہا ہَے۔
۲ پیشتر اُس کے کہ پہاڑ پیدا ہوئے۔
اَور زمین اَور دُنیا خلق کی گئیں۔
اَزل سے لے کر اَبد تک تُو ہی خُدا ہے۔
۳ تُو اِنسان کو خاک میں لَوٹا دیتا ہَے۔
اَور کہتا ہَے کہ اَے بنی آدم لَوٹ جاؤ۔
۴ کیونکہ تیری نِگاہ میں ہزار برس۔
کل کے گُزرے ہُوئے دِن کی مانند ہَیں۔
یا رات کے ایک پہر کی طرح ہَیں۔
۵ تُو اُنہیں غرقاب کر دیتا ہَے۔
وہ گویا فجر کا خواب اَور بدلنے والی گھاس بن جاتے ہَیں۔
۶ وہ صُبح کو لہلہاتی اَور سبز ہو جاتی ہَے۔
اَور شام کو مُرجھاتی اَور سُوکھ جاتی ہَے۔
۷ یقیناً ہم تیرے غضب سے فنا ہو گئے ہَیں۔
اَور تیرے غُصّے سے پریشان ہو گئے ہَیں۔
۸ تُو نے ہماری بدیاں اپنے مدِ نظر۔
اَور ہمارے پوشِیدہ گُناہ اپنی نِگاہ کی روشنی میں رکھّے ہَیں۔
۹ کیونکہ ہمارے سب دِن تیرے غُصّے میں کٹے ہَیں۔
ہم نے اپنے برس آہ کی طرح گُزارے ہَیں۔
۱۰ ہمارے برسوں کا شُمار ستر برس کا ہَے۔
یا اگر ہم مضبُوط ہوں تو اَسّی کا۔
اَور یہ اکثر تکلیف اَور بطالت کے ہَیں۔
کیونکہ یہ جلد گُزر جاتے ہَیں اَور ہم اُڑ جاتے ہَیں۔
۱۱ تیرے غضب کی شِدّت کو کون جانتا ہے۔
یا تیرے غُصّے کو جب تیرا واجب خوف نہ کیا جائے۔
۱۲ ہمیں سِکھا کہ کِس طرح اپنے دِن گِن لیں۔
تا کہ باطنی حِکمت حاصِل کریں۔
۱۳ اَے خُداوند لَوٹ آ ... کب تک؟
اپنے بندوں پر رحم فرما۔
۱۴ ہمیں جلد اپنی رحمت سے آسُودہ کر۔
تا کہ ہم اپنے سب دِنوں میں شادمانی کریں اَور خُوش ہُوں۔
۱۵ جتنے دِن تُو نے ہمیں دُکھ دِیا ہَے۔
اَور جتنے برس ہم مُصیبت میں رہے ہَیں۔
اُتنی ہی خُوشی ہمیں عنایت کر۔
۱۶ تیرا کام تیرے بندوں پر۔
اَور تیرا جلال اُن کی اولاد پر ظاہر ہو۔
اَور خُداوند ہمارے خُدا کی شفقت ہم پر ہو۔

مزمُور ۸۹:۵۳ کِتاب سوم کی اِختتامی تمجید +

مزمُور ۹۰ مزمُور نویس خُدا کی ازلیت اَور انسان کی چندروزہ زندگی کا مقابلہ کر کے (۱-۶) اَور اذیّت اَور مَوت کو گُناہ کی سزا سمجھ کر (۷-۱۱) خُدا سے مَوت سے پیشتر کُچھ آرام اَور خُوش حالی کی درخواست کرتا ہَے (۱۲-۱۷) +

مزمُور ۹۰:۲ عبرانیوں ۱:۱۲ +

۱۷ اَور ہمارے ہاتھ کا کام ہمارے لئے کامیاب ہو۔
اَور ہمارے ہاتھ کا کام کامیاب ہو۔

مزمُور ۹۱

خُدا کی حفاظت میں محفُوظ

۱ اَے تُو جو حَق تعالیٰ کی پناہ میں رہتا ہَے۔
اَور قادرِ مُطلق کے سائے میں سکُونت کرتا ہَے۔
۲ خُداوند سے کہہ کہ ''اَے میری جائے پناہ اَور میرے قلعہ۔
اَے میرے خُدا جس پر میرا توکّل ہَے۔''
۳ کیونکہ وہ تُجھے صیّاد کے جال سے۔
اَور مُہلک وَبا سے رِہائی دے گا۔
۴ وہ تُجھ پر اپنے پَروں سے سایہ کرے گا۔
اَور اُس کے بازوؤں کے نیچے تُجھے پناہ ملے گی۔
اُس کی سچّائی تیرے لئے سِپر اَور ڈھال ہَے۔
۵ نہ رات کی ہیبت سے تُجھے ڈرنا پڑے گا۔
اَور نہ ہی دِن کو اُڑنے والے تیر ہی سے۔
۶ نہ اُس وَبا ہی سے جو تارِیکی میں چلتی ہَے۔
اَور نہ اُس ہلاکت ہی سے جو نیم روز کے وقت وِیران کرتی ہَے۔
۷ تیرے آس پاس ہزار بھی گِر جائیں۔
اَور دس ہزار تیرے دہنے ہاتھ کی طرف۔
مگر تیرے نزدِیک وہ نہ آئے گی۔
۸ پس تُو اپنی ہی آنکھوں سے یہ دیکھے گا۔
اَور شریروں کے اَنجام کا مُعائنہ کرے گا۔
۹ کیونکہ خُداوند تیری پناہ گاہ ہَے۔
اَور تُو نے حَق تعالیٰ کو اپنا مُحافظ اختیار کیا ہَے۔
۱۰ کوئی آفت تُجھ پر نہ آئے گی۔
اَور نہ کوئی بَلا ہی تیرے خیمے کے نزدِیک پُہنچے گی۔
۱۱ کیونکہ اُس نے اپنے فرِشتوں کو تیری بابت حُکم دِیا ہَے۔
کہ تیری سب راہوں میں تیری حفاظت کریں۔
۱۲ وہ تُجھے اپنے ہاتھوں پر اُٹھالیں گے۔
ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو کسی پتّھر سے چوٹ لگ جائے۔
۱۳ تُو شیر ببر اَور اَفعی کو لتاڑے گا۔
جوان شیر اَور اَژدہا کو پامال کرے گا۔
۱۴ ''چُونکہ اُس نے مُجھ سے تعلّق رکھّا ہَے مَیں اُسے نجات دُوں گا۔
مَیں اُس کی حفاظت کرُوں گا اِس لئے کہ اُس نے میرا نام پہچانا ہَے۔
وہ مُجھے پُکارے گا۔
تو مَیں اُس کی سُنوں گا۔
۱۵ مُصیبت کے وقت مَیں اُس کے ساتھ رہُوں گا۔
مَیں اُسے چُھڑاؤں گا اَور اُسے جلال بخشُوں گا۔
۱۶ مَیں اُسے ایّام کی درازی سے آسُودہ کرُوں گا۔
اَور اپنی نجات اُسے دِکھاؤں گا۔''

مزمُور ۹۲

خُدا کی راست حُکومت

۱ [مزمُور۔ گیت۔ یُومِ سبت کے لئے]
۲ اَے حَق تعالیٰ۔ خُداوند کا شُکر ادا کرنا۔
اَور تیرے نام کی مدح سَرائی خُوب ہَے۔
۳ یعنی صُبح کے وقت تیری رحمت کا۔
اَور رات بھر تیری وفا کا اِظہار کرنا۔
۴ دس تاروں کے ساز اَور سارنگی پر۔
اَور بربط کے نغمے کے ساتھ۔
۵ کیونکہ تُو اَے خُداوند اپنی صنعتوں سے مُجھے خُوش کرتا ہَے۔

مزمُور ۹۱ مزمُور نویس خُدا پر توکّل کرنے کے فوائد بیان کرتا ہَے (۱-۱۳) اور خُدا اُس کی باتوں کی تصدیق کرتا ہَے (۱۴-۱۶) +

مزمُور ۹۱:۱۱ متی ۴:۶، لُوقا ۴:۱۰-۱۱ +

مزمُور ۹۲ اِس مزمُور میں خُدا کے اِنصاف کے اُن کاموں کی تعریف کی جاتی ہَے (۲-۵) جنہیں حالانکہ شریر سمجھتے نہیں (۶-۹) اُنہی کے مُطابق وہ سزا پائیں گے (۱۰-۱۲) جبکہ صادق لوگ فرحت کی برکت حاصل کریں گے (۱۳-۱۶) +

مَیں تیرے ہاتھ کے کاموں کے سبب سے شادمانی کرتا ہُوں ۔
۶ اَے خُداوند تیرے کام کیا ہی عظیم ہَیں ۔
تیرے خیالات کیا ہی عمیق ہَیں ۔
۷ کم عقل اِنسان کو اِن باتوں کی خبر نہیں ۔
اَور جاہِل کو اُن کی سمجھ نہیں ۔
۸ حالانکہ شریر گھاس کی مانند اُگتے ہَیں ۔
اَور تمام بدکردار لہلہاتے ہَیں ۔
یہ اِس لئے ہَے کہ وہ ہمیشہ کے لئے تباہ ہوں ۔
۹ جب کہ تُو اَے خُداوند اَبد تک مُتعال ہَے ۔
۱۰ کیونکہ دیکھ اَے خُداوند تیرے دُشمن ۔
دیکھ تیرے دُشمن ہلاک ہو جائیں گے ۔
تمام بدکردار پراگندہ ہو جائیں گے ۔
۱۱ تُو نے جنگلی سانڈ کی مانند ۔ میرا سینگ بُلند کیا ہَے ۔
تُو نے عُمدہ سے عُمدہ تیل سے مُجھے مَسح کیا ہَے ۔
۱۲ اَور میری آنکھ نے میرے دُشمنوں پر نظر کی ہَے ۔
اَور میرے خلاف کھڑے ہونے والے شریروں کی حسرت ۔
میرے کانوں نے سُن لی ہَے ۔
۱۳ صادِق کھجُور کی طرح لہلہائے گا ۔
وہ لُبنان کے دیودار کی طرح بڑھے گا ۔
۱۴ جو خُداوند کے گھر میں لگائے ہوئے ہَیں ۔
وہ ہمارے خُدا کی بارگاہوں میں لہلہائیں گے ۔
۱۵ وہ بڑی عُمر میں بھی پھل دیں گے ۔
وہ تروتازہ اَور سرسبز ہوں گے ۔
۱۶ تاکہ ظاہر کریں کہ خُداوند یعنی میری چٹان کیا ہی راست ہَے ۔
اَور کہ اُس میں کوئی ناراستی نہیں ۔

مزمُور ۹۳

خُداوند کُل جہان کا شہنشاہ

۱ خُداوند سلطنت کرتا ہَے ۔ وہ حشمت سے مُلبّس ہَے ۔
خُداوند قُوت سے مُلبّس اَور کمربستہ ہَے ۔
اَور اُس نے کُرۂ ارض کو مُستحکم کیا ہَے ۔
یہ جُنبش نہیں کھائے گا ۔
۲ تیرا تخت قدیم سے قائم ہَے ۔
تُو اَزل سے ہَے ۔
۳ اَے خُداوند سیلاب بُلند کرتے ہَیں ۔
سیلاب اپنی آواز بُلند کرتے ہیں ۔
سیلاب اپنا غُلغُلہ بُلند کرتے ہَیں ۔
۴ بہُت پانی کی آواز سے قوی تر ۔
سمُندر کی طُغیانی سے قوی تر ۔
عالمِ بالا پر خُداوند قوی ہَے ۔
۵ تیری شہادتیں نہایت قابِلِ اِعتبار ہَیں ۔
اَے خُداوند ایّام کی درازی میں ۔
قُدُّوسیت تیرے گھر کو شایان ہَے ۔

مزمُور ۹۴

ظالموں کی تنبیہ

۱ اَے خُدائے مُنتقِم ۔ اَے خُداوند ۔
اَے خُدائے مُنتقِم ۔ جلوہ گر ہو ۔
۲ اَے مُنصِفِ جہان ۔ اُٹھ ۔
مغرُوروں کو مُناسِب بدلہ دے ۔

مزمُور ۹۳ مسیح سے مُتعلق ۔ خُداوند دائمی بادشاہ ہَے (۱-۲) وہ بغاوت کے طُوفان پر بھی غالب آتا ہَے (۳-۴) اِس لئے وہ ہر وقت اِطاعت اَور پرستش کے لائق ہَے (۵) +

مزمُور ۲:۹۳ عبرانیوں ۱۲:۱+

مزمُور ۹۴ مزمُور نویس خُدا سے اِلتماس کرتا ہَے کہ وہ ظالموں اَور بے اِنصافوں کا انتقام لے (۱-۴) کیونکہ اُن کے جرائم اَور کُفر گوئیاں بہُت ہی زیادہ ہَیں (۵-۷) مزمُور نویس اُنہیں ملامت کرتا ہَے (۸-۱۱) اَور صداقت اَور شریعت کی پُر وفا تعمیل کی برکت بیان کرتا ہے (۱۲-۱۵) خُداوند ضرُور اُسے مدد دے گا (۱۶-۱۹) اَور صداقت ضرُور غالِب آئے گی (۲۰-۲۳) +

۳ شریر کب تک اَے خُداوند۔
شریر کب تک فخر کرتے رہیں گے۔
۴ کب تک وہ سب بدکردار۔
بکواس اَور لاف زَنی اَور تکبُّر کرتے رہیں گے۔
۵ اَے خُداوند وہ تیری اُمّت کو پیِس ڈالتے ہَیں۔
اَور تیری مِیراث کو اِیذا دیتے ہَیں۔
۶ وہ بیوہ اَور پردیسی کو قتل کرتے۔
اَور یتیم کو مار ڈالتے ہَیں۔
۷ اَور کہتے ہَیں کہ خُداوند نہیں دیکھتا۔
یعقُوبؔ کا خُدا خیال نہیں کرتا۔
۸ اَے اُمّت کے جاہلو سمجھ لو۔
اَور اَے بےعقلو تُمہیں کب عقل آئے گی؟
۹ جِس نے کان دِیا کیا وہ خُود نہیں سُنتا؟
یا جِس نے آنکھ بنائی کیا وہ خُود نہیں دیکھتا؟
۱۰ کیا اقوام کا مُودّب تادِیب نہیں کرے گا؟
اَور اِنسان کا مُعلّم عِلم نہیں رکھتا؟
۱۱ خُداوند اِنسان کے خیالات کو جانتا ہَے۔
کہ وہ باطِل ہَیں۔
۱۲ اَے خُداوند مُبارَک ہَے وہ آدمی جِسے تُو تادِیب کرتا۔
اَور اپنی شریعت کی تعلیم دیتا ہَے۔
۱۳ تاکہ تُو اُسے بُرے دِنوں میں آرام بخشے۔
جب کہ شریر کے لئے گڑھا کھودا جاتا ہَے۔
۱۴ کیونکہ خُداوند اپنی اُمّت کو ترک نہیں کرے گا۔
اَور اپنی مِیراث کو نہیں چھوڑے گا۔
۱۵ کیونکہ عدل صداقت کی طرف رجُوع کرے گا۔
اَور سب راست دِل اُس کے پیچھے ہو لیں گے۔
۱۶ شریروں کے مُقابلے میں میرے لئے کون اُٹھے گا؟
بدکرداروں کے خلاف میرے لئے کون کھڑا ہوگا؟
۱۷ اگر خُداوند نے میری مدد نہ کی ہوتی۔
تو قریب تھا کہ میری جان جائے خاموشی میں چلی جاتی۔
۱۸ جب مَیں سمجھتا ہُوں کہ میرا پاؤں پھسل چلا ہَے۔
تو اَے خُداوند تیری رحمت مُجھے سنبھال لیتی ہَے۔
۱۹ جب میرے قلب میں فِکروں کی کثرت ہوتی ہَے۔
تو تیری تسلّی میری جان کو شاد کرتی ہَے۔
۲۰ کیا شریروں کی مَسند سے تُجھے کُچھ واسطہ ہَے۔
جو قانُون کی اوٹ میں بدی گھڑتی ہے؟
۲۱ وہ صادِق کی جان پر حملہ کرتے ہیں۔
اَور بےگُناہ پر قتل کا فتویٰ دیتے ہَیں۔
۲۲ یقیناً خُداوند میری جائے پناہ ہَے۔
اَور میرا خُدا میری اُمّید کی چٹان ہَے۔
۲۳ وہ اُن کی بدکاری اُنہی پر لائے گا۔
اَور اُنہی کی شرارت کے ذریعے سے اُنہیں فنا کردے گا۔
خُداوند ہمارا خُدا اُنہیں فنا کردے گا۔

مزمُور ۱۱:۹۴ ۱-کرنتھیوں ۲۰:۳ +

مزمُور ۹۵

عِبادَت اَور اطاعت کی دعوت

۱ آؤ ہم خُداوند کے لئے نغمہ پردازی کریں۔
اپنی نجات کی چٹان کے لئے خُوشی سے للکاریں۔
۲ اُس کے حضُور شُکرگُزاری کرتے ہُوئے آئیں۔
اَور گیت گاتے ہُوئے اُس کے آگے خُوشی کے نعرے ماریں۔
۳ کیونکہ خُداوند خُدائے عظیم ہَے۔
اَور تمام معبُودوں پر شاہِ کبیر ہَے۔

مزمُور ۹۵ مزمُور نویس دو مرتبہ لوگوں کو خُداوند کی تعظیم وتکریم کی دعوت دیتا ہے (۱-۲ اور ۶) اِس لئے کہ خُدا اپنی تمام مخلُوقات کا بادشاہ ہَے (۳-۵) اَور اپنے گلّے کا پاسبان ہَے (۷ الف-ب) اَور خُدا کی طرف سے لوگوں کو تاکید کی جاتی ہَے کہ اُنہیں اپنے آباؤ اجداد سے زیادہ وفادار ہونا چاہیئے (۷ج-۱۱) +

۴ اُسی کے ہاتھ میں زمین کے گہراؤ ہَیں ۔
اَور پہاڑوں کی چوٹیاں بھی اُسی کی ہَیں ۔
۵ سمُندر اُسی کا ہَے کیونکہ اُسی نے اُسے بنایا ہَے ۔
اَور خُشکی بھی ۔ جو اُس کے ہاتھوں کی ساخت ہَے ۔
۶ آؤ ہم جُھکیں اَور سجدَہ کریں ۔
اَور اپنے خالِق خُداوند کے آگے دوزانو ہو جائیں ۔
[۷] کیونکہ وہی ہمارا خُدا ہَے ۔
اَور ہم اُس کی پاسبانی کی اُمّت ۔
بلکہ اُس کی ہِدایت کا گلّہ ہَیں ۔
کاش کہ آج تُم اُس کی آواز سُنو ۔
[۸] ''تُم اپنے دِل کو سخت نہ کرو جیسا مرِیبہ میں ۔
یا جیسا مسّہ کے دِن بیابان میں کیا تھا ۔
۹ جہاں تُمہارے اَجداد نے میرا اِمتحان کیا ۔
اَور میرے کاموں کو دیکھ کر بھی مُجھے آزمایا ۔
۱۰ چالیس برس تک مَیں اُس نسل سے بیزار رہا ۔
اَور مَیں نے کہا کہ یہ گُمراہ دِل قوم ہَے ۔
اَور وہ میری راہوں سے ناواقِف ہَیں ۔
۱۱ چُنانچہ مَیں نے اپنے غضب میں قسم کھائی ہَے ۔
کہ یہ میرے اِطمینان میں ہرگز داخِل نہ ہوں گے ۔''

مزمُور ۹۶

شاہِ کونَین کی تعریف

۱ خُداوند کے لئِے ایک نیا گیت گاؤ ۔
اَے تمام مُمالِک خُداوند کے لئِے گاؤ ۔
۲ خُداوند کے لئِے گاؤ ۔ اُس کے نام کو مُبارک کہو ۔
روز بروز اُس کی نجات کی بشارت دو ۔
۳ قوموں میں اُس کے جلال کا ۔
اَور سب اُمّتوں میں اُس کے عجائبات کا بیان کرو ۔
۴ کیونکہ خُداوند عظیم ہَے اَور سِتائِش کے لائِق ہَے ۔
وہ سب مَعبُودوں کی نِسبت زیادہ مُہیب ہَے ۔
[۵] کیونکہ اقوام کے تمام مَعبُود ہیچ ہَیں ۔
پر خُداوند نے اَفلاک کو بنایا ۔
۶ عظمت اَور حشمت اُس کے حضُور ہَیں ۔
قُدرت اَور جمال اُس کے مَقدِس میں ہَیں ۔
۷ اَے قوموں کے گھرانو! خُداوند سے
خُداوند ہی سے حشمت اَور قُوّت منسُوب کرو ۔
۸ خُداوند سے اُس کے نام کی عظمت منسُوب کرو ۔
ہدیہ لاؤ اَور اُس کی بارگاہوں میں آؤ ۔
۹ پاک آرائِش سے خُداوند کو سجدَہ کرو ۔
اَے ساری زمین اُس کے حضُور کانپتی رہ ۔
۱۰ قوموں کے درمیان مُنادی کرو کہ خُداوند سلطنت کرتا ہَے ۔
اُس نے جہان قائم کیا ہَے کہ وہ جُنبش نہ کھائے ۔
وہ اُمّتوں کا راستی سے اِنصاف کرتا ہَے ۔
۱۱ اَفلاک خُوش ہوں اَور زمین شادمانی کرے ۔
سمُندر اَور اُس کی معمُوری شور مچائے ۔
۱۲ میدان اَور جو کُچھ اُس میں ہَے خُوشی کرے ۔
بلکہ جنگل کے تمام درخت مسرُور ہوں ۔
۱۳ خُداوند کے حضُور ۔ کیونکہ وہ آ رہا ہَے ۔
وہ آ رہا ہَے تاکہ دُنیا کی عدالت کرے ۔
وہ عدل سے کُرۂ ارض کی ۔
اَور اپنی سچّائی سے قوموں کی عدالت کرے گا ۔

مزمُور ۹۵:۷ج-۱۱ عبرانیوں ۳:۷-۱۱، عبرانیوں ۴:۳، ۵، ۷ +
مزمُور ۹۵:۸ ''مرِیبہ'' لفظی معنی ''جھگڑا'' ''مسّہ'' ''جائے آزمائش'' خروج ۱۷:۷ +
مزمُور ۹۶ مسیح سے مُتعلق ۔ تمام بنی نوع اِنسان خُداوند کے جلال کی مدح خوانی کریں (۱-۳) کیونکہ وُہی اکیلا خُدا ہَے (۴-۶) چاہیئے کہ سب اِنسان اِس صادِق بادشاہ کو سجدہ کریں (۷-۱۰) بلکہ بے جان مخلُوقات بھی اُس کی سِتائِش کریں (۴-۹) ۱-اخبار ۱۶:۳۲-۳۳ +
مزمُور ۹۶:۵ ۱-قرنتیوں ۸:۴ +

مزمُور ۹۷

اِلٰہی بادشاہ مُنصِفِ صادِق

۱ خُداوند سلطنت کرتا ہے ۔زمین خُوشی کرے۔
جزائر کی کثرت شادمانی کرے۔
۲ بادل اور تارِیکی اُس کے گرد ہیں۔
عدل اور انصاف اُس کے تخت کا قیام ہیں۔
۳ آگ اُس کے آگے آگے چلتی ہے ۔
اور اُس کے مُخالفوں کو چاروں طرف جلا دیتی ہے ۔
۴ اُس کی بجلیاں جہان کو روشن کرتی ہیں ۔
زمین دیکھ کر لرزاں ہے ۔
۵ خُداوند یعنی کُل دُنیا کے حُکمران کے حضُور۔
پہاڑ موم کی طرح پگھل جاتے ہیں ۔
۶ افلاک اُس کی صداقت بیان کرتے ہیں ۔
سب قومیں اُس کا جلال دیکھتی ہیں۔
۷ جو تراشی ہوئی چیزوں کی پرستش کرتے ہیں ۔
اور جو بُتوں پر فخر کرتے ہیں ۔
وہ سب شرمندہ ہو جاتے ہیں ۔
تمام معبُود اُس کے آگے سجدہ کرتے ہیں ۔
۸ اَے خُداوند تیری قضاؤں کے باعث ۔
صِیُّون سُن کر خُوش ہوتا ہے ۔
اور یہُوداہ کے شہر شادمانی کرتے ہیں ۔
۹ کیونکہ تُو اَے خُداوند تمام زمین پر مُتعال ہے ۔
تُو تمام معبُودوں کی نِسبت بُلند ترین ہے۔
۱۰ جو بدی سے نفرت رکھتے ہیں اُنہیں خُداوند عزیز جانتا ہے ۔
وہ اپنے برگزیدوں کی جانوں کی حفاظت کرتا ہے ۔
وہ اُنہیں شریروں کے ہاتھ سے چُھڑاتا ہے ۔
۱۱ صادِق پر روشنی ۔
اور راست دِلوں پر مُسرّت طلُوع ہوتی ہے ۔
۱۲ اَے صادِقو! خُداوند میں خُوش ہو۔
اور اُس کے قُدُّوس نام کا شُکر کرو۔

مزمُور ۹۷ مسیح سے مُتعلق ۔خُداوند عدالت کرنے کو آئے گا (۱-۶) اسرائیل بُت پرستوں کی تسخیر (۷-۹) اور مومنین کے اِنعام کے سبب سے خُوشی مناتا ہے (۱۰-۱۲) +

مزمُور ۹۷:۷ "تمام معبُود" یونانی "تمام فرشتے" عبرانیوں ۱:۶ +

مزمُور ۹۸

خُداوند فتح بخشنے والا

۱ [مزمُور]
خُداوند کے لئے ایک نیا گیت گاؤ۔
کیونکہ اُس نے تعجُّب انگیز کام دِکھائے ہیں ۔
اُس کے دستِ راست نے۔
اور اُس کے قُدُّوس بازُو نے اُسے فتح بخشی ہے ۔
۲ خُداوند نے اپنی نجات ظاہر کی ہے ۔
اُس نے غیر قوموں کے رُوبرُو اپنا عدل مُنکشِف کِیا ہے ۔
۳ اُس نے اِسرائیل کے گھرانے کی خاطِر۔
اپنی رحمت اور وفا یاد فرمائی ہے ۔
زمین کی تمام حُدود نے۔
ہمارے خُدا کی نجات دیکھی ہے ۔
۴ اَے تمام مُمالِک خُداوند کے لئے للکارو۔
شادمانی اور خُوشی اور مدح سرائی کرو۔
۵ خُداوند کے لئے بربط کے ساتھ مدح سرائی کرو۔
بربط اور ستار کی آواز کے ساتھ۔
۶ بادشاہ خُداوند کے رُوبرُو۔
نرسنگوں اور تُرہی کی آواز سے للکارو۔

مزمُور ۹۸ مسیح سے مُتعلق ۔ خُداوند کی تعریف ہو اِس لئے کہ اُس نے اِسرائیل کو فتح بخشی ہے (۱-۳) تمام مخلوقات اُس صادق مُنجّی کو خُوشی سے قبول کریں (۴-۹) +

۷ سمُندر اَور اُس کی معمُوری۔
جہان اَور اُس کے باشِندے گُونج اُٹھیں۔
۸ دریا تالِیاں بجائیں۔
اَور ساتھ ہی پہاڑ خُوشی سے للکاریں۔
۹ خُداوند کے حضُور۔ کیونکہ وہ آ رہا ہَے۔
وہ آ رہا ہَے تاکہ دُنیا کی عدالت کرے۔
وہ عدل سے کُرہ ٔارض کی۔
اَور صِدق سے قوموں کی عدالت کرے گا۔

مزمُور ۹۹

خُداوند شاہِ قُدُّوس

۱ خُداوند سلطنَت کرتا ہَے۔ قومیں کانپتی ہَیں۔
وہ کرُّوبیوں پر تخت نشِین ہَے۔ زمین لرزاں ہَے۔
۲ خُداوند صِیُّون میں عظیم ہَے۔
اَور سب قوموں پر بُلند ہَے۔
۳ وہ تیرے نامِ عظیم ومُہیب کی سِتائش کریں۔
وہ قُدُّوس ہَے۔
۴ جِسے عدل عزیز ہَے وہ قُوّت سے سلطنَت کرتا ہَے۔
تُو نے اِنصاف کی باتیں قائم کی ہَیں۔
تُو یعقُوب میں عدل اَور اِنصاف کو اَنجام دیتا ہَے۔
۵ خُداوند ہمارے خُدا کی تمجید کرو۔
اَور اُس کے پاؤں کی چوکی پر سجدہ کرو۔
وہ قُدُّوس ہَے۔
۶ مُوسیٰ اَور ہارُون اُس کے کاہنوں میں سے ہَیں۔
اَور سمُوئیل اُن میں سے ہَے جو اُس کے نام کو پُکارتے تھے۔
وہ خُداوند کو پُکارتے تھے اَور یہ اُن کی سُن لیتا تھا۔
۷ وہ بادل کے ستُون میں سے اُن سے کلام کرتا تھا۔
وہ اُس کی شہادتیں سُنتے تھے۔
اَور وہ قانُون بھی جو اُس نے اُنہیں دِیا تھا۔
۸ اَے خُداوند ہمارے خُدا تُو نے اُن کی سُن لی۔
اَے خُدا تُو اُن کے لئے غفُور تھا۔
حالانکہ تُو اُن کے اَفعال کا مُنتقِم تھا۔
۹ خُداوند ہمارے خُدا کی تمجید کرو۔
اَور اُس کے کوہِ مُقدّس پر سجدہ کرو۔
کیونکہ خُداوند ہمارا خُدا قُدُّوس ہَے۔

مزمُور ۱۰۰

ہَیکل میں داخِلہ کا گیت

۱ [مزمُور۔ تعریف کے لئے]
اَے تمام مُمالِک خُداوند کے لئے للکارو۔
خُوشی کے ساتھ خُداوند کی عِبادت کرو۔
۲ خُوش اِلحانی کرتے ہُوئے۔
اُس کے حضُور داخِل ہو۔
۳ جان لو کہ خُداوند ہی خدا ہَے۔
اُسی نے ہمیں بنایا ہَے اَور ہم اُسی کے ہَیں۔
یعنی اُس کی اُمّت اَور اُس کی چراگاہ کی بھیڑیں۔
۴ تعریف کرتے ہُوئے اُس کی بارگاہوں میں داخِل ہو۔
اُس کا شُکر کرو۔ اُس کے نام کو مُبارَک کہو۔
۵ کیونکہ خُداوند نیک ہَے۔
اُس کی رحمت اَبد تک۔
اَور اُس کی وفا پُشت در پُشت قائم ہَے۔

مزمُور ۹۹ خُداوند بادشاہ ہَے۔ لوگ اُس کی حشمت (۱-۳) اَور صداقت (۴-۵) اَور قدیم زمانے کے مشاہیر کے ساتھ اُس کے سلُوک کی تعریف کرتے ہیں (۶-۹) +

مزمُور ۱۰۰ مزمُور نویس تمام قوموں کو دعوت دیتا ہَے کہ اسرائیل سے مِل کر دُنیا کے خالِق اَور قوموں کے چوپان کو سجدہ کریں (۱-۵) +

مزمور ۱۰۱

حکمران کی طرزِ زندگی

۱ [از داؔؤد ۔ مزمور]
مَیں شفقت اَور عدالت کی بابت گاؤُں گا۔
اَے خُداوند مَیں تیری ہی مدح سرائی کرُوں گا
۲ مَیں کامل راہ میں چلتا رہُوں گا۔
تُو میرے پاس کب آئے گا؟
مَیں اپنے گھر میں۔
اپنے دِل کی بے گُناہی میں چلتا رہُوں گا۔
۳ مَیں کسی بدی کے اَمر کو۔
اپنے پیشِ نِگاہ نہ رکھُّوں گا۔
مَیں کج رَو کے کام سے نفرت رکھتا ہُوں۔
وہ مُجھ سے تعلُّق نہ رکھّے گا۔
۴ ٹیڑھا دِل مُجھ سے دُور رہے گا۔
شرارت کے کام کو مَیں نہیں پہچانُوں گا۔
۵ جو پوشِیدگی میں اپنے ہمسائے کی غیبت کرتا ہَے۔
مَیں اُسے نابُود کردُوں گا۔
مَیں بُلند چشم اَور دِل کے مغرُور کی۔
برداشت نہیں کرُوں گا۔
۶ میری آنکھیں مُلک کے امانتداروں پر ہَیں۔
تا کہ وہ میرے ساتھ رہیں۔
جو کامل راہ پر چلتا ہَے۔
وُہی میری خدمت کرے گا۔
۷ جو فریب کرتا ہَے۔
وہ میرے گھر میں نہیں رہے گا۔
جو جُھوٹی باتیں کرتا ہَے۔
وہ میری آنکھوں کے سامنے نہیں ٹھہرے گا۔
۸ مَیں مُلک کے تمام شریروں کو۔
ہر صُبح فنا کِیا کرُوں گا۔
اَور خُداوند کے شہر میں سے۔
سب بدکرداروں کو خارِج کردُوں گا۔

مزمور ۱۰۲

تنگی کے وقت دُعا

۱ [اُس مُصیبت زدہ کی مُناجات جو تنگ ہو کر خُدا کے حضُور اپنا غم پیش کرتا ہَے]
۲ اَے خُداوند میری دُعا سُن۔
اَور میری دُہائی تیرے حضُور پُہنچے۔
۳ میری مُصیبت کے دِن۔
اپنا چہرہ مُجھ سے چُھپائے نہ رکھّ۔
جس دِن مَیں تُجھے پُکارُوں تُو جلدی میری سُن لے۔
۴ کیونکہ میرے دِن دھوئیں کی مانند غائب ہو جاتے ہَیں۔
اَور میری ہڈّیاں آگ کی طرح جل جاتی ہَیں۔
۵ میرا دِل جُھلس کر گھاس کی طرح سُوکھ جاتا ہَے۔
مَیں اپنی روٹی کھانا تک بُھول جاتا ہُوں۔
۶ میرے کراہنے کی شِدّت کی وجہ سے۔
میری ہڈّیاں میری کھال سے چِمٹ گئیں۔
۷ مَیں بیابان کے حواصِل کے مُشابہ بن گیا ہُوں۔
مَیں کھنڈروں کے چُغد کی مانند ہو گیا ہُوں۔

مزمور ۱۰۱ شاہی مزمور چہارم۔ مقصدِ مزمور ظاہر کرنے کے بعد (۱-۲ب) مزمور نویس اپنے اخلاق (۲ج-۴) اَور دُوسروں کو شرارت سے روکنے (۵-۸) کے بارے میں نیک اِرادہ کرتا ہَے +

مزمور ۱۰۲ مغفرت و معافی کا مزمور پنجم۔ پہلے حِصّے میں مزمور نویس دُعا کرتے ہُوئے اپنی بیماری اَور ذِلّت کا حال بیان کرتا ہَے (۲-۱۲) دُوسرے حِصّے میں صِیُّون کی بحالی (۱۳-۱۴) اَور صِیُّون کے اسیر فرزندوں کی رہائی کے لئے اِلتجا کی جاتی ہَے (۱۹-۲۳) تیسرے حِصّے میں اِنسانی زِندگی کے چندروزہ ہونے اَور الٰہی اَبدیّت پر غور کیا جاتا ہَے (۲۴-۲۹) +

۸ مَیں بیدار رہتُوں۔ مَیں کراہتاہُوں۔
اُس چڑیا کی طرح جو اکیلی چھت پر ہو۔
۹ میرے دُشمن دِن بھر میری ملامت کرتے ہَیں۔
اَور جو مُجھ پر جلتے ہَیں وہ میرا نام لے کر لعنت کرتے ہَیں۔
۱۰ کیونکہ مَیں روٹی کی طرح راکھ کھاتا ہُوں۔
اَور اپنے پینے کی چیز میں آنسُو مِلاتا ہُوں۔
۱۱ یہ تیرے غضب اَور تیرے غُصّے کے سبب سے ہَے۔
کیونکہ تُو نے مُجھے سرفراز کر کے پست کر دِیا ہَے۔
۱۲ میرے دِن ڈھلنے والے سائے کی مانند ہَیں۔
اَور مَیں گھاس کی طرح سُوکھ جاتا ہُوں۔
۱۳ لیکن تُو اَے خُداوند اَبد تک قائم ہَے۔
اَور نسل در نسل تیرا ذِکر ہَے۔
۱۴ تُو اُٹھ اَور صیہُون پر رحمت فرما۔
کیونکہ یہ وہ وقت ہَے کہ تُو اُس پر ترس کھائے۔
کیونکہ مُعیّن وقت آ پہُنچا ہَے۔
۱۵ کیونکہ تیرے بندوں کو تو اِس کے پتّھر بھی عزیز ہَیں۔
اَور اُنہیں اِس کے کھنڈروں پر ترس آتا ہَے۔
۱۶ اَور اَے خُداوند قومیں تیرے نام سے۔
اَور زمین کے بادشاہ تیرے جلال سے خوف کھائیں گے۔
۱۷ جب خُداوند نے صیہُون کو تعمیر کر لیا ہوگا۔
اَور اپنے جلال کے ساتھ ظاہر ہو چُکا ہوگا۔
۱۸ اَور مسکین کی دُعا کی طرف مُتوجّہ ہوگا۔
اَور اُن کی عرض کو حقیر نہ جانا ہوگا۔
۱۹ آئندہ پُشت کے لئے یہ باتیں قلم بند کی جائیں۔
اَور جو اُمّت پیدا کی جائے گی وہ خُداوند کی حمد کرے۔
۲۰ کیونکہ خُداوند نے اپنے بُلند مَقدِس سے نظر کی ہَے۔
اَور آسمان پر سے اُس نے زمین کو دیکھا ہَے۔
۲۱ تاکہ قیدیوں کی آہیں سُنے۔
اَور مَوت کے وارثوں کو رِہائی بخشے۔
۲۲ تاکہ صیہُون میں خُداوند کے نام کا۔
اَور یرُوشلیم میں اُس کی تعریف کا بیان ہو۔
۲۳ جب اقوام اَور مملکتیں سب فراہم ہوں گی۔
تاکہ خُداوند کی خدمت کریں۔
۲۴ اُس نے راہ میں میرا زور گھٹا دِیا ہَے۔
اُس نے میرے دِنوں کو کوتاہ کر دِیا ہے۔
۲۵ مَیں کہتا ہُوں کہ اَے میرے خُدا۔
نِصف عُمر میں مُجھے اُٹھا نہ لے۔
تیرے برس تو پُشتوں کی پُشت تک ہَیں۔
۲۶ تُو نے قدیم سے دُنیا کی بُنیاد ڈالی۔
اَفلاک تیرے ہاتھوں کی صنعت ہَیں۔
۲۷ یہ نیست ہو جائیں گے پر تُو باقی رہے گا۔
اَور تمام چیزیں پوشاک کی مانند بوسیدہ ہو جائیں گی۔
تُو اُنہیں لباس کی طرح بدلتا ہَے اَور وہ بدل جاتی ہَیں۔
۲۸ پر تُو لاتبدیل ہَے اَور تیرے برسوں کا خاتمہ نہیں۔
۲۹ تیرے بندوں کے فرزند اَمن سے بستے رہیں گے۔
اَور اُن کی نسل تیرے سامنے قائم رہے گی۔

مزمُور ۱۰۳

اِلٰہی شفقت کی تحسین

[از داؤد]

۱ اَے میری جان خُداوند کو مُبارک کہہ۔
اَور جو کُچھ مُجھ میں ہَے اُس کے قُدُّوس نام کو مُبارک کہے۔
۲ اَے میری جان خُداوند کو مُبارک کہہ۔
اَور اُس کے کسی اِحسان کو فراموش نہ کر۔
۳ وہ تُجھے تیری تمام بدیاں مُعاف کرتا ہَے۔

مزمُور ۱۰۲:۲۶-۲۸ عبرانیوں ۱:۱۰-۱۲ +

مزمُور ۱۰۳ خُدا مزمُور نویس (۱-۵) اَور اُمّت پر بھی (۶-۱۰) نہایت رحیم و مہربان ہَے اِس لئے کہ وہ اِنسان کی کمزوری سے واقف ہَے (۱۱-۱۸) پس چاہیئے کہ ارواحِ سماوی بلکہ تمام مخلُوقات مِل کر خُدا کی حمد و ثنا کریں +

وہ تُجھے تیری تمام بیماریوں سے شِفا دیتا ہَے ۔
۴ وہ تیری زِندگی کو ہلاکت سے چُھڑاتا ہَے ۔
وہ شفقت اور رحمت کا تاج تُجھ پر رکھتا ہَے ۔
۵ وہ تیری زِندگی کو اچھّی چیزوں سے آسُودہ کرتا ہَے ۔
تُو عُقاب کی مانند اَز سرِ نَو جوان ہوتا ہَے ۔
۶ خُداوند عدالت کا کام کرتا ہَے ۔
اَور تمام مظلُوموں کے لئے اِنصاف کرتا ہَے ۔
۷ اُس نے اپنی راہیں مُوسیٰ کو ۔
اَور اپنے کام بنی اِسرائیل کو دِکھائے ہَیں ۔
۸ خُداوند رحیم اَور مہربان ہَے ۔
وہ طویلُ اُلصبر اَور نہایت شفیق ہَے ۔
۹ وہ ہمیشہ کے لئے خفا نہ رہے گا ۔
اَور نہ اَبد تک جِھڑکتا رہے گا ۔
۱۰ وہ ہمارے گُناہوں کے مُطابِق ہم سے سلُوک نہیں کرتا ۔
اَور نہ ہمارے جرائم کے مُطابِق ہمیں بدلہ ہی دیتا ہَے ۔
۱۱ کیونکہ جس قدر آسمان زمین سے بُلند ہَے ۔
اُسی قدر اُس کی رحمت اُس سے ڈرنے والوں پر ہَے ۔
۱۲ جس قدر مشرق مغرب سے دُور ہَے ۔
وہ ہمارے گُناہ ہم سے اُتنی ہی دُور کر دیتا ہَے ۔
۱۳ جس طرح باپ اپنے بچّوں پر رحم کرتا ہَے ۔
اُسی طرح خُداوند اپنے ڈرنے والوں پر رحم کرتا ہَے ۔
۱۴ کیونکہ وہ ہماری سرِشت کو جانتا ہَے ۔
اُسے یاد رہتا ہَے کہ ہم گرد ہی ہَیں ۔
۱۵ اِنسان کے ایّام گھاس کی مانند ہَیں ۔
وہ میدان کے پھُول کی طرح کِھلتا ہَے ۔
۱۶ جُونہی ہَوا اُس پر چلتی ہَے وہ غائب ہو جاتا ہَے ۔
اَور اُس کا مقام اُس سے پھر واقف نہیں ہوتا ۔
۱۷ لیکن خُداوند کی رحمت اُس سے ڈرنے والوں پر ۔
اَزل سے اَبد تک ہَے ۔
اَور اُس کا عدل فرزندوں کے فرزندوں کے لئے ہَے ۔
۱۸ یعنی اُن کے لئے جو اُس کے عہد کے پابند ہوتے ہَیں ۔
اَور اُس کے قواعد پر عمل کرنا یاد رکھتے ہَیں ۔
۱۹ خُداوند نے اپنا تخت آسمان میں نَصب کیا ہَے ۔
اَور اُس کی بادشاہی سب پر مُسلّط ہَے ۔
۲۰ خُداوند کو مُبارَک کہو ۔ اَے اُس کے تمام فِرشتو ۔
جو قُوّت میں زورآور ہو ۔
اَور اُس کے کلام کی آواز سُن کر اُس کی بات پر عمل کرتے ہو ۔
۲۱ خُداوند کو مُبارَک کہو ۔ اَے اُس کے تمام لشکرو ۔
جو اُس کے خادِم ہو اَور اُس کی مرضی بجالاتے ہو ۔
۲۲ خُداوند کو مُبارَک کہو ۔ اَے اُس کی تمام مصنُوعات
اَے میری جان اُس کی حُکومت کے ہر مقام میں ۔
خُداوند کو مُبارَک کہہ ۔

مزمُور ۱۰۴

خالِق خُداوند کی تحسین

۱ اَے میری جان خُداوند کو مُبارَک کہہ ۔
اَے خُداوند میرے خُدا تُو نہایت عظیم ہَے ۔
تُو جلال اَور جمال سے مُلبّس ہَے ۔
۲ تُو نُور کو جُبّہ کی طرح اوڑھے ہُوئے ہَے ۔
تُو نے آسمان کو سائبان کی مانند پھیلایا ہَے ۔
۳ تُو نے اپنے بالاخانوں کو پانی پر تعمیر کیا ہَے ۔
تُو بادِلوں کو اپنی رتھ بنا دیتا ہَے ۔
تُو ہَوا کے پَروں پر چلتا ہَے ۔
۴ تُو ہَواؤں کو اپنے پیغامبر ۔

مزمُور ۱۰۴ مزمُور نویس افلاک اَور ہَوا (۱-۴) بحر و برّ (۵-۹) ندّیوں اَور مزارع (۱۰-۱۸) آفتاب و ماہتاب (۱۹-۲۳) اَور سمُندری مخلُوقات کا حال بیان کر کے (۲۴-۲۶) اِقرار کرتا ہے کہ خُداوند ہی اِن سب چیزوں کا خالِق و مالِک ہے (۲۷-۳۰) جس کی قُدرت اَور قُدُّوسیت لااِنتہا ہے (۳۱-۳۴) +
مزمُور ۱۰۴:۴ عبرانیوں ۱:۷ (یُونانی ترجمہ کے مُطابق)

اَور شُعلہ زن آگ کو اپنا خادِم بنا دیتا ہَے ۔
۵ تُو نے زمین کو اُس کی بُنیادوں پر اُستوار کیا۔
ابدُالآباد تک اُسے کبھی جُنبِش نہ ہوگی ۔
۶ تُو نے اُسے لباس کی طرح سمُندر سے مُلبّس کیا۔
پانی پہاڑوں پر کھڑا تھا۔
۷ وہ تیری دھمکی سے بھاگ گیا۔
وہ تیری گرج کی آواز سے خوفزدہ ہُوا۔
۸ اُس مقام تک پہاڑ اُونچے ہو گئے ۔
اَور وادیاں نیچی ہو گئیں جو تُو نے اُن کے لئے ٹھہرایا تھا۔
۹ تُو نے حد مُقرّر کر دی جس سے وہ آگے نہ بڑھے ۔
تاکہ لَوٹ کر زمین کو نہ ڈھانپے ۔
۱۰ تُو اُن ندیوں میں چشمے بھیجتا ہَے ۔
جو پہاڑوں کے درمیان بہتی ہَیں ۔
۱۱ وہ میدان کے ہر چوپائے کو پانی پینے کو دیتی ہَیں ۔
اَور گورخر اپنی پیاس کو بُجھاتے ہَیں ۔
۱۲ اُن کے آس پاس ہَوا کے پرندے اُن پر بسیرا کرتے ہَیں ۔
اَور ڈالیوں کے درمیان چہچہاتے ہَیں ۔
۱۳ تُو اپنے بالاخانوں میں سے پہاڑوں کو پانی دیتا ہَے ۔
تیری صنعتوں کے ثمر سے زمین آسُودہ ہَے ۔
۱۴ تُو مواشی کے لئے گھاس اُگاتا ہَے ۔
اَور اِنسان کی خدمت کے لئے نباتات ۔
تاکہ وہ زمین سے روٹی نِکالے ۔
۱۵ اَور مَے جو اِنسان کے دِل کو خُوش کرتی ہَے ۔
اَور تیل جس سے وہ اپنے چہرے کو چمکائے ۔
اَور روٹی جو اِنسان کے دِل کو تقویّت بخشتی ہَے ۔
۱۶ خُداوند کے درخت سیراب ہَیں ۔
یعنی لُبنان کے وہ دیودار جو اُس نے لگائے ہُوئے ہَیں ۔
۱۷ وہاں پرندے گھونسلے بنا لیتے ہَیں ۔
اَور سَرو کے درخت لقلق کے گھر ہَیں ۔
۱۸ پہاڑی بکریوں کے لئے اُونچے اُونچے پہاڑ ہَیں ۔
اَور وُبر کے لئے چٹانیں جائے پناہ ہَیں ۔
۱۹ تُو نے چاند کو بنایا تاکہ موسموں کا نِشان ہو ۔
سُورج اپنی جائے غرُوب سے واقِف ہَے ۔
۲۰ تُو تارِیکی کو لاتا ہَے اَور رات ہو جاتی ہَے ۔
اُس میں تمام جنگلی حیوان چلتے پھرتے ہَیں ۔
۲۱ شیر بچّے شِکار کے لئے گرجتے ہَیں ۔
اَور خُدا سے اپنی خُوراک طلب کرتے ہَیں ۔
۲۲ جب سُورج نِکلتا ہَے تو وہ پلٹ آتے ہَیں ۔
اَور اپنی ماندوں میں پڑے رہتے ہَیں ۔
۲۳ اِنسان اپنے کاروبار کے لئے ۔
اَور شام تک اپنی محنت کے لئے باہر نِکلتا ہَے ۔
۲۴ اَے خُداوند تیرے کام کیا ہی کثیر ہَیں ۔
تُو نے سب کُچھ حِکمت سے بنایا ہَے ۔
زمین تیری خِلقت سے معمُور ہَے ۔
۲۵ دیکھو ۔ سمُندر عظیم اَور وسیع ہَے ۔
اُس میں بے شُمار چلنے پھرنے والے ۔
چھوٹے اَور بڑے جاندار پائے جاتے ہَیں ۔
۲۶ جہاز اسی میں چلتے ہَیں ۔ اَور لِویاتان بھی ۔
جِسے تُو نے اِس میں کھیلنے کے لئے بنایا ہَے ۔
۲۷ یہ سب تیرے مُنتظِر ہَیں ۔
کہ تُو وقت پر اُنہیں خُوراک دے ۔
۲۸ جب تُو اُنہیں دیتا ہَے تو وہ جمع کرتے ہَیں ۔
جب تُو اپنا ہاتھ کھولتا ہَے تو وہ اچھّی چیزوں سے سیر ہوتے ہَیں ۔
۲۹ جب تُو اپنا چہرہ چُھپاتا ہَے تو وہ پریشان ہو جاتے ہَیں ۔
جب تُو اُن کی جان لے لیتا ہَے تو وہ فنا ہو جاتے ہَیں ۔
اَور اپنی گرد میں لَوٹ جاتے ہَیں ۔
۳۰ جب تُو اپنی رُوح بھیجتا ہَے تو وہ خلق ہو جاتے ہَیں ۔

مزمُور ۱۰۴:۲۶ ''جہاز'' ، بعض مُترجمین کے مُطابق ''رہب'' ہَے اِس کے مُتعلق اَور لِویاتان کے بارے میں حاشیہ ایوب ۸:۳ اَور ۱۳:۹ +
مزمُور ۱۰۴:۳۰ کلیسیا کی عِبادت میں یہ آیت رُوح القُدس سے منسُوب کی جاتی ہَے +

اَور تُو رُوئے زمین کو نیا کر دیتا ہَے۔
۳۱ خُداوند کا جلال اَبد تک ہو۔
خُداوند اپنے کاموں سے خُوش ہو۔
۳۲ وہ زمین پر نِگاہ کرتا ہَے تو وہ کانپ جاتی ہَے۔
وہ پہاڑوں کو چُھوتا ہَے تو اُن سے دُھواں اُٹھتا ہَے۔
۳۳ مَیں اپنی زِندگی بھر خُداوند کے لئے گیت گاؤں گا۔
جب تک مَیں ہُوں مَیں اپنے خُدا کی مدح سرائی کرُوں گا۔
۳۴ مَیں جو کُچھ ہُوں وہ اُسے پسند آئے۔
مَیں خُداوند میں خُوش رہُوں گا۔
۳۵ خطا کار زمین پر سے فنا ہو جائیں۔
اَور شریر ہرگز باقی نہ رہیں۔
اَے میری جان خُداوند کو مُبارک کہہ۔
ہلّلُویاہ

مزمُور ۱۰۵

خُداوند اپنے وعدوں کا سچّا

۱ خُداوند کا شُکر کرو۔ اُس کے نام کو پُکارو۔
قوموں میں اُس کے کاموں کا بیان کرو۔
۲ اُس کا گیت گاؤ۔ اُس کی حمد سُناؤ۔
اُس کے تمام عجائبات کا چرچا کرو۔
۳ اُس کے قُدُّوس نام پر فخر کرو۔
خُداوند کے طالبوں کے دِل شادمان ہوں۔
۴ خُداوند اَور اُس کی قُوّت کو طلب کرو۔
ہر وقت اُس کے چہرے کی تلاش کرو۔
۵ اُس نے جو عجائبات کِئے ہَیں اُنہیں یاد رکھو۔
اَور اُس کے کرشموں اَور اُس کے مُنہ کی قضاؤں کو بھی۔
۶ اَے اُس کے بندے اِبراہیم کی نسل۔
اَے اُس کے برگُزیدے یعقُوب کی اولاد۔
۷ وہی خُداوند ہمارا خُدا ہَے۔
تمام زمین پر اُس کی قضائیں مُروّج ہَیں۔
۸ وہ اَبد تک اپنے عہد کو یاد رکھتا ہَے۔
یعنی اُس کلام کو جو اُس نے ہزار پُشتوں کے لئے فرمایا ہَے۔
۹ وہ عہد جو اُس نے اِبراہیم کے ساتھ باندھا۔
وہ قسم جو اُس نے اِسحاق سے کھائی۔
۱۰ جو اُس نے یعقُوب کے لئے قانُون مُستحکم
اَور اِسرائیل کے لئے عہدِ اَبدی ٹھہرایا۔
۱۱ جب کہا کہ مَیں مُلکِ کنعان تُجھے دُوں گا۔
تاکہ تُمہاری مِیراث کا حِصّہ ہو۔
۱۲ جس وقت وہ شُمار میں تھوڑے۔
بلکہ بُہت ہی تھوڑے تھے۔ اَور اُس مُلک میں پردیسی تھے۔
۱۳ جب وہ ایک قوم سے دُوسری قوم میں۔
اَور ایک مملکت سے دُوسری اُمّت میں پھرتے تھے۔
۱۴ تو اُس نے کِسی شخص کو اُن پر ظُلم کرنے نہ دِیا۔
بلکہ اُن کی خاطِر اُس نے بادشاہوں کی تنبیہہ کی۔
۱۵ کہ "میرے ممسُوحوں کو ہاتھ نہ لگاؤ۔
اَور میرے انبیاء کو کوئی نُقصان نہ پُہنچاؤ۔"
۱۶ اَور اُس نے زمین پر قحط نازِل فرمایا۔
اَور روٹی کا سہارا بالکُل توڑ ڈالا۔
۱۷ اُس نے اُن سے پہلے ایک آدمی کو بھیجا تھا۔
یعنی یُوسف کو جو غُلامی میں بیچا گیا۔
۱۸ اُنہوں نے اُس کے پاؤں کو بیڑیوں سے باندھا۔
اُس کی گردن لوہے سے جکڑی رہی۔

مزمُور ۱۰۵ تواریخی مزمُور دُوم۔ دعوتِ تمجید کے بعد (۱-۷) مزمُور نویس اسلافِ اِسرائیل سے خُدا کے وعدے (۸-۱۱) مُلکِ کنعان میں اُن کا آوارہ پھرنا (۱۲-۱۵) یُوسف کے حالاتِ زِندگی (۱۶-۲۲) مِصر میں اِسرائیلیوں کا حال (۲۳-۲۷) مِصری آفات (۲۸-۳۸) بیابانی سفر (۳۹-۴۳) اَور وعدہ کی سرزمین کی تسخیر کے واقعات (۴۴-۴۵) بیان کرتا اَور یُوں خُدائے رحیم کی مہربانی ثابت کرتا ہَے۔
مزمُور ۱۰۵:۱-۱۵ ۱-اخبار ۱۶:۸-۲۲ میں بھی پایا جاتا ہَے +

مزمُور ۱۰۵:۸ لُوقا ۱:۷۲ +

۱۹ جب تک اُس کا سُخن پُورا نہ ہُؤا۔
خُداوند کا کلام اُسے آزماتا رہا۔
۲۰ بادشاہ نے حُکم بھیج کر اُسے رِہائی دی۔
اقوام کے حُکمران نے اُسے آزاد کیا۔
۲۱ اُس نے اُسے اپنے گھر کا مُختار۔
اور اپنی ساری مِلکیّت پر حاکِم ٹھہرایا۔
۲۲ تاکہ اپنے اِرادے کے مُطابِق اُس کے اُمراء کو تربیت دِلائے۔
اور اُس کے بزُرگوں کو حِکمت سِکھائے
۲۳ پس۔ اِسرائیل مِصر میں داخِل ہُؤا۔
اور یعقُوب مُلکِ حام میں مُسافِر رہا۔
۲۴ اور اُس نے اپنی اُمّت کو نہایت بڑھایا۔
اور اُنہیں اُس کے مُخالِفوں سے زیادہ قوی کیا۔
۲۵ اُس نے اُن کے دِل کو برگشتہ کیا کہ اُس کی اُمّت سے نفرت کریں۔
اور اُس کے بندوں سے دغابازی کریں۔
۲۶ اُس نے اپنے بندے مُوسیٰ کو بھیجا۔
اور ہارُون کو بھی جِسے اُس نے چُن لیا تھا۔
۲۷ اُنہوں نے اُن کے درمیان اُس کے کرشمے۔
اور حام کی سرزمین میں عجائبات دِکھائے۔
۲۸ اُس نے تارِیکی بھیجی تو اندھیرا ہو گیا۔
پر اُنہوں نے اُس کے کلام سے خلاف ورزی کی۔
۲۹ اُس نے اُن کی ندیوں کو خُون بنا دِیا۔
اور اُن کی مچھلیوں کو مار ڈالا۔
۳۰ اُن کے مُلک میں مینڈک بھر گئے۔
یہاں تک کہ اُن کے بادشاہوں کی چار دِیواری میں بھی آ گئے۔
۳۱ اُس نے حُکم فرمایا تو مکھیوں کے غول آ گئے۔
اور اُن کی تمام حُدُود میں مچھّر پھیل گئے۔
۳۲ اُس نے اُن پر بارِش کے بدلے اَولے برسائے۔
اُن کے تمام مُلک میں دہکتی آگ نازِل کی۔
۳۳ اُس نے اُن کے تاکوں اور اِنجیروں کو مارا۔
اُن کی حُدُود میں اُن کے درختوں کو توڑ ڈالا۔
۳۴ اُس نے حُکم فرمایا تو ٹِڈّیاں آ گئیں۔
اور مَلخ بھی جو شُمار سے باہر ہے۔
۳۵ وہ اُن کی زمین کی سب نباتات کو چٹ کر گئے۔
اور اُن کے کھیتوں کا پھل کھا گئے۔
۳۶ اور اُس نے اُن کے مُلک کے سب اُن پہلوٹھوں کو مارا۔
جو اُن کی پُوری شہزوری کے پہلے پھل تھے۔
۳۷ اور وہ اُنہیں چاندی اور سونے کے ساتھ نِکال لایا۔
اور اُن کے قبیلوں میں ایک بھی کمزور شخص نہ تھا۔
۳۸ مِصری اُن کے چلے جانے سے خُوش ہو گئے۔
کیونکہ اُن پر اُن کا خوف چھا گیا تھا۔
۳۹ اُس نے سائبان کے طور پر بادِل پھیلا دِیا۔
اور آگ دی جو رات بھر روشنی دے۔
۴۰ اُنہوں نے مانگا تو اُس نے بٹیر پُہنچائے۔
اور نانِ آسمانی سے آسُودہ کیا۔
۴۱ اُس نے چٹان کو چِیرا تو پانی پھُوٹ نِکلا۔
اور بیابان میں ندی کی طرح بہنے لگا۔
۴۲ کیونکہ اُس نے اپنے اُس قُدُّوس قول کو یاد فرمایا۔
جو اپنے بندے اِبراہیم سے کہا تھا۔
۴۳ وہ اپنی اُمّت کو شادمانی کے ساتھ۔
اور اپنے برگُزیدوں کو خُوش اِلحانی کے ساتھ نِکال لایا۔
۴۴ اور اُس نے اُنہیں قوموں کے مُمالِک دِیئے۔
اور وہ اُمّتوں کی محنت کے پھل پر قابِض ہوئے۔
۴۵ تاکہ وہ اُس کے قوانین پر عمل کریں۔
اور اُس کی شریعت کو مانیں۔
ہلّلُویاہ

مزمُور ۱۰۵:۲۱ اعمال ۷:۱۰+
مزمُور ۱۰۵:۲۳ اعمال ۷:۱۵+
مزمُور ۱۰۵:۲۴ اعمال ۷:۱۷+

مزمُور ۱۰۶

اُمّت کا اِعترافِ خطا

ہلّلُویاہ

۱ خُداوند کا شُکر کرو کیونکہ وہ نیک ہے۔
کیونکہ اُس کی رحمت اَبد تک ہے۔
۲ خُداوند کی قُدرت کے کام کون بیان کر سکے گا۔
یا اُس کی پُوری سِتائش کون سُنائے گا؟
۳ مُبارَک ہیں وہ جو قواعد پر چلتے ہیں۔
اور ہر وقت صداقت کے کام کرتے ہیں۔
۴ اَے خُداوند مُجھے اُس کرم کے مُطابِق یاد کر جو تیری اُمّت پر ہے۔
اپنی نجات کے ساتھ میری خبر گیری کر۔
۵ تاکہ مَیں تیرے برگُزیدوں کی اِقبال مندی سے خُوش ہُوں۔
اور تیری اُمّت کی شادمانی کے باعِث شاد ہُوں۔
اور تیری مِیراث کے ہمراہ فخر کرُوں۔
۶ ہم نے اپنے باپ دادا کی طرح خطا کی ہے۔
ہم نے بدی کی۔ ہم نے شرارت کی ہے۔
۷ مِصر میں ہمارے باپ دادا نے۔
تیرے عجائِبات پر غور نہ کِیا۔
تیری رحمتوں کی کثرت کی یاد نہ کی۔
بلکہ بُحیرۂ قُلزم پر حق تعالیٰ سے برگشتہ ہو گئے۔

مزمُور ۱۰۶ تواریخی مزمُور سوم۔ مزمُور نویس اپنے اور قوم کے لئے خُدا کی رحمت کی آرزُو (۱-۵) خرُوج کے وقت یہُودیوں کے اِیمان کی کمی (۶-۱۲) بیابان میں گوشت کے لئے اُن کی آرزُو (۱۳-۱۵) قورح، داتن اور ابی رام کی بغاوت (۱۶-۱۸) کوہِ سینا کے پاس بچھڑے کی پرستش (۱۹-۲۳) کنعانیوں کے پہلے مقابلے کے موقع پر یہُودیوں کی بُزدِلی اور تہوّر (۲۴-۲۷) فغور میں اُن کی بُت پرستی (۲۸-۳۱) مریبہ کے پاس مُوسیٰ کا گُناہ (۳۲-۳۳) اور کنعانیوں سے یہُودیوں کا میل مِلاپ رکھنا (۳۴-۳۹) بیان کرتا ہے اور اِقرار کرکے کہ یہ شرارتیں ہی آفات اور شکست کا باعِث تھیں (۴۰-۴۶) وہ اِسرائیل کی واپسی اور بحالی کے لئے خُدا سے دُعا کرتا ہے (۴۷) +

۸ پر اُس نے اپنے نام کی خاطِر اُنہیں بچایا۔
تاکہ اپنی قُدرت کو ظاہر کرے۔
۹ اور اُس نے بُحیرۂ قُلزم کو ڈانٹا تو وہ سُوکھ گیا۔
اور اُنہیں موجوں میں سے ایسے نِکال لایا جیسے بیابان میں سے۔
۱۰ اور کینہ ور کے ہاتھ سے اُنہیں بچایا۔
اور دُشمن کے ہاتھ سے اُنہیں چُھڑایا۔
۱۱ اور پانی نے اُن کے مُخالِفوں کو چُھپا لِیا۔
یہاں تک کہ اُن میں سے ایک بھی نہ بچا۔
۱۲ تب اُنہوں نے اُس کے کلام کا یقین کِیا۔
اور اُنہوں نے اُس کی حمد و ثنا کی۔
۱۳ وہ جلد ہی اُس کے کاموں کو بُھول گئے۔
اور اُس کی مشورت کا اِعتبار نہ کِیا۔
۱۴ اور اُنہوں نے بیابان میں حرص سے خواہش کی۔
اور دشت میں خُدا کو آزمایا۔
۱۵ تو اُس نے اُن کی درخواست پُوری کر دی۔
پر اُن میں لاغری بھیجی۔
۱۶ اُنہوں نے خیمہ گاہ میں مُوسیٰ پر۔
اور خُداوند کے مخصُوص ہارُون پر حسد کِیا۔
۱۷ زمین پھٹی اور داتن کو نِگل گئی۔
اور ابی رام کے گروہ کو ڈھانپ لِیا۔
۱۸ اور اُن کے مجمع میں آگ بھڑکی۔
شُعلے نے شریروں کو جلا دِیا۔
۱۹ اُنہوں نے حورِیب پر ایک بچھڑا بنایا۔
اور سونے کی ڈھالی ہُوئی مُورت کی پُوجا کی۔
۲۰ اور اُنہوں نے اپنے جلال کو۔
گھاس کھانے والے بَیل کی شکل سے بدل ڈالا۔
۲۱ وہ اُس خُدا کو بُھول گئے جس نے اُنہیں بچایا تھا۔
اور جِس نے مِصر میں مُعجزے کِئے تھے۔
۲۲ یعنی حام کی سرزمین میں عجائبات۔

مزمُور ۱۰۶: ۱۹ اعمال ۷: ۴۱ +

اَور بحیرۂ قُلزُمؔ پر تعجُّب انگیز کام کِئے۔
۲۳ اَور وہ کہنے لگا کہ مَیں اِنہیں فنا کر دیتا۔
اگر میرا برگُزیدہ مُوسیٰؔ۔
میرے حضُور شفاعت نہ کرتا۔
کہ میرے غضب کو اُنہیں فنا کرنے سے روک دے۔
۲۴ اَور اُنہوں نے اُس دِل پذیر سرزمین کو حقیر جانا۔
اَور اُس کے کلام کا یقین نہیں کِیا۔
۲۵ اَور اپنے خیموں میں کُڑکُڑائے۔
اَور خُداوند کی اِطاعت نہ کی۔
۲۶ اَور اُس نے اپنا ہاتھ اُوپر اُٹھا کر قسم کھائی۔
کہ مَیں اُنہیں بیابان میں پست کرُوں گا۔
۲۷ اَور اُن کی نسل قوموں میں پراگندہ کرُوں گا۔
اَور اُنہیں مُمالِک میں مُنتشر کرُوں گا۔
۲۸ اَور اُنہوں نے بَعل فغورؔ سے تعلُّق پیدا کِیا۔
اَور مُردوں کے ذبیحے کھائے۔
۲۹ اَور اُنہوں نے اپنے اَفعال سے اُسے غُصّہ دِلایا۔
تو وَبا اُن پر ٹوٹ پڑی۔
۳۰ تب فینحاسؔ اُٹھا اَور عدالت کی۔
تو وَبا موقُوف ہوگئی۔
۳۱ اَور یہ اُس کے لئے پُشت در پُشت۔
اَبداً اَجر کا باعث محسُوب ہُؤا۔
۳۲ اَور اُنہوں نے اُسے مرِیبہؔ کے چشمے پر بھی غُصّہ دِلایا۔
اَور اُن کے سبب سے مُوسیٰؔ کو نُقصان پُہنچا۔
۳۳ کیونکہ اُنہوں نے اُسے ناگوار کر دِیا۔
اَور وہ اپنے لبوں سے بے جا بول اُٹھا۔
۳۴ اُنہوں نے اُن غیر قوموں کو ہلاک نہ کِیا۔
جِن کی بابت خُداوند نے اُنہیں حُکم دِیا تھا۔
۳۵ بلکہ وہ غیر قوموں ہی سے مِل گئے۔
اَور اُن کے سے کام سِیکھ لئے۔
۳۶ اُنہوں نے اُن کے بُتوں کی پرستش کی۔
اَور یہ اُن کے لئے پھندا ٹھہرا۔
۳۷ اُنہوں نے شیاطین کے لئے۔
اپنے بیٹوں اَور بیٹیوں کو قُربان کِیا۔
۳۸ اَور معصُوم خُون بہایا۔
یعنی اپنے اُن بیٹوں اَور بیٹیوں کا خُون۔
جنہیں اُنہوں نے کنعانؔ کے بُتوں کے لئے قُربان کِیا۔
اَور زمین خُون سے پلید ہوگئی۔
۳۹ اَور وہ اپنے اَعمال سے غلیظ ہو گئے۔
اَور اپنے اَفعال سے زِناکار ٹھہرے۔
۴۰ اَور خُداوند کا غضب اُس کی اُمّت پر بھڑکا۔
اَور اُسے اپنی میراث سے کراہیت آئی۔
۴۱ اَور اُس نے اُنہیں غیر قوموں کے ہاتھ میں کر دِیا۔
اَور اُن سے نفرت رکھنے والے اُن پر مُسلّط ہو گئے۔
۴۲ اَور اُن کے دُشمنوں نے اُنہیں تنگ کِیا۔
اَور وہ اُن کے ہاتھ کے ماتحت ذلیل ہو گئے۔
۴۳ اُس نے اکثر اوقات اُنہیں چُھڑایا۔
لیکن اُنہوں نے اپنی مشورتوں سے اُسے غُصّہ دِلایا۔
اَور وہ اپنی بدیوں کے سبب سے پست ہو گئے۔
۴۴ لیکن اُس نے اُن کی فریاد سُن کر۔
اُن کی مُصیبت پر نظر کی۔
۴۵ اَور اُن کی خاطر اپنے عہد کو یاد فرمایا۔
اَور وہ اپنی رحمت کی فراوانی کے مُطابق پچھتایا۔
۴۶ اَور جنہوں نے اُنہیں اسیر کِیا تھا۔
۴۷ اُن سب کے دِل میں اُن کے لئے رحم ڈالا۔
اَے خُداوند ہمارے خُدا۔ ہمیں بچا۔
اَور قوموں میں سے ہمیں فراہم کر۔
تاکہ ہم تیرے قُدُّوس نام کا شُکر کریں۔
اَور تیری حمد و ثنا پر فخر کریں۔

۴۸ خُداوند اِسرائیل کا خُدا۔
اَبدُالآباد تک مُبارَک ہو۔
اَور ساری اُمّت کہے آمِین۔
ہلّلُویاہ

کِتاب پنجم

مزمُور ۱۰۷

رِہائی کے لئے شُکر گزاری

۱ خُداوند کا شُکر کرو اِس لئے کہ وہ نیک ہَے۔
اِس لئے کہ اُس کی رحمت اَبد تک ہَے۔
۲ خُداوند کے وہ چُھڑائے ہُوئے یُوں کہیں۔
جِنہیں اُس نے مُخالِف کے ہاتھ سے چُھڑا لیا ہَے۔
۳ اَور اُنہیں مُلک مُلک سے فراہم کِیا۔
مشرق و مغرب سے۔ شِمال و جنُوب سے۔
۴ وہ بیابان میں اَور صحرا میں بھٹکتے پِھرے۔
اُنہیں بسنے کے لئے کِسی شہر کی راہ نہ مِلی۔
۵ وہ بُھوکے اَور پیاسے تھے۔
اَور اُن کی جان اُن میں غش کھاتی تھی۔
۶ اَور اپنی تنگی میں اُنہوں نے خُداوند کو پُکارا۔
تو اُس نے اُنہیں اُن کی تکالیف سے رِہائی دی۔
۷ اَور سِیدھی راہ سے اُنہیں لے گیا۔
تاکہ بسنے کے لئے کِسی شہر میں جا پُہنچیں۔
۸ چاہیئے کہ وہ خُداوند کی رحمت کے لئے۔
اَور اُس کے اُن عجائبات کے لئے جو اُس نے بنی آدم کی خاطِر کِئے۔
اُس کی شُکر گُزاری ادا کریں۔
۹ کیونکہ اُس نے ترستی جان کو سیر کر دِیا۔
اَور بُھوکی جان کو اچھّی چیزوں سے بھر دِیا۔
۱۰ وہ مُصِیبت اَور لوہے کے اسِیر ہو کر۔
تارِیکی اَور مَوت کے سائے میں بیٹھے تھے۔
۱۱ کیونکہ اُنہوں نے خُدا کے اَحکام سے سرکشی کی۔
اَور حق تعالیٰ کی مشورت کو حقیر جانا۔
۱۲ تو اُس نے اُن کے دِل کو مُشقّت سے عاجِز کِیا۔
اُنہوں نے جُنبِش کھائی اَور کوئی نہ تھا جو مدد کرے۔
۱۳ اَور اپنی تنگی میں اُنہوں نے خُداوند کو پُکارا۔
تو اُس نے اُنہیں اُن کی تکالیف سے خلاصی دی۔
۱۴ اَور اُنہیں تارِیکی اَور مَوت کے سائے سے نِکال لایا۔
اَور اُن کے بندھنوں کو توڑ ڈالا۔
۱۵ چاہیئے کہ وہ خُداوند کی رحمت کے لئے۔
اَور اُس کے اُن عجائبات کے لئے جو اُس نے بنی آدم کی خاطِر کِئے۔
اُس کی شُکر گُزاری ادا کریں۔
۱۶ کیونکہ اُس نے پیتل کے دروازے توڑ ڈالے۔

مزمُور ۱۰۶:۴۸ کتاب چہارم کی اِختتامی تمجید +

مزمُور ۱۰۷ شکر گُزاری کے دیباچہ کے علاوہ (۱-۳) اِس مزمُور کے دو حِصّے ہیں۔ پہلے حِصّے میں خُدا کی تعریف کی جاتی ہَے کیونکہ وہ بیابان کے گُمراہوں (۴-۹) قیدیوں (۱۰-۱۶) بیماروں (۱۷-۲۲) اَور سمُندری سفر کرنے والوں کی مدد کرتا اَور اُنہیں رہائی دیتا ہَے۔ (۲۳-۳۲) دُوسرے حِصّے میں الٰہی پروردگاری بیان کی جاتی ہَے جو بیابانوں کو مرغزار بنادیتی ہَے (۳۳-۳۵) جہاں مُفلس اِقبالمندی حاصل کرتے ہیں (۳۶-۳۸) خُدا غریبوں کو فراوانی بخشتا ہَے (۳۹-۴۱) ہر ایک اچھی چیز اُسی کی طرف سے ہَے (۴۲-۴۳) +

مزمُور ۱۰۷:۹ب لُوقا ۱:۵۳ +

اَور لوہے کی سلاخیں چُور چُور کر دیں۔
۱۷ وہ اپنے گُناہ کے سبب سے بیمار ہونے لگے۔
اَور اپنی بَدیوں کے سبب سے مُصیبت میں پڑے۔
۱۸ وہ ہر طرح کی خُوراک سے مُتنفّر ہو گئے۔
اَور مَوت کے دروازوں کے نزدِیک آ گئے۔
۱۹ اَور اپنی تنگی میں اُنہوں نے خُداوند کو پُکارا۔
تو اُس نے اُنہیں اُن کی تکالیف سے خلاصی دی۔
۲۰ اُس نے اپنا کلام بھیجا تا کہ اُنہیں شِفا دے۔
اَور اُنہیں ہلاکت سے رِہائی دے۔
۲۱ چاہیئے کہ وہ خُداوند کی رحمت کے لئے۔
اَور اُس کے اُن عجائبات کے لئے جو اُس نے
بنی آدم کی خاطِر کیِئے۔
اُس کی شُکر گُزاری ادا کریں۔
۲۲ اَور وہ حمد کے ذَبیحے گُزرانیں۔
اَور خُوشی سے للکارتے ہوئے اُس کے کاموں کا
بیان کریں۔
۲۳ جو سمُندر میں جہازوں پر جاتے تھے۔
تا کہ پانی کی وُسعت پر تجارت کریں۔
۲۴ اُنہوں نے خُداوند کے کام۔
اَور سمُندر میں اُس کے عجائبات دیکھے۔
۲۵ اُس کے کہنے پر ایسی طُوفانی ہَوا اُٹھی۔
جس نے اُس کی موجوں کو اُوپر اُٹھایا۔
۲۶ وہ اَفلاک تک چڑھتے اَور گہرائیوں تک اُترتے تھے۔
اَور وہ مُصیبت کے سبب سے پگھل گئے۔
۲۷ وہ بَدمست کی طرح ڈگمگانے اَور لڑکھڑانے لگے۔
اَور اُن کی ساری مہارت جاتی رہی۔
۲۸ اَور اپنی تنگی میں اُنہوں نے خُداوند کو پُکارا۔
تو اُس نے اُنہیں اُن کی تکالیف سے باہر نِکالا۔
۲۹ اُس نے تُند ہوا کو دھیما کر دِیا۔
اَور سمُندر کی موجیں ٹھہر گئیں۔

۳۰ اَور وہ خُوش ہوئے اِس لئے کہ وہ تھم گئیں۔
اَور وہ اُنہیں بندرگاہِ مقصُود تک لے گیا۔
۳۱ چاہیئے کہ وہ خُداوند کی رحمت کے لئے۔
اَور اُس کے اُن عجائبات کے لئے جو اُس نے بنی آدم کی
خاطِر کیِئے۔
اُس کی شُکر گُزاری ادا کریں۔
۳۲ اَور وہ اُمّت کے مجمع میں اُس کا شُکر کریں۔
اَور بزُرگوں کی مجلِس میں اُس کی حمد کریں۔
۳۳ وہ دریاؤں کو بیابان۔
اَور پانی کے چشموں کو خُشک زمین کر ڈالتا ہَے۔
۳۴ اَور بسنے والوں کی شرارت کے سبب سے۔
زرخیز زمین کو کلّر کر دیتا ہَے۔
۳۵ وہ بیابان کو جھیل۔
اَور خُشک زمین کو پانی کے چشمے بنا دیتا ہَے۔
۳۶ اَور وہاں بُھوکوں کو بسا دیتا ہَے۔
اَور وہ رہنے کے لئے شہر بناتے ہَیں۔
۳۷ اَور کھیت بوتے اَور تاکِستان لگاتے ہَیں۔
اَور اُن کی پیداوار حاصِل کرتے ہَیں۔
۳۸ اَور وہ اُنہیں برکت دیتا ہَے اَور وہ بہُت بڑھ جاتے ہَیں۔
اَور وہ اُنہیں بکثرت مواشی بخشتا ہَے۔
۳۹ تب وہ غم اَور مُصیبت کی شِدّت سے۔
گھٹ جاتے اَور پست ہو جاتے ہَیں۔
۴۰ لیکن جو اُمراء پر ذِلّت اُنڈیلتا ہَے۔
اَور بے راہ ویرانے میں اُنہیں بھٹکاتا ہَے۔
۴۱ وہ مِسکین کو اَفلاس میں سے اُٹھا لیتا ہَے۔
اَور گھرانوں کو بھیڑوں کے گلّوں کی مانند بڑھاتا ہَے۔
۴۲ پس راست دِل دیکھ کر خُوش ہوتے ہَیں۔
اَور ہر ایک بَدی اپنا مُنہ بند کرتی ہَے۔
۴۳ کون دانا ہَے جو اِن باتوں پر غور و خوض کرے۔
اَور خُداوند کی رحمتوں کو خُوب سمجھ لے؟

مزمُور ۱۰۸

جنگ کے وقت دُعا

۱ [گیت ۔ مزمُور ۔ از داؤد]
۲ میرا دِل مُستقِل ہے اَے خُدا میرا دِل مُستقِل ہے ۔
مَیں گاؤُں گا اَور حمد سرائی کرُوں گا۔
جاگ اَے میری جان۔
۳ جاگو اَے بربط اَور ستار۔
مَیں نُور کے تڑکے کو جگاؤُں گا
۴ اَے خُداوند مَیں قوموں میں تیری تعریف کرُوں گا۔
اَور اُمّتوں میں تیری حمد سرائی کرُوں گا۔
۵ کیونکہ تیری شفقت فلک تک ۔
اَور تیری صداقت بادلوں تک عظیم ہَے ۔
۶ اَے خُدا تُو اَفلاک پر سرفراز ہو۔
کُل جہان پر تیرا اجلال ہو۔
۷ تاکہ تیرے محبُوب رِہائی حاصِل کریں۔
تُو اپنے دستِ راست سے حمایت کر۔ اَور ہماری سُن ۔
۸ خُدا نے اپنے مَقدِس میں قول کِیا ہَے ۔
مَیں شادمانی کرتے ہوئے شِکم کو تقسیم کرُوں گا۔
اَور سکوّت کی وادی کی مساحت کرُوں گا۔
۹ مُلکِ جِلعاد میرا ہَے ۔ مُلکِ مَنسّی بھی میرا ہَے ۔
اَور اِفرائیم میرے سر کا خود ہَے ۔ یہُوداہ میرا عصا ہَے ۔
۱۰ موآب میرے دھونے کی چِلمچی ہَے ۔
اِدوم پر مَیں اپنا جُوتا رکھُوں گا۔
فِلسطِین پر مَیں فتح کا نعرہ ماروں گا۔
۱۱ مُجھے حِصین شہر میں کون پہُنچائے گا؟
مُجھے اِدوم تک کون لے جائے گا؟
۱۲ کیا تُو ہی نہیں اَے خُدا اگرچہ تُو نے ہمیں رَدّ کر دِیا ہَے ۔
کیا تُو ہی نہیں اَور اَے خُدا تُو ہمارے لشکروں کے ساتھ
نہیں جاتا۔
۱۳ دُشمن کے مُقابلے میں ہماری کُمک کر۔
کیونکہ آدمیوں کی مدد باطِل ہَے ۔
۱۴ خُدا کی بدولت ہم بہادُری دکھائیں گے۔
اَور وہی ہمارے دُشمنوں کو پامال کرے گا۔

مزمُور ۱۰۹

بدگو دُشمن کے خلاف دُعا

۱ [میرمُغنّی کے لئے ۔ از داؤد ۔ مزمُور]
اَے خُدا تُو جس کی مَیں حمد کرتا ہُوں ۔ خاموش نہ رہ۔
۲ کیونکہ بے دِین اَور دغاباز کا مُنہ مُجھ پر کُھل گیا ہَے ۔
اُنہوں نے جُھوٹی زُبان سے میرے ساتھ کلام کِیا۔
۳ اَور کینہ کی باتوں سے مُجھے گھیر لِیا۔
اَور ناحق مُجھ سے لڑائی کی۔
۴ اُنہوں نے میری مُحبّت کے عِوض مُجھ پر تُہمت لگائی۔
لیکن مَیں دُعا کرتا رہا۔
۵ اُنہوں نے مُجھے نیکی کا بدی سے۔
اَور میری مُحبّت کا نفرت سے بدلہ دِیا۔
۶ تُو اُس کے خلاف شریر کو برپا کر۔
اَور مُستغیث اُس کی دہنی طرف کھڑا رہے۔
۷ جب اُس کی عدالت کی جائے تو وہ مُجرم نِکلے۔

مزمُور ۱۰۸ اِس مزمُور کے دو حِصّے (۲-۶ اَور ۷-۱۴) مزمُور ۵۷:۸-۱۲ اور ۶۰:۷-۱۴ کے برابر ہَیں +

مزمُور ۱۰۹ مزمُور نویس اپنے ستانے والوں اَور ملامت کرنے والوں کے خلاف خُدا کی مدد چاہتا ہَے (۱-۵ اور ۲۰-۳۱) درمیانہ حِصّے میں (۶-۱۹) بعض کی رائے کے مُطابق مزمُور نویس اپنے دُشمن پر لعنت بھیجتا ہَے بعض کی رائے کے مُطابق اُن لعنتوں کا ذِکر کرتا ہے جو دُشمن اُس پر بھیجتا ہَے ۔ آبائے کلیسیا کی رائے کے مُطابق اِس حِصّے میں مسیح کے دُشمنوں کی سزاؤں کی پیشین گوئی موجُود ہَے +

اَور اُس کی فریاد باطِل رہ جائے۔
[۸] اُس کے ایّام قلیل ہو جائیں۔
اُس کا عُہدہ کوئی دوسرا لے لے۔
۹ اُس کے بچّے یتیم ہو جائیں۔
اَور اُس کی بیوی بیوہ بنے۔
۱۰ اُس کے بچّے آوارہ پھریں اَور بِھیک مانگا کریں۔
اَور اپنے وِیران مقاموں سے بھی نِکال دیئے جائیں۔
۱۱ سُود خور اُس کا سب کُچھ رہن رکھّے۔
اَور اُس کی محنت کا ثمر بیگانے لوگ لُوٹ لیں۔
۱۲ کوئی اُس پر رحم نہ کرے۔
اَور نہ کوئی اُس کے یتیموں پر ترس کھائے۔
۱۳ اُس کی نسل مُنقطع ہو جائے۔
اَور اگلی پُشت میں اُس کا نام و نِشان مِٹ جائے۔
۱۴ اُس کے اَجداد کی تقصیر خُداوند کے حضُور یاد رہے۔
اُس کی ماں کی خطا مِٹائی نہ جائے۔
۱۵ بلکہ یہ ہر وقت خُداوند کے سامنے رہیں۔
وہ اُن کا ذِکر زمین پر سے نابُود کرے۔
۱۶ کیونکہ اُس نے رحم کرنے سے غفلت کی۔
بلکہ غریب و مِسکین شخص اَور شِکستہ دِل کو ستایا۔
تا کہ اُسے قتل کرے۔
۱۷ وہ لعنت کا مُشتاق تھا۔ پس یہ اُس پر آ پڑے۔
برکت کی اُسے خواہش نہ تھی۔ پس یہ اُس سے دُور ہو۔
۱۸ وہ لباس کی طرح لعنت کو پہنے۔
یہ پانی کی طرح اُس کی اَنتڑیوں میں۔
اَور تیل کی مانند اُس کی ہڈّیوں میں داخل ہو۔
۱۹ یہ اُس کے لئے گویا پوشاک ہو جو اُسے ڈھانپے۔
اَور پٹکے کی طرح ہو جس سے وہ ہر وقت کمر بستہ رہے۔
۲۰ جو مُجھ پر اِلزام لگاتے ہیں۔
اَور جو میرے خلاف بدی سے بات کرتے ہیں۔

اُن کے لئے خُداوند کی طرف سے یہ اَجر ہو۔
۲۱ لیکن تُو اَے مالِک خُداوند اپنے نام کی خاطِر میری طرف ہو۔
چُونکہ تیری رحمت شفیق ہَے مُجھے رِہائی دے۔
۲۲ کیونکہ مَیں غریب اَور مِسکین ہُوں۔
اَور میرا دِل میرے اندر زخمی ہَے۔
۲۳ مَیں ڈھلتے سائے کی طرح غائب ہوتا ہُوں۔
اَور ٹڈّی کی مانند اُڑایا جاتا ہُوں۔
۲۴ فاقے کے سبب سے میرے گُھٹنے ڈگمگا رہے ہَیں۔
اَور میرا گوشت فربہی سے محرُوم ہو گیا ہَے۔
۲۵ مَیں اُن کے نزدِیک باعِث ملامت ٹھہرا ہُوں۔
وہ میری طرف دیکھ کر سر ہِلاتے ہَیں۔
۲۶ اَے خُداوند میرے خُدا میری مدد کر۔
اپنی رحمت کے مُطابِق مُجھے رِہائی دے۔
۲۷ اَور وہ جان لیں کہ یہ تیرا ہی ہاتھ تھا۔
اَور کہ تُو ہی نے اَے خُداوند یہ کِیا۔
۲۸ وہ لعنت کریں۔ پر تُو برکت دے۔
وہ میرے خلاف اُٹھ کر شرمِندہ ہوں۔
پر تیرا بندہ شادمانی کرے۔
۲۹ جو مُجھ پر اِلزام لگاتے ہَیں وہ رُسوائی سے مُلبّس ہوں۔
اَور اپنی شرمِندگی کو جُبّہ کی طرح اوڑھیں۔
۳۰ تو مَیں اپنے مُنہ سے خُداوند کا بے حد شُکر کرُوں گا۔
اَور کثیر لوگوں کے درمیان اُس کی تعریف کرُوں گا۔
۳۱ کیونکہ وہ مِسکین کی دہنی طرف کھڑا رہا۔
تا کہ اُسے فتویٰ دینے والوں سے بچائے۔

مزمُور ۱۱۰

مسیح بادشاہ کاہِن فاتح

[مزمُور از داؤد]

[۱] خُداوند نے میرے خُداوند سے کہا کہ میری دہنی طرف بیٹھ۔

مزمُور ۱۰۹:۸ اعمال ۱:۲۰ +

جب تک کہ تیرے دُشمنوں کو تیرے پاؤں کی چوکی نہ کر دُوں۔

۲ خُداوند تیری طاقت کا عصا صِیُّون سے بڑھائے گا۔
تُو اپنے دُشمنوں میں حُکمرانی کر۔

۳ تیرے تَولُّد کے دِن حُسنِ تقدُّس میں شاہانہ طاقت تیری ہی ہَے۔
تُو زُہرہ سے پہلے شبنم کی مانند مُجھ سے پیدا ہُؤا۔

۴ خُداوند نے قسم کھائی اَور وہ پچھتائے گا نہیں۔
تُو مَلکِی صادِق کے رُتبہ پر دائماً کاہِن ہے۔

۵ خُداوند تیرے دہنے ہاتھ پر۔
اپنے غضب کے دِن بادشاہوں کو کُچلے گا۔

۶ وہ قوموں کی عدالت کرے گا۔
وہ لاشوں کے ڈھیر لگا دے گا۔
وہ وسیع زمین پر سروں کو کُچلے گا۔

۷ وہ راہ میں ندی کا پانی پیئے گا۔
اِس لئے وہ سر کو بُلند کرے گا۔

مزمُور ۱۱۱

اِسرائیل میں خُداوند کے تعجُّب انگیز کام

ہلِّلُو یاہ

۱ الف۔ مَیں صادِقوں کی مجلِس میں اَور جماعت میں۔
ب۔ اپنے سارے دِل سے خُداوند کا شُکر کرُوں گا۔

۲ ج۔ خُداوند کے کام عظیم ہَیں۔

مزمُور ۱۱۰ اعلیٰ طور پر مسیح سے مُتعلق۔ مسیح خُدا کی طرف سے دائماً بادشاہ (۱-۳) اَور دائماً کاہِن ہے۔ (۴) وہ خُدا کے ہر دُشمن پر غالِب آئے گا۔ (۵-۷)

مزمُور ۱:۱۱۰ متی ۲۲:۴۴، ۲۶:۶۴، مرقس ۱۲:۳۶، لُوقا ۲۰:۴۲-۴۳، اعمال ۲:۳۴-۳۵، ۱-قرنتیوں ۱۵:۲۵، افسیوں ۱:۲۰، ۲۲، کُلسیوں ۳:۱، عبرانیوں ۱:۳، ۱۳، ۸:۲، ۸:۱، ۱۰:۱۲-۱۳، ۱۲:۲، ۱-پطرس ۳:۲۲ +

مزمُور ۴:۱۱۰ عبرانیوں ۵:۶، ۷:۱۳، ۱۷، ۲۱، ۲۴، یُوحنّا ۱۲:۳۴ +

مزمُور ۱۱۱ خُداوند کی قُدرت، رحمت، حشمت اَور صداقت کی تعریف میں ابجدی مزمُور +

د۔ اُن سب کے لئے قابِلِ تفتیش ہَیں جو اُن میں مسرُور ہَیں۔

۳ ہ۔ اُس کی صُنع جلالی اَور پُرحشمت ہَے۔
ر۔ اَور اُس کی صداقت اَبد تک قائم ہَے۔

۴ ز۔ اُس نے اپنے عجائبات کو قابِلِ یاد ٹھہرایا ہَے۔
ح۔ خُداوند رحمان اَور رحیم ہَے۔

۵ ط۔ اُس نے اپنے ڈرنے والوں کو خُوراک دی۔
ی۔ وہ اپنے عہد کو اَبد تک یاد رکھّے گا۔

۶ ک۔ اُس نے اپنے کاموں کی قُوّت اپنی اُمّت پر ظاہر کی۔
ل۔ جب اُس نے غیر قوموں کی مِلکیّت اُنہی کو دی۔

۷ م۔ اُس کے ہاتھ کے کام عدل اَور صِدق کے ہَیں۔
ن۔ اُس کے تمام قواعد پائیدار ہَیں۔

۸ س۔ وہ اَبدُالآباد تک قائم رہتے ہَیں۔
ع۔ وہ صداقت اَور انصاف سے بنائے گئے۔

۹ ف۔ اُس نے اپنی اُمّت کے لئے مُخلّصی بھیجی ہَے۔
ص۔ اُس نے اپنے عہد کو ہمیشہ کے واسطے ٹھہرایا ہَے۔
ق۔ اُس کا نام قُدُّوس اَور مُہیب ہَے۔

۱۰ ر۔ خُداوند کا خوف حِکمت کا آغاز ہَے۔
ش۔ جو اُس پر عمل کرتے ہَیں وہ سب صاحبِ اِمتیاز ہَیں۔
ت۔ اُس کی حمد اَبداً قائم ہَے۔

مزمُور ۱۱۲

صادِق کی خُوشحالی

۱ [ہلِّلُو یاہ]
الف۔ مُبارَک وہ آدمی ہَے جو خُداوند سے ڈرنے والا ہَے۔
ب۔ اَور جِسے اُس کے اَحکام نہایت عزیز ہَیں۔

مزمُور ۵:۱۱۱ کلیسیا کی عِبادَت میں یہ آیت اقدس یوخرست سے منسُوب کی جاتی ہے+ یُوحنّا ۶:۳۱، ۴۹ +

مزمُور ۱۱۲ خُداترس اِنسان کے نیک اخلاق کی تعریف میں ابجدی مزمُور +

۲ ح۔اُس کی نسل زمین پر طاقتور ہوگی۔
د۔صادِقوں کی پُشت مُبارَک ہوگی۔
۳ ہ۔اُس کے گھر میں مال اَور دولت ہوگی۔
و۔اَور اُس کی سخاوت اَبد تک رہے گی۔
۴ ز۔وہ راستکاروں کے لئے تاریکی میں گویا نُور طُلُوع ہوتا ہَے۔
ح۔وہ مہربان اَور رحیم اَور صدیق ہَے۔
۵ ط۔کیا ہی سعادت مند وہ آدمی ہَے جو مہربان ہوکر قرض دے۔
ی۔اَور صداقت سے اپنے مال کی مُختاری کرے۔
۶ ک۔اُسے کبھی بھی جُنبش نہ ہوگی۔
ل۔صادِق کا ذِکر اَبد تک رہے گا۔
۷ م۔وہ بُری خبر سے نہ ڈرے گا۔
ن۔اُس کا دِل خُداوند پر توکّل کر کے مُستحکم ہَے۔
۸ س۔اُس کا دِل برقرار ہَے۔وہ ڈرے گا نہیں۔
ع۔جب تک اپنے دُشمنوں کی رُسوائی نہ دیکھے۔
۹ ف۔وہ بکھیر کر مسکینوں کو دیتا ہَے۔
ص۔اُس کی سخاوت اَبد تک رہے گی۔
ق۔اُس کا سِینگ جلال کے ساتھ بُلند ہوگا۔
۱۰ ر۔شریر دیکھے گا۔اَور جَل جائے گا۔
ش۔وہ دانت پِیس پِیس کر پِگھل جائے گا۔
ت۔شریروں کی تمنّا نابُود ہوجائے گی۔

مزمُور ۱۱۳

خُدائے تعالیٰ کے نام کی تعریف

۱ ہلّلُویاہ
اَے خُداوند کے عابِدو! ثنا گاؤ۔
خُداوند کے نام کی حمد کرو۔
۲ اِس وقت سے لے کر ہمیشہ تک۔
خُداوند کا نام مُبارَک ہو۔
۳ آفتاب کی جائے طُلُوع سے اُس کی جائے غرُوب تک۔
خُداوند کا نام مَمدُوح ہو۔
۴ خُداوند سب قوموں پر مُتعال ہَے۔
اُس کا جلال اَفلاک سے اعلیٰ ہَے۔
۵ خُداوند ہمارے خُدا کی مانند کون ہَے۔
جو عالم بالا پر تخت نشین ہَے۔
۶ پھر بھی فروتنی کر کے۔
آسمان اَور زمین پر نِگاہ کرتا ہَے۔
۷ وہ مسکین کو خاک سے اُٹھالیتا ہَے۔
اَور مُحتاج کو خس وخاشاک سے اُونچا کر دیتا ہَے۔
۸ تا کہ اُسے اُمراء کے ساتھ۔
ہاں اپنی اُمّت کے اُمراء کے ساتھ بٹھائے۔
۹ وہ بانجھ عورت کو گھر میں بساتا ہَے۔
اُسے بچّوں کی ماں ہونے کی خُوشی بخشتا ہَے۔

مزمُور ۱۱۴

خُرُوج کے وقت خُداوند کے مُعجزے

۱ [ہلّلُویاہ]
جب اِسرائیل مِصر سے
اَور یعقُوب کا گھرانا اجنبی زُبان والی قوم میں سے
باہر نِکلا۔
۲ تو یہُودہ اُس کا مَقدِس بنا۔
اَور اِسرائیل اُس کی مملکت۔

مزمُور ۹:۱۱۲ ۲۔قرنتیوں ۹:۹ +

مزمُور ۱۱۳ خُداوند کی ہر زماں ومکاں تمجید وتکریم ہو (۱-۳) کیونکہ وہ سب سے اعلیٰ ہوکر (۴-۶) مسکین اَور مُحتاج پر نِگاہ کرتا ہَے۔(۷-۹) مزامیر کا یہ مجموعہ یعنی ۱۱۳-۱۱۸ عبرانی میں ہلل یعنی اَلحمد کہلاتا ہَے اَور یہُودیوں کی پانچ بڑی عیدوں میں خُدائے بزُرگ وبرتر کی خاص حمد کے لئے گایا جاتا ہَے +

مزمُور ۱۱۴ جس وقت خُداوند نے اِسرائیل کو چُن لیا (۱-۲) تو مُعجزے وقوع میں آئے (۳-۴) جن کا دِکھانے والا خُداوند ہی تھا (۵-۸) +

۳ سمندر نے دیکھا اَور بھاگ نِکلا۔
اَور اُردؔن پچھلی طرف بہنے لگا۔
۴ پہاڑ مینڈھوں کی مانند۔
اَور ٹیلے بھیڑ کے بچّوں کی مانند اُچھلے۔
۵ اَے سمندر تُجھے کیا ہُؤا کہ تُو بھاگ نِکلا۔
اَے اُردؔن تُجھے کیا ہُؤا کہ تُو پچھلی طرف بہنے لگا۔
۶ اَے پہاڑو تُمہیں کیا ہُؤا کہ تُم مینڈھوں کی مانند اُچھلے۔
اَے ٹیلو تُمہیں کیا ہُؤا کہ تُم بھیڑ کے بچّوں کی مانند کُودے؟
۷ اَے زمین۔ خُداوند کے حضُور۔
یعقُوؔب کے خُدا کے حضُور لرزاں ہو۔
۸ جس نے چٹان کو پانی کی جھیل۔
اَور چقماق کو پانی کا چشمہ بنا دِیا۔

مزمُور ۱۱۵

خُدا کی عظمت اَور خُوبی

۱ ہمارا نہیں اَے خُداوند ہمارا نہیں۔
بلکہ اپنی رحمت کے باعث اَور اپنی سچّائی کے باعث۔
اپنے ہی نام کا جلال ظاہر کر۔
۲ غیر قومیں کیوں کہیں۔
کہ ''اُن کا خُدا کہاں ہَے؟''
۳ ہمارا خُدا آسمان پر ہَے۔
اُس نے جو کُچھ چاہا وُہی کِیا۔
۴ اُن کے بُت سونا اَور چاندی۔
اَور آدمی کی دستکاری ہَیں۔
۵ اُن کا مُنہ ہَے پر وہ بولتے نہیں۔
آنکھیں ہَیں پر وہ دیکھتے نہیں۔
۶ کان ہَیں پر وہ سُنتے نہیں۔
نتھنے ہَیں پر وہ سُونگھتے نہیں۔
۷ ہاتھ ہَیں پر وہ چُھوتے نہیں۔
پاؤں ہَیں پر وہ چلتے نہیں۔
وہ اپنے گلے سے آواز نہیں نِکالتے۔
۸ جو اُنہیں بناتے ہَیں بلکہ جِتنے اُن پر بھروسا رکھتے ہَیں۔
وہ سب اُنہی کی مانند ہو جائیں گے۔
۹ اِسرؔائیل کا گھرانا خُداوند پر توکُّل کرتا ہَے۔
وُہی اُن کا مددگار اَور اُن کی سِپر ہَے۔
۱۰ ہارُوؔن کا گھرانا خُداوند پر توکُّل کرتا ہے۔
وُہی اُن کا مددگار اَور اُن کی سِپر ہَے۔
۱۱ خُداوند سے ڈرنے والے خُداوند پر توکُّل کرتے ہَیں۔
وُہی اُن کا مددگار اَور اُن کی سِپر ہَے۔
۱۲ خُداوند ہمیں یاد فرماتا ہَے۔
اَور ہمیں برکت عطا کرے گا۔
وہ اِسرؔائیل کے گھرانے کو برکت دے گا۔
وہ ہارُوؔن کے گھرانے کو برکت دے گا۔
۱۳ کیا چھوٹے کیا بڑے
وہ خُداوند سے ڈرنے والوں کو برکت دے گا۔
۱۴ خُداوند تُمہیں بڑھائے گا۔
تُمہیں اَور تُمہاری اولاد کو بھی۔
۱۵ تُم خُداوند کی طرف سے مُبارَک ہو۔
جس نے آسمان اَور زمین کو بنایا۔
۱۶ آسمان تو خُداوند کا آسمان ہَے۔
پر زمین اُس نے بنی آدم کو دے دی ہَے۔
۱۷ مُردے تو خُداوند کی حمد نہیں کرتے۔
اَور نہ وہ سب جو عالمِ اَسفل میں اُترتے ہَیں۔
۱۸ لیکن ہم ہی اَب بھی اَور اَبد تک بھی۔
خُداوند کو مُبارَک کہیں گے۔

مزمُور ۱۱۵ زِندہ خُدا کی حمد (۱-۳) اَور مُردہ بُتوں کی تحقیر (۴-۸) کی جاتی ہَے اور اِس کے بعد مُتفرق لوگ اپنے توکُّل کا اقرار کرتے (۹-۱۱) کاہنوں کے ہاتھ سے برکت پاتے (۱۲-۱۵) اَور خُداوند کی تمجید کرتے ہیں (۱۶-۱۸) +

مزمُور ۱۱۶

بچائے ہوئے اِنسان کی شُکرگزُاری

۱ [ہلّلُویاہ]
مَیں خُداوند سے مُحبّت رکھتا ہُوں۔
کیونکہ خُداوند نے میری مِنّت کی آواز سُن لی ہَے۔
۲ کیونکہ جس دِن میں مَیں نے اُسے پُکارا۔
اُس نے میری طرف کان جُھکایا۔
۳ مَوت کے رَسّوں نے مُجھے اُلجھایا۔
اَور عالمِ اَسفل کے پھندے مُجھ پر آ پڑے۔
مَیں تنگی اَور غم میں مُبتلا ہُوں۔
۴ اَور مَیں نے خُداوند کے نام کو پُکارا۔
''اَے خُداوند میری جان کو بچالے۔''
۵ خُداوند کریم اَور صِدّیق ہَے۔
ہمارا خُدا رحیم ہَے۔
۶ خُداوند چھوٹوں کا حفِیظ ہَے۔
مَیں تو پست ہوگیا تھا لیکن اُسی نے مُجھے بچالیا۔
۷ اَے میری جان اپنے اِطمینان کی طرف رجُوع کر۔
کیونکہ خُداوند نے تیرے ساتھ بھلائی کی ہَے۔
۸ اُس نے تو میری جان کو مَوت سے۔
میری آنکھوں کو آنسُو بہانے سے۔
اَور میرے پاؤں کو پھِسلنے سے بچایا ہَے۔
۹ مَیں خُداوند کے حضُور۔
اَرضِ زندگان میں چلتا رہُوں گا۔
۱۰ مَیں اُس وقت بھی اِیمان لایا جب مَیں نے کہا۔
کہ ''مَیں سخت مُصیبت میں مُبتلا ہُوں۔''
۱۱ مَیں نے اپنی گھبراہٹ میں کہہ دِیا۔
کہ ''ہر ایک اِنسان فریبی ہَے۔''
۱۲ مَیں اُس کی سب مہربانیوں کے لئے۔
خُداوند کو کیا عوضانہ دُوں؟
۱۳ مَیں نجات کا پیالہ لے کر۔
خُداوند کا نام لوں گا۔
۱۴ مَیں اُس کی تمام اُمّت کے رُوبرُو
خُداوند کے لئے اپنی مَنّتیں ادا کرُوں گا۔
۱۵ خُداوند کی نِگاہ میں۔
اُس کے برگزیدوں کی مَوت بیش بہا ہَے۔
۱۶ اَے خُداوند مَیں تیرا بندہ ہُوں۔
مَیں تیرا بندہ یعنی تیری کنیز کا فرزند ہُوں۔
تُو نے میرے بندھنوں کو کھولا ہَے۔
۱۷ مَیں حمد کا ذبیحہ تیرے حضُور گزُرانوں گا۔
اَور خُداوند کا نام لُوں گا۔
۱۸ مَیں اُس کی تمام اُمّت کے رُوبرُو۔
خُداوند کے لئے اپنی مَنّتیں ادا کرُوں گا۔
۱۹ یعنی خُداوند کے گھر کی بارگاہوں میں۔
تیرے ہی درمیان اَے یرُوشلیم۔

مزمُور ۱۱۷

خُداوند کی تمجید

۱ [ہلّلُویاہ]
اَے سب قومو خُداوند کی حمد کرو۔

مزمُور ۱۱۶ مزمُور نویس سخت بیماری سے (۱-۴) رہائی پاکر خُدا کا شُکر کرتا ہَے (۵-۹) اَور ہَیکل میں حمد کرتے ہُوئے شُکرگزاری کی قُربانی چڑھاتا ہَے (۱۲-۱۹) +

مزمُور ۱۱۶: ۱۰ ۲-قرنتیوں ۴: ۱۳ +

مزمُور ۱۱۶: ۱۱ رومیوں ۳: ۴ +

مزمُور ۱۱۷ مسیح سے مُتعلق۔ خُداوند کی شفقت اَور صداقت کے لئے تمام قوموں کی شُکرگزاری (۱-۲) +

مزمُور ۱۱۷: ۱ رومیوں ۱۵: ۱۱ +

اَے سب اُمّتو! اُس کی توصیف کرو۔
۲ کیونکہ اُس کی رحمت ہم پر اُستوار ہَے۔
اَور خُداوند کی وفا اَبد تک قائم ہَے۔

مزمُور ۱۱۸

نجات کے لئے شُکرگزاری

۱ [ہلّلُویاہ]
خُداوند کا شُکر کرو کیونکہ وہ نیک ہَے
اَور اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہَے۔
۲ اِسرائیل کا گھرانا کہے۔
کہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہَے۔
۳ ہارُون کا گھرانا کہے۔
کہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہَے۔
۴ خُداوند سے ڈرنے والے کہیں۔
کہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہَے۔
۵ مَیں نے مُصیبت میں خُداوند کو پُکارا۔
خُداوند نے میری سُنی اَور مُجھے چُھڑایا۔
۶ خُداوند میرے ساتھ ہَے۔ مَیں نہیں ڈرتا۔
اِنسان میرا کیا کرسکتا ہَے۔
۷ خُداوند میرے ساتھ اَور میرا مُعاون ہَے۔
پس۔ مَیں اپنے کینہ وَروں کی پریشانی دیکھُوں گا۔
۸ اِنسان پر بھروسا رکھنے کی نِسبت۔

مزمُور ۱۱۸ مسیح سے مُتعلق۔ دعوتِ تمجید کے بعد (۱-۴) مزمُور نویس جماعت کے نام سے بیان کرتا ہَے کہ قوم نے کِس قدر بھروسے کے ساتھ خُدا سے مدد مانگی تھی (۵-۹) جب دُشمن اُس کی جان کے خواہاں تھے (۱۰-۱۴) اَور کہ خُداوند نے اُن کی مدد کی (۱۵-۱۸) ہیکل کے پھاٹک کے پاس جماعت اَور کاہنوں کا مکالمہ ہوتا ہَے (۱۹-۲۵) کاہن برکت دیتے ہَیں (۲۶-۲۷) اَور خُدا کی حمد وشُکرگزاری ہوتی ہَے (۲۸-۲۹) +

مزمُور ۱۱۸: ۶ عبرانیوں ۱۳: ۶ +

خُداوند کی پناہ لینا بہتر ہَے۔
اُمراء پر بھروسا رکھنے کی نِسبت۔
۹ خُداوند کی پناہ لینا افضل ہَے۔
سب قوموں نے مُجھے گھیر لیا۔
۱۰ مَیں نے خُداوند کے نام سے اُنہیں نابُود کیا۔
اُنہوں نے چاروں طرف سے مُجھے گھیر لیا۔
۱۱ مَیں نے خُداوند کے نام سے اُنہیں نابُود کیا۔
اُنہوں نے شہد کی مکھّیوں کی طرح مُجھے گھیر لیا۔
۱۲ مَیں نے خُداوند کے نام سے اُنہیں نابُود کیا۔
وہ کانٹوں میں آگ کی طرح جل اُٹھے۔
مَیں نے خُداوند کے نام سے اُنہیں نابُود کیا۔
مَیں دھکیلا گیا تاکہ دَھکّے سے گر پڑُوں۔
۱۳ لیکن خُداوند نے میری مدد کی۔
خُداوند میری قُوّت اَور توانائی ہَے۔
۱۴ وہی میرا مُخلّص ٹھہرا ہَے۔
صادِقوں کے خیموں میں۔
۱۵ خُوش اِلحانی اَور نجات کی آواز ہَے۔
"خُداوند کے یمین نے قُوّت کا کام کِیا ہَے۔"
۱۶ خُداوند کے یمین نے مُجھے فراز کِیا ہَے۔
خُداوند کے یمین نے قُوّت کا کام کِیا ہَے۔
مَیں مَروں گا نہیں بلکہ جیتا رہُوں گا۔
۱۷ اَور خُداوند کے کام بیان کرُوں گا۔
خُداوند نے مُجھے سخت تنبیہ کی ہَے۔
۱۸ لیکن مَوت کے حوالے نہیں کِیا۔
صداقت کے دروازے میرے لئے کھولو۔
۱۹ مَیں اُن میں سے داخل ہوکر خُداوند کا شُکر کرُوں گا۔
خُداوند کا دروازہ یہ ہَے۔
۲۰ اُس میں سے صادِق داخل ہوں گے۔
مَیں تیرا شُکر کرُوں گا اِس لئے کہ تُو نے میری سُن لی ہَے۔
۲۱ اَور میرا مُخلّص ٹھہرا ہَے۔

۲۲ جو پتّھر معماروں نے رَدّ کِیا۔
وہی کونے کا سِرا ہو گیا ہَے۔
۲۳ یہ خُداوند کی طرف سے ہُؤا ہَے۔
یہ ہماری نِگاہ میں تعجُّب انگیز ہَے۔
۲۴ یہ وہی دِن ہَے جِسے خُداوند نے مُقرّر کیا ہَے۔
ہم اِس کے بارے میں شادمان ہوں اَور خُوشی منائیں۔
۲۵ اَے خُداوند نجات بخش۔
اَے خُداوند۔ اِقبال مندی عطا کر۔
۲۶ مُبارَک ہَے وہ جو خُداوند کے نام سے آتا ہَے۔
ہم خُداوند کے گھر میں سے تُمہیں دُعا دیتے ہَیں۔
۲۷ خُداوند ہی خُدا ہَے۔ اُس نے ہمیں نُور بخشا ہَے۔
"مذبح کے سینگوں تک"
سایہ دار شاخوں سے جشن مناؤ۔
۲۸ تُو میرا خُدا ہَے۔ مَیں تیرا شاکر ہُوں۔
اَے میرے خُدا مَیں تیری تمجید کرتا ہُوں۔
۲۹ خُداوند کا شُکر کرو کیونکہ وہ نیک ہَے۔
اَور اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہَے۔

مزمُور ۱۱۹

شریعت کی تعریف

الف

۱ مُبارَک ہَیں وہ جو کامِل رفتار ہَیں۔
اَور خُداوند کی شریعت پر چلتے ہَیں۔
۲ مُبارَک ہَیں وہ جو اُس کی شہادتوں کو مانتے ہَیں۔
اَور اپنے سارے دِل سے اُس کی تلاش کرتے ہَیں۔
۳ یعنی وہ جو بدی نہیں کرتے۔
بلکہ اُس کی راہوں میں چلتے ہَیں۔
۴ تُو نے اپنے قواعد اِس لئے دیئے ہَیں۔
کہ جی جان سے مانے جائیں۔
۵ کاش میری راہیں ایسی مُستقِل ہوں۔
کہ مَیں تیرے قوانین کو مانُوں۔
۶ جب مَیں تیرے سب اَحکام پر نِگاہ کرُوں گا۔
تو مَیں پریشان نہیں ہُوں گا۔
۷ مَیں دِل کی راستی سے تیرا شُکر کرُوں گا۔
جب تیری صداقت کی قضاؤں کو سِیکھ لُوں گا۔
۸ مَیں تیرے قوانین کو حِفظ کرُوں گا۔
تاکہ تُو مُجھے ہرگز ترک نہ کرے۔

ب

۹ نَوجوان اپنی رَوِش کو کِس طرح پاک رکھّے گا؟
تیرے کلام کی تعمیل سے۔
۱۰ مَیں اپنے سارے دِل سے تیری تلاش کرتا ہُوں۔
مُجھے اپنے اَحکام سے گُمراہ نہ ہونے دے۔
۱۱ مَیں تیرا قول اپنے دِل میں رکھتا ہُوں۔
تاکہ تیرے خلاف کوئی خطا نہ کرُوں۔
۱۲ اَے خُداوند تُو مُبارَک ہَے۔
اپنے قوانین مُجھے سِکھا۔
۱۳ مَیں اپنے لبوں سے۔
تیرے مُنہ کی تمام قضائیں بیان کرتا ہُوں۔

مزمُور ۲۲:۱۱۸ متّی ۴۲:۲۱، مرقس ۱۰:۱۲-۱۱، لُوقا ۱۷:۲۰، اعمال ۱۱:۴، رومیوں ۳۳:۹، ۱-پطرس ۷:۲ +
مزمُور ۲۵:۱۱۸ "نجات بخش" عبرانی ہوشی عنا، ارامی ہوشعنا متّی ۹:۲۱ مرقس ۱۰:۱۱، یُوحنّا ۱۳:۱۲ +
مزمُور ۲۶:۱۱۸ متّی ۹:۲۱، ۳۹:۲۳، مرقس ۱۱:۱۱ +

مزمُور ۱۱۹ اِس مزمُور کے ایک ایک قطعہ کی آٹھ آٹھ اَبیات عبرانی ابجد کی ترتیب کے مُطابق ایک عبرانی حرف سے شروع ہوتی ہیں۔ اَور ہر ایک قطعہ میں آئین اِلٰہی کے لئے آٹھ مُترادف اِلفاظ اِستعمال کئے گئے جِنہیں "شریعت۔ شہادتیں۔ کلام۔ قواعد۔ قوانین۔ احکام۔ قضائیں اَور قول" ترجمہ کِیا گیا۔ اِس طریقے سے مزمُور نویس خُدا کی شریعت کی فضیلت اَور خُدا کی راہ کی خُوبیاں ہر ممکن طریقہ سے بیان کرتا ہے +

۱۴ مَیں تیری شہادتوں کی راہ سے اِس قدر خُوش ہُوں۔
جس قدر کہ ہر طرح کی دولت سے۔
۱۵ مَیں تیرے قواعد پر غور کرتا رہُوں گا۔
اَور تیری راہوں پر نِگاہ کرتا جاؤُں گا۔
۱۶ مَیں تیرے قوانین کے سبب سے مسرُور رہُوں گا۔
مَیں تیرے کلام کو فراموش نہ کرُوں گا۔

ج

۱۷ اپنے بندے پر اِحسان کرتا کہ مَیں زِندہ رہُوں۔
اَور تیرے کلام پر عمل کرُوں۔
۱۸ میری آنکھیں کھول۔
تاکہ مَیں تیری شریعت کے عجائبات پر غور کرُوں۔
۱۹ مَیں زمین پر ایک مُسافر ہُوں۔
اپنے اَحکام مُجھ سے نہ چُھپا۔
۲۰ تیری قضاؤں کے لگاتار اِشتیاق میں۔
میری رُوح سُوکھتی جاتی ہَے۔
۲۱ تُو نے مغرُوروں کو ڈانٹا ہَے۔
ملعُون ہَیں وہ جو تیرے اَحکام سے بھٹکتے پھرتے ہَیں۔
۲۲ ملامت اَور ذِلّت مُجھ سے دور کر۔
کیونکہ مَیں تیری شہادتوں کو مانتا ہُوں۔
۲۳ اُمراء مجلس بھی کریں اَور میرے خلاف کہیں۔
پر تیرا بندہ تیرے قوانین پر غور کرتا ہَے۔
۲۴ کیونکہ تیری شہادتیں میری خُوشی کا باعث۔
اَور تیرے قوانین میرے صلاح کار ہیں۔

د

۲۵ میری جان خاک میں مِل گئی ہَے۔
پس تُو اپنے کلام کے مُطابِق مُجھے حیات عطا کر۔
۲۶ مَیں نے اپنی رَوِش کا اِظہار کیا اَور تُو نے میری سُن لی۔
اپنے قوانین مُجھے سِکھا۔
۲۷ مُجھے اپنے قواعد کے طریق کی تربیت کر۔
اَور مَیں تیرے عجائبات پر غور کرُوں گا۔
۲۸ غم کے مارے میری جان آنسو بہاتی ہَے۔
اپنے کلام کے مُطابِق مُجھے قائم کر۔
۲۹ جُھوٹ کی راہ سے مُجھے دُور رکھّ۔
اَور اپنی شریعت مُجھے عنایت فرما۔
۳۰ مَیں نے حق کی راہ کو پسند کیا ہَے۔
مَیں نے تیری قضائیں اپنے سامنے رکھّی ہیں۔
۳۱ مَیں تیری شہادتوں سے چمٹا رہتا ہُوں۔
پس اَے خُداوند مُجھے شرمندہ نہ ہونے دے۔
۳۲ مَیں تیرے اَحکام کی راہ میں دوڑُوں گا۔
جب تُو میرے دِل کو کُشادہ کرے گا۔

ہ

۳۳ اَے خُداوند مُجھے اپنے قوانین کی راہ بتا۔
اَور مَیں ہُو بہُو اُس پر چلُوں گا۔
۳۴ مُجھے فہم عطا کرتا کہ مَیں تیری شریعت پر عمل کرُوں۔
اور اَپنے سارے دِل سے اُسے حِفظ کرُوں۔
۳۵ مُجھے اپنے اَحکام کی راہ میں چلا۔
کیونکہ اُسی میں میری خُوشنُودی ہَے۔
۳۶ میرا دِل اپنی شہادتوں کی طرف مائل کر۔
نہ کہ لالچ کی طرف۔
۳۷ میری آنکھیں بُطلان پر نظر کرنے سے باز رکھّ۔
اپنی راہ کے ذریعے سے مُجھے حیات عطا کر۔
۳۸ اپنے بندے کے لئے اپنا وہ قول پُورا کر۔
جو تُجھ سے ڈرنے والوں کے لئے دِیا گیا۔
۳۹ جس ملامت سے مُجھے ڈر ہَے اُسے مُجھ سے دفع کر۔
کیونکہ تیری قضائیں مُسرّت کا باعث ہَیں۔
۴۰ دیکھ مَیں تیرے قواعد کا مُشتاق ہُوں۔
اپنی راستی کے مُطابِق مُجھے حیات عطا کر۔

و

۴۱ اَے خُداوند تیری رحمتیں اَور تیری نجات۔
تیرے قول کے مُطابق مُجھے نصیب ہوں۔
۴۲ تب مَیں اپنے ملامت کرنے والوں کو جواب دے سکُوں گا۔
کیونکہ مَیں تیرے کلام پر توکُّل کرتا ہُوں۔
۴۳ حق کی بات میرے مُنہ سے جُدا نہ کر۔
کیونکہ تیری قضاؤں پر میرا اِعتماد ہَے۔
۴۴ اَور مَیں ہمیشہ ہر وقت۔
بِلا ناغہ تیری شریعت کو حِفظ کرتا رہُوں گا۔
۴۵ اَور مَیں کُشادہ راہ میں چلتا رہُوں گا۔
کیونکہ مَیں تیرے قواعد کا طالِب رہا ہُوں۔
۴۶ اَور مَیں بادشاہوں کے حضُور تیری شہادتیں بیان کرُوں گا۔
اَور شرمندہ نہ ہُوں گا۔
۴۷ اَور مَیں تیرے اَحکام سے جو کہ مُجھے عزیز ہَیں۔
مُسرّت حاصِل کرُوں گا۔
۴۸ اَور مَیں اپنے ہاتھ تیرے اَحکام کی طرف اُٹھاؤں گا۔
اَور تیرے قوانین پر غور کرُوں گا۔

ز

۴۹ جو کلام تُو نے اپنے بندے سے کیا ہَے
اَور جس سے تُو نے مُجھے اُمّید دِلائی ہَے۔ اُسے یاد کر۔
۵۰ میری مُصیبت میں یہ میرے لئے تسلّی کا باعث ہَے۔
کہ تیرا قول مُجھے حیات عِنایت کرتا ہَے۔
۵۱ مغرُور میرا اِنتہا درجہ ٹھٹھا اُڑاتے ہَیں۔
لیکن مَیں تیری شریعت سے نہیں مُڑتا۔
۵۲ اَے خُداوند مَیں تیری قدیم قضاؤں کو یاد کرتا ہُوں۔
اَور مُجھے تسلّی ہوتی ہَے۔
۵۳ مَیں اُن شریروں کے باعث سخت طیش میں آیا ہُوں۔
جو تیری شریعت کو ترک کرتے ہَیں۔
۵۴ تیرے قوانین میرا گیت رہے ہَیں۔
میری مُسافِرت کی سرائے میں۔
۵۵ مَیں رات کو تیرا نام یاد کرتا ہُوں۔
اَور مَیں تیری شریعت پر عمل کرُوں گا۔
۵۶ یہ مُجھے اِس لئے حاصِل ہُوا ہَے۔
کہ مَیں نے تیرے قواعد کو مانا ہَے۔

ح

۵۷ اَے خُداوند مَیں نے کہا ہَے۔
کہ تیرے کلام کی تعمیل میرا بخرہ ہَے۔
۵۸ مَیں سارے دِل سے تیرے کرم کا مُشتاق ہُوں۔
اپنے قول کے مُطابِق مُجھ پر رحم کر۔
۵۹ مَیں نے اپنی رَوِش پر غور کِیا۔
اَور تیری شہادتوں کی طرف اپنے قدم پھیرے۔
۶۰ مَیں نے تیرے اَحکام کی تعمیل میں۔
جلدی کی اَور دیر نہ لگائی۔
۶۱ شریروں کے رسّوں نے مُجھے گھیر لِیا ہَے۔
پر مَیں نے تیری شریعت کو فراموش نہیں کِیا۔
۶۲ مَیں تیری عادِلانہ قضاؤں کے لئے
آدھی رات کو تیرا شُکر کرنے کے لئے اُٹھتا ہُوں۔
۶۳ مَیں اُن سب کا رفیق ہُوں۔
جو تُجھ سے ڈرتے اَور تیرے قواعد کو مانتے ہَیں۔
۶۴ اَے خُداوند زمین تیری شفقت سے معمُور ہَے۔
مُجھے اپنے قوانین کی تعلیم دے۔

ط

۶۵ اَے خُداوند تُو نے اپنے کلام کے مُطابِق۔
اپنے بندے کے ساتھ بھلائی کی ہَے۔
۶۶ مُجھے اِمتیاز اَور دانش سِکھا۔
کیونکہ تیرے اَحکام پر میرا اِعتبار ہَے۔

۶۷ مَیں مُصیبت میں پڑنے سے پیشتر گُمراہ تھا۔
پر اَب تیرے قول کا حفیظ ہُوں۔
۶۸ تُو نیک اَور کریم ہَے۔
مُجھے اپنے قوانین کی تعلیم دے۔
۶۹ مغرُور مُجھ پر بُہتان باندھتے ہَیں۔
پر مَیں اپنے سارے دِل سے تیرے قواعد کو مانتا ہُوں۔
۷۰ اُن کا دِل چربی کی مانند فربہ ہوگیا ہَے۔
مگر مَیں تیری شریعت سے مُسرّت پاتا ہُوں۔
۷۱ میرے لئِے یہ اچھّا ہَے کہ مَیں دُکھی ہُوں۔
تاکہ تیرے قوانین کو سِیکھ لُوں۔
۷۲ میرے لئِے تیرے مُنہ کی شریعت۔
سونے اَور چاندی کے ہزار ہا سِکّوں سے بھی افضل ہَے۔

ی

۷۳ مَیں تیرے ہاتھوں کا کام اَور ساخت ہُوں۔
مُجھے فہم عطا کر تاکہ مَیں تیرے اَحکام سِیکھوں۔
۷۴ تُجھ سے ڈرنے والے مُجھے دیکھ کر خُوش ہوں گے۔
اِس لئِے کہ مَیں نے تیرے کلام کی اُمّید کی ہَے۔
۷۵ اَے خُداوند مَیں جانتا ہُوں کہ تیری قضائیں راست ہَیں۔
اَور کہ تُو نے اپنی سچّائی کے مُطابِق مُجھے دُکھ دِیا ہَے۔
۷۶ اُس قول کے مُطابِق جو تُو نے اپنے بندے سے کِیا ہَے۔
تیری شفقت میرے لئِے تسلّی کا باعِث ہو۔
۷۷ تیری رحمتیں مُجھ پر نازِل ہوں تاکہ مَیں جِیئوں۔
کیونکہ تیری شریعت میری مُسرّت کا باعِث ہَے۔
۷۸ مغرُور پریشان ہُوں۔ اِس لئِے کہ ناحق مُجھے دُکھ دیتے ہَیں۔
مَیں تیرے قواعد پر غور وخوض کرتا رہُوں گا۔
۷۹ جو تُجھ سے ڈرتے اَور تیری شہادتوں کا لحاظ کرتے ہَیں۔
وہ میری طرف رجُوع ہوں۔
۸۰ تیرے قوانین میں میرا دِل کامِل رہے۔
ایسا نہ ہو کہ مَیں شرمندہ ہوجاؤں۔

ک

۸۱ میری جان تیری نجات کے اِشتیاق سے غش کھاتی ہَے۔
مَیں تیرے کلام پر اُمّید رکھتا ہُوں۔
۸۲ میری آنکھیں تیرے قول کے اِشتیاق سے دُھندلا جاتی ہَیں۔
تُو کب مُجھے تشفّی بخشے گا؟
۸۳ اگرچہ مَیں دُھوئیں میں رکھّی ہوئی مشک کی مانند ہوگیا ہُوں۔
تو بھی مَیں نے تیرے قوانین کو فراموش نہیں کِیا۔
۸۴ تیرے بندے کے ایّام ہَیں ہی کتنے؟
تُو میرے ستانے والوں پر کب فتویٰ دے گا؟
۸۵ جو مغرُور تیری شریعت کے مُطابِق نہیں چلتے۔
اُنہوں نے میرے لئِے گڑھے کھودے ہَیں۔
۸۶ تیرے سب اَحکام سچّائی کے ہَیں۔
وہ ناحق مُجھے ستاتے ہَیں۔ پس تُو میری مدد کر۔
۸۷ قریب تھا کہ وہ زمین پر سے مُجھے فنا کردیں۔
لیکن مَیں نے تیرے قواعد کو ترک نہیں کِیا۔
۸۸ اپنی شفقت کے مُطابِق مُجھے زِندگی بخش۔
اَور مَیں تیرے مُنہ کی شہادتوں کو حِفظ کرُوں گا۔

ل

۸۹ اَے خُداوند تیرا کلام اَبد تک قائم ہَے۔
وہ آسمان کی طرح پائیدار ہَے۔
۹۰ تیرا قول پُشت در پُشت قائم ہَے۔
تُو نے زمین کو نصب کِیا ہَے اَور وہ مُستحکم ہَے۔
۹۱ وہ تیری قضاؤں کے مُطابِق ہر وقت مُستقِل ہَیں۔
کیونکہ سب چیزیں تیری خدمت گُزار ہَیں۔
۹۲ اگر تیری شریعت میری مُسرّت کا باعِث نہ ہوتی۔
تو مَیں اپنے دُکھ میں ہلاک ہوجاتا۔
۹۳ مَیں اَبد تک تیرے قواعد کو کبھی نہ بُھولُوں گا۔
کیونکہ اِنہی کے ذریعے سے تُو نے مُجھے زِندگی بخشی ہَے۔

۹۴ مَیں تیرا ہی ہُوں۔ مُجھے بچا لے۔
کیونکہ مَیں نے تیرے قواعد کی تلاش کی ہَے۔
۹۵ گُنہگار مُجھے تاکتے ہَیں تا کہ مُجھے ہلاک کریں۔
مَیں تیری شہادتوں کا لحاظ کرتا ہُوں۔
۹۶ مَیں نے دیکھا ہے کہ ہر ایک کمال کا اَنجام ہوتا ہَے۔
لیکن تیرا حُکم بے حد وسیع ہَے۔

م

۹۷ اَے خُداوند تیری شریعت مُجھے کیا ہی عزیز ہَے۔
مَیں دِن بھر اُس پر غور کرتا ہُوں۔
۹۸ تیرے حُکم نے مُجھے میرے دُشمنوں سے زیادہ دانشمند بنا دِیا ہَے۔
اِس لئے کہ وہ اَبد تک میرے ساتھ ہَے۔
۹۹ مَیں اپنے سب مُعلّموں سے زیادہ فہم رکھتا ہُوں۔
اِس لئے کہ مَیں تیری شہادتوں پر غور کرتا رہتا ہُوں۔
۱۰۰ مَیں عُمر درازوں سے زیادہ عقل رکھتا ہُوں۔
اِس لئے کہ مَیں تیرے قواعد پر عمل کرتا ہُوں۔
۱۰۱ مَیں ہر بُری رَوِش سے اپنے قدم باز رکھتا ہُوں۔
تا کہ تیرے کلام کو حِفظ کرُوں۔
۱۰۲ مَیں تیری قضاؤں سے کنارہ نہیں کرتا۔
اِس لئے کہ تُو نے مُجھے تعلیم دی ہَے۔
۱۰۳ تیرے اَقوال میرے حلق میں کیا ہی شیریں ہَیں۔
میرے مُنہ میں شہد سے بھی زیادہ شیریں ہَیں۔
۱۰۴ تیرے قواعد سے مُجھے فہمید حاصِل ہوتی ہَے۔
اِس لئے مَیں شرارت کی ہر راہ سے نفرت رکھتا ہُوں۔

ن

۱۰۵ تیرا کلام میرے قدموں کے لئے چراغ ہَے۔
اَور میری راہ کے لئے روشنی ہَے۔
۱۰۶ مَیں قسم کھا کر ارادہ رکھتا ہُوں۔
کہ مَیں تیری عادِل قضاؤں کو حِفظ کرُوں گا۔
۱۰۷ مَیں نہایت دُکھی ہُوں۔ اَے خُداوند۔
اپنے کلام کے مُطابِق مُجھے زِندہ رکھ۔
۱۰۸ اَے خُداوند میرے مُنہ سے خُوشی کی نذریں قبول فرما۔
اَور اپنی قضائیں مُجھے سِکھا۔
۱۰۹ میری جان ہر وقت ہتھیلی پر ہَے۔
لیکن مَیں تیری شریعت کو نہیں بُھولتا۔
۱۱۰ گُنہگاروں نے میرے لئے پھندا لگایا ہَے۔
لیکن مَیں تیرے قواعد سے گُمراہ نہیں ہُؤا۔
۱۱۱ تیری شہادتیں میری اَبدی میراث ہَیں۔
کیونکہ وہ میرے دِل کی خُوشی ہَیں۔
۱۱۲ مَیں نے اپنے دِل کو تیرے قوانین کی تعمیل کے لئے۔
ہر دَم۔ ہُو بہُو مائل کیا ہَے۔

س

۱۱۳ مَیں دو دِلوں سے نفرت رکھتا ہُوں۔
پر تیری شریعت مُجھے عزیز ہَے۔
۱۱۴ تُو میری جائے پناہ اَور میری سپر ہَے۔
تیرے کلام پر میری اُمّید ہَے۔
۱۱۵ اَے شریرو میرے پاس سے دُور ہو جاؤ۔
اَور مَیں اپنے خُدا کے اَحکام پر عمل کرُوں گا۔
۱۱۶ اپنے قول کے مُطابِق مُجھے سنبھال تو مَیں زِندہ رہُوں گا۔
اَور مُجھے میری اُمّید سے شرمِندہ نہ ہونے دے۔
۱۱۷ میری مدد کر تو مَیں بچ جاؤں گا۔
۱۱۸ جِتنے تیرے قوانین سے گُمراہ ہُوئے ہَیں تُو اُن سب کو حقیر جانتا ہَے۔
کیونکہ اُن کا فریب عبث ہَے۔
۱۱۹ تُو زمین کے تمام خطاکاروں کو کدُورت سمجھتا ہَے۔
اِس لئے مَیں تیری شہادتیں عزیز جانتا ہُوں۔
۱۲۰ تیرے خوف سے میرا جسم کانپتا ہَے۔
اَور مَیں تیری قضاؤں سے ڈرتا ہُوں۔